وکلّ شیءٍ فصّلنٰہ تفصیلاً

اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ مضامینِ قرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

www.besturdubooks.wordpress.com

جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان ۔ فی ۔ مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

www.besturdubooks.wordpress.com

297.122016 Mumtaz Ali, Maulana Syed
Esharia Mazameen-e-Quran / Maulana Syed Mumtaz Ali.- Lahore: Al-Faisal Nashran, 2008.
2v.,(766;538p)

1. Quran Esharia I. Title card

ISBN 969-503-084-x

جولائی 2008ء
محمد فیصل نے
آر۔آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔

AL-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street,Urdu Bazar,Lahore.Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e.mail : alfaisal_pk@hotmail.com

www.besturdubooks.wordpress.com

⑤
كِتابُ الاَخلاق
⑥
كِتاب بدا الخلق
⑦
كِتابُ القَصَص

www.besturdubooks.wordpress.com

دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل وکرم سے مجھ ضعیف وناتواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم وششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی اور یہ دونوں حصے تیار ہو کر تالیف وطباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے۔

زورقِ امید بساحل رسید شُکر کہ جمازہ بہ منزل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصے زیادہ تر علماء اور مصنّفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصّوں میں سے زیادہ کارآمد اور مہتمم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مُقرّروں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصّہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصّوں کی مانند زیادہ ضروری اور کارآمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی اور کچھ شک نہیں کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصّوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کردی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کرسکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم وموخر کیا گیا، تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصّوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جُوں کا توں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کردی ہے جس سے بعض فروگذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کردیا ہے۔ اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملاکر پڑھا جائے تو ان کا موقع باآسانی معلوم ہو جائیگا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی، ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے کہ وہ ان دوحصّوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا املا صحیح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم وتاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فروگذاشت کا ذکر، یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور اُن آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تکملہ کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے۔

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا اور صحت نے مساعدت کی تو انشاء اللہ اس تالیف کے دو مزید حصے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیاء کے متعلق ہوگا اور دوسرے میں عرب کے ادیان واقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیا وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ یہ مشہور عوام قصے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں۔

دوسرے حصے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان ومذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا کیا فرمایا گیا ہے ان دوحصّوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی۔

اگرچہ اس ضعیفی وعلالت کے عالم میں کہ قوا سے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بُری بھلی خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندۂ حقیر ونحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زادِ آخرت اور سرمایۂ مغفرت بنے۔ ناظرین ازراہِ کرم دعا فرمائیں کہ خدائے برتر وتوانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے اور میں یہ کہہ سکوں کہ

شام از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سیّد ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

www.besturdubooks.wordpress.com

ترتیب

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

علم کی فضیلت ۱
حکمت (علم) بڑی نعمت ہے ۱
بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں ۱
فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ۱
اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ ہیں ۱
اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لئے دولت قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے ۲
ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں ۲
اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں ۲
اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟ ۲
جو اہل علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا ۲

نصیحت

نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں ۳

وعظ

وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ۴

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہئے ۶

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا

قرآن میں احکام کھول کر بیان کئے گئے ہیں کہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو ۸
قرآن عربی میں ۹

دین میں جبر

دین میں جبر نہیں ۹
تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا ۱۰
پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں ۱۰
پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے ۱۱
جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ۱۲
ہر شخص کے لئے اپنا اپنا عمل ۱۲
جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے ۱۳

صبر

صبر کرنے کا حکم ۱۳
صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو ۱۵
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۱۵
تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب ہیں ۱۵
تمہارے سو صابر دو سو پر غالب ہیں ۱۵
تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب ہیں ۱۵
صابر پر خدا کی رحمت ۱۵
اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

صابرین کے لئے بشارت ہے ۱۵
صابر ہدایت پر ہیں ۱۵
صبر بڑی ہمت کا کام ہے ۱۵
صابرین کے لئے مغفرت ۱۶
صابرین کو اجر ۱۶
صابرین کو جنت ۱۶
صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا ۱۷
صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی ۱۷

شکر

شکر کرنے کا حکم ۱۷
شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا ۱۸
شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے ۱۸
شکر کا نفع شکر گزار ہی کو پہنچتا ہے ۱۸
شکر سے اللہ راضی ہے ۱۸
شاکروں کو خدا عذاب نہیں دے گا ۱۹

توکل

توکل کا حکم ۱۹
توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہوسکتا ۲۰
توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے ۲۰
توکل والوں کو اللہ کافی ہے ۲۰
ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہئے ۲۱

اخلاص

(آیات اخلاص) ۲۱

صدق

مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہئے ۲۲
صدق ۲۲
صدق کی جزا ۲۳
مومنین کے لئے پائے گاہ صدق ۲۳
سچوں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ۲۳
سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ۲۳
سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں ۲۴
سچوں کے لئے اللہ کا فضل اور خوشنودی ۲۴
سچوں کو راہ جنت آسان ۲۴
ابراہیمؑ نہایت سچ بولنے والے تھے ۲۴
اسمٰعیل وعدے کے سچے تھے ۲۴
ادریسؑ بہت سچ بولنے والے تھے ۲۴
سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ۲۴
سچوں کے لئے جنت اور خوشنودی خدا ۲۵
سچوں اور جھوٹوں میں تمیز ۲۵
خدا کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے ۲۵
تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس ۲۵

ایفائے عہد

عہد پورا کرنے کا حکم ۲۶
دیوانی عورت کی تمثیل ۲۶
قیامت کو عہد کی باز پرس ۲۷
عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں ۲۷
عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں ۲۷
عہد پورا کرنے والوں کو اجر عظیم ۲۷

www.besturdubooks.wordpress.com

عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں ۲۷
عہد شکن کیسے ہیں؟ ۲۷
عہد شکنوں پر خدا کی لعنت ۲۸

نذر

نذر کا حکم ۲۸

جھوٹ

جھوٹ کی ممانعت ۲۸
خدا جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا ۲۸
جھوٹوں کی قیامت کو خرابی ۲۹
جھوٹوں کو عذاب الیم ۲۹
جھوٹوں کو آگ ۲۹
خدا پر جھوٹے بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں ۲۹
خدا پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی ۲۹

افترا

اپنی تحریر خدا کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل ۲۹
خدا پر افترا کرنے والے ظالم ہیں ۲۹
خدا پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟ ۲۹
خدا پر افترا کھلا گناہ ہے ۳۰
خدا پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں ۳۰
افترا کی باز پرس قیامت کو ۳۱
افترا بے ایمانوں کا کام ۳۱
مفتریوں پر خدا کا غضب اور دنیا میں ذلت ۳۱

بے گناہ پر بہتان

بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ ہے ۳۱

قول بے عمل

مخالفت قول وفعل پر زجر و توبیخ ۳۲

شعرا

شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں ۳۲
شاعر جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں مگر نیک ایماندار شاعر مستثنیٰ ہیں ۳۲

ریاکاری

ریاکاری ۳۳

خوشامد

جھوٹی خوشامد ۳۴

تکلف

تکلف ۳۴

انصاف

انصاف کرنے کا حکم ۳۴
اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۳۵

قضا

فیصلہ انصاف سے کرو ۳۵
فیصلہ حکم خدا کے مطابق کرو ۳۵
حکم خدا کے خلاف فیصلے ۳۶
انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے ۳۶
حکم خدا کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں ۳۶

www.besturdubooks.wordpress.com

سفارش

سفارش ۳۷

رشوت

مقدمات میں رشوت کی ممانعت ۳۷

خدا کے احکام پر رشوت میں ممانعت ۳۷

عہد اور قسموں پر رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت ۳۸

تقلید باپ دادا کی مذمت

عذر تقلید آباء ۳۸

تواضع

تواضع کرنے کا حکم ۴۰

شیخی کی ممانعت ۴۰

خدا کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں ۴۱

متواضعین کو بشارت ۴۱

شیریں زبانی

شیریں زبانی و بدمزاجی ۴۱

اترانا

مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں ۴۲

دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے ۴۲

قارون کو اترانے سے منع کیا گیا ۴۲

اللہ کو اترانا پسند نہیں ۴۲

اترانے کا نتیجہ ۴۳

کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے ۴۳

دُکھ سُکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں ۴۳

تکبر

تکبر کا برا انجام ۴۳

غصہ

موسیٰ غصے ہوا ۴۷

غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر ۴۸

یونس غصے سے پچھتایا ۴۸

عفو

عفو کا حکم ۴۸

دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم ۴۹

عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے ۴۹

معافی بڑی ہمت کا کام ہے ۴۹

برائی کے بدلے بھلائی ۴۹

اہل عفو کو خدا معاف کرے گا ۴۹

معاف کرنے والوں کا اجر خدا پر ۴۹

یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا ۵۰

اتفاق باہمی

اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی ۵۰

نااتفاقی بدنامی کی بات ہے ۵۱

نااتفاقی مشرکین کی عادت ہے ۵۱

www.besturdubooks.wordpress.com

حرص وقناعت

حرص کی مذمت ۵۱
بے طمع لوگوں کو فلاح ۵۲

بخل

مذمت بخیل ۵۲
بخل میں خیر نہیں شر ہے ۵۳
بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے ۵۳
بخیل کا انجام دوزخ ۵۳
بخیلوں سے خدا محبت نہیں رکھتا ۵۴
قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق ۵۴
بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت ۵۴
بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی ۵۴

فضول خرچی

فضول خرچی کی ممانعت ۵۴
فضول خرچ شیطان کے بھائی ۵۵
خرچ میں اعتدال ۵۵

حسد

(آیات حسد) ۵۵

بغیاً (ضد)

(آیات ضد) ۵۶

بغض

(آیات بغض) ۵۷

قسم

قسموں کو پورا کرنے کا حکم ۵۸
ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے، ان پر عمل نہیں کرنا چاہئے ۵۹
رشتہ داروں، مساکین، مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت ۵۹
بلاقصد قسموں پر مواخذہ نہیں ۵۹
اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ ۵۹
قسم کا کفارہ ۵۹
اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے مال کمانے والوں کو عذاب الیم ۵۹
جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال ۶۰

حلف دروغی

حلف دروغی ۶۱

احسان

احسان کرنے کا حکم ۶۱
احسان اپنے ہی لئے ہے ۶۲
احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے؟ ۶۲
احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہئے ۶۳
احسان کا بدلہ احسان ہے ۶۳
احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے ۶۳
اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۶۳
یوسفؑ کو حکومت ملی ۶۳
یوسفؑ کی آخری کامیابی ۶۳
آدمی محسن ہو اور ابراہیمؑ کا پیرو اس سے بڑھ کر دینداری کیا ہوگی ۶۳
احسان کرنے والوں کے لئے بہت کچھ ۶۳
احسان کرنے والوں کے لئے اجر عظیم ۶۴

www.besturdubooks.wordpress.com

یوسفؑ کو علم و حکم دیا	۶۴
موسےٰ و ہارون کو علم و حکم دیا	۶۴
نوحؑ کو کرب عظیم سے بچایا	۶۴
اسمٰعیلؑ کو بچایا	۶۵
موسیٰ و ہارون کو نجات و ہدایت	۶۵
الیاسین کو سلامتی	۶۵
جملہ انبیاء کو ہدایت بخشی	۶۵
اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۶۵
احسان کرنے والوں کو بشارت	۶۵
احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت	۶۵
اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے	۶۶
احسان کرنے والوں کو جنت	۶۶
احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں	۶۶

نیکی (برّ)

نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو	۶۶
نیکی کے کام	۶۷
نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے	۶۷
نیکی کرنا بہتر ہے	۶۷
نیکی کی جزا خدا دے گا	۶۷
نیکوکاروں کے لئے خدا کے ہاں بھلائی ہے	۶۷
ہر بھلائی کا اجر خدا کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا	۶۷
نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہے	۶۷

خیرات

آیات خیرات	۶۸

ایثار

آیات ایثار	۷۰

سلوک ہمراہ والدین

آیات سلوک ہمراہ والدین	۷۰

اولاد

آیات سلوک با اولاد	۷۳

اقارب

عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم	۷۴
رشتے دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک	۷۴

یتامیٰ

یتیموں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم	۷۶
یتیموں کی اصلاح بہتر ہے	۷۶
یتیم تمہارے بھائی ہیں	۷۷
یتیموں کا مال دے دو	۷۷
یتیموں کا مال نہ کھاؤ	۷۷
اس کا کھانا بڑا گناہ ہے	۷۷
یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاؤ	۷۷
یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں	۷۷
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو	۷۷
یتیموں کو مال رُشد (بلوغت) سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑے کی خبر گیری رکھو	۷۷
سن رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کر دو	۷۷

www.besturdubooks.wordpress.com

یتیم کا مال محتاج سرپرست کو بقدر ضرورت کھانا جائز ہے ۷۷
یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کر لو ۷۸
یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت ۷۸
یتیموں سے حسن سلوک ۷۸

مساکین

مساکین کے حقوق ۷۸
بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے انہیں نکاح سے نہ روکو ۸۰
لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو ۸۰
جو لونڈی غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں تو ان کو تحریر لکھ دو ۸۰

ابن السبیل

مسافر کے حقوق ۸۱

اصلاح بین الناس

وصیت میں اصلاح ۸۲

صلہ رحم و محبت اقربا

صلہ رحم کی اہمیت ۸۴
قرابتیوں کی محبت ضروری ہے ۸۴

دوستی

سب مسلمان باہم دوست ہیں ۸۵
ہم خیال سے دوستی ۸۵
خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے ہیں ۸۶
مسلمانوں میں صلح کرا دو ۸۶

آداب مجلس و ملاقات

سلام انبیائے سابقین

نوحؑ ۸۶
ابراہیمؑ ۸۶
موسیٰؑ و ہارون ۸۶
الیاسؑ ۸۷
یحییٰؑ ۸۷
عیسیٰؑ ۸۷
مرسلین ۸۷

سلام عہد نبوی میں

آداب اسلام ۸۷
اصحاب یمین کا سلام ۸۸
فرشتوں کا سلام ۸۸
پروردگار کا سلام ۸۹

آداب مجلس

اگر مجلس میں کوئی آ جائے تو اس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے ۸۹

کان میں باتیں

کافروں کی سرگوشیاں ۸۹
اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے ۸۹
سرگوشی سے ممانعت ۹۰
گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو ۹۰
رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو ۹۰
صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف ۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

بدگوئی و بداخلاقی

بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت ۹۱
تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت ۹۱
طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل ۹۱
بری بات کہنا خدا کو پسند نہیں ۹۱
بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت ۹۲
بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت ۹۲

ظن

ظن سے بچو ۹۲
بدظنی ۹۲
کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں ۹۳
مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت ۹۴

اخلاقی جرأت

لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے، خدا سے ڈرنا چاہیے ۹۴

بزدلی

مسلمانوں کی بزدلی ۹۵
بزدل نہ بنو ۹۶
کفار کے دل متفق نہیں ۹۶
باخدا لوگ سختیوں سے نہیں دبے ۹۶

حوصلہ افزائی

بدر میں فتح پاچکے ہو ۹۶
تم بودے نہ بنو ۹۷
صابروں ہی کی فتح ہوگی ۹۷
پیغمبر کی دعا موجب تسکین ۹۷
تم ہی غالب رہوگے ۹۸

غم

کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو ۹۸
رنج نہ کرو، انجام اچھا ہوگا ۹۹

اُمید

اللہ کی رحمت کا علم ۹۹
اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ۹۹

اولوالعزمی

عزم کرچکا تو اللہ پر توکل کر ۱۰۰
صبر وتحمل اولوالعزمی میں داخل ہے ۱۰۰

ثابت قدمی

ثابت قدمی کی دُعا ۱۰۱
ثابت قدمی کے وسائل ۱۰۱

قوت

قوت جسمانی موجب برگزیدگی ۱۰۳
قوت پیدا کرکے مقابلہ دشمن کے لیے تیار رہو ۱۰۳
مدح قوت ۱۰۴

حُبِ وطن

حب وطن کے لیے جنگ ۱۰۵

www.besturdubooks.wordpress.com

شرافت

شرافت کا معیار ۱۰۶
خودستائی نہ کرو ۱۰۶
دیگراں رانصیحت وخودرافضیحت ۱۰۷
شماتت ۱۰۷

کوشش

انسان کوکوشش کا پھل ملتا ہے ۱۰۷
مختلف کوششیں ۱۰۷
نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ ۱۰۷

پابندی وقت

وقت کا تقرر ۱۰۹
پابندی وقت ۱۰۹
نماز کے لیے پابندی وقت ۱۱۰

تضیع اوقات

فضول باتوں میں وقت برباد ۱۱۰

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مظلوم کا بدلہ جائز ۱۱۰
بدی کا بدلہ برابر ۱۱۱

مشورہ

مشورہ لینے کا حکم ۱۱۱

راز داری

ایک راز نبوی کا افشاء ۱۱۱
ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو ۱۱۲

جھوٹی افواہ

امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے ۱۱۲
فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کیے اعتبار نہیں کرنا چاہیے ۱۱۲

معاشرت النساء بالاختصار

عورت مرد میں سے نکلی، پھر ان دونوں سے خلقت پیدا ہوئی ۱۱۳
دونوں میں محبت رکھی ۱۱۳
دونوں کے حقوق برابر ہیں ۱۱۳
حسن سلوک کا حکم ۱۱۳
امیدواری میں دعائیں ۱۱۳
خدا نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے ۱۱۳
اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو ۱۱۴
یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کرلو ۱۱۴
کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح ۱۱۴
عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو ۱۱۴
وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دے دیں تو لے لو ۱۱۴
متفرق احکام معاشرت ۱۱۴
بیواؤں کا نکاح کرو ۱۱۵
بے گناہ عورتوں پر بہتان ۱۱۵
بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لئے ۱۱۶

عام خواتین کے لیے پردے کا حکم

بیگانوں کو مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟ ۱۱۶
مرد نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں ۱۱۶
عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں ۱۱۶
بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم ۱۱۷

ازواج مطہرات کے لیے پردے کا حکم

ازواج مطہرات کے احکام پردہ ۱۱۷
کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو ۱۱۷
آپؐ کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح ممنوع ۱۱۸
ازواج مطہرات کا پردہ کن کن سے؟ ۱۱۸
ازواج مطہرات اور دوسری عورتیں بھی چادر اوڑھ کر نکلیں ۱۱۸

تبنّیت، چال، آواز اور زینت

تبنّیت ۱۱۸
منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں ۱۱۸
وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں ۱۱۸
لباس ۱۱۸
حیا کی چال ۱۱۹
آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی ۱۱۹
بلند آواز ۱۱۹
زینت منع نہیں ۱۱۹

اوہام

مختلف قسم کے وہم ۱۱۹
نظر بد کا خوف ۱۲۰
نحوست و نامبارکی ۱۲۰
جھوٹے معبودوں کا ڈراوا ۱۲۱

جادو

جادو خدا کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا ۱۲۱
جادو میں نہ نفع نہ ضرر ۱۲۱
جادوگر نامراد ۱۲۱
یام نحس ۱۲۲
چشم زخم ۱۲۲

مہمان

مہمان کے لیے تازہ کباب ۱۲۲
کھلانے میں تکلف ۱۲۲
اس کی آبرو کا پاس ۱۲۲
مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار ۱۲۲

ہدیہ

ہدیہ بھیجنے میں خوشی ۱۲۳

چور کو قید

چوری کی سزا ۱۲۳
حبس بے جا ۱۲۳

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

پنچایت ۱۲۳
کورٹ آف وارڈ ۱۲۳

www.besturdubooks.wordpress.com

اپنی حفاظت

اپنی حفاظت کرو ۱۲۳
خودکشی مت کرو ۱۲۴
خدا آسانی چاہتا ہے ۱۲۴

مال

مال کو فضل کہا گیا ۱۲۴
مال کو خیر کہا گیا ۱۲۶
مال کو رحمت کہا گیا ۱۲۷
مال کو رزق حسن کہا گیا ۱۲۷

جمع، مال

اللہ کی رحمت مال سے بہتر ۱۲۸
کثرت مال موجب غفلت ۱۲۹
مال کی بابت قیامت کو پرسش ۱۲۹
مال جمع کرنے والے کے لیے خرابی ۱۲۹

سرمایہ داری

مال جمع کرنا لوگوں کو مرغوب ۱۲۹
مال جمع کرکر کے رکھنے والوں کا انجام ۱۲۹

عمارات

قصر اور سنگ تراشی سے مکانات ۱۳۰

تجارت

مختلف ہدایات ۱۳۰
داؤدؑ کی زرہ سازی ۱۳۲
تانبا پگھلانے کا کام ۱۳۳
موتیوں کی تجارت ۱۳۳
معیشت کے مختلف درجات ۱۳۳
اذان جمعہ کے بعد خرید وفروخت بند نماز تک ۱۳۳

انما الاعمال بالنیات

لغو قسموں پر مواخذہ نہیں ۱۳۴

ریاضت ومجاہدہ نفس

ریاضت وعبادت ۱۳۴
اطمینان قلب ۱۳۴

گالی

کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو ۱۳۴

سب گناہ معاف

اللہ سب گناہ معاف کردے گا ۱۳۵

استطاعت

تعمیل احکام بقدر استطاعت ۱۳۵

شعائر دین

طواف صفا ومروہ ۱۳۵
وقوف عرفات ۱۳۵
دیگر شعائر ۱۳۵
رسوم ۱۳۶

www.besturdubooks.wordpress.com

قربانی

قربانی کھاؤ اور کھلاؤ ۱۳۶
نمازعیدالاضحیٰ اور قربانی کا حکم ۱۳۶
قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم ۱۳۶

صدقہ وخیرات

مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں ۱۳۷
اکل مال باطل برضامندی ۱۴۰
باغ والوں کا قصہ ۱۴۱

مفلس قرض دار کورعایت

مفلس قرض دار کو رعایت ۱۴۲

خوف ورجا

اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور رحمت کی امید ۱۴۲
سب گناہ معاف ۱۴۵

انسان کی مجبوری افعال میں

انسان کا نفع نقصان اپنے بس کا نہیں ۱۴۷

اختیاری افعال

اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف ۱۴۷

آداب رسول

آپ ؐ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم ۱۴۹
آپ ؐ کی ایذارسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے ۱۴۹
آپ ؐ کے ساتھ ادب وتعظیم سے پیش آنا ۱۴۹

بیعت

بیعت مردوں کی ۱۵۰
بیعت عورتوں کی ۱۵۰

استہزاء

دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت ۱۵۱
دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب ۱۵۲

ضد سے مسجد بنوانا

کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی ۱۵۲

کسب

مختلف قسم کے اکتسابات ۱۵۳

ہوائے نفس

ہوائے نفس کی پیروی خطاب بہ نبی ۱۵۸
خطابت بہ امت ۱۵۹

سیئات (بُرے کام)

وہ آیات جن میں بداعمالیاں بہ لفظ ساء بیان کی گئی ہیں ۱۶۲
سیئہ ۱۶۴
سیئات ۱۶۵
سوء ۱۶۶

www.besturdubooks.wordpress.com

مجرم

مجرموں کا انجام اور آخرت میں ۱۶۹

فسق، فسوق، فاسقین

حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع ۱۷۳
کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق ۱۷۳
نصاریٰ کا خلاف انجیل حکم دینا فسق ۱۷۴
حکم جاہلیت کرنے والے فاسق ۱۷۴
حلف دروغی فسق ہے ۱۷۴
بے گناہ بیبیوں پر افترا فسق ہے ۱۷۴
ایمان کے بعد کفر فسق ہے ۱۷۴
فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو ۱۷۴
مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی ۱۷۴
کافر فاسق ہیں ۱۷۴
منافق فاسق ہیں ۱۷۶
اہل کتاب میں فاسق ۱۷۶

فحشاء

بدی اور بے حیائی کے کام ۱۷۸

فواحش

فاحشہ ۱۷۹
فواحش ۱۸۰

گناہ (اثم)

مختلف قسم کے گناہ ۱۸۰

گناہ (ذنب)

معافی عذاب آخرت ۱۸۴
عذاب دینا ۱۸۵

بغی

اللہ کے احکام سے سرکشی اور ضد ۱۸۷

اعتداء

زیادتی اور حد سے بڑھ جانا ۱۸۹

نافرمانی (عصیان)

بنی اسرائیل نے نافرمانی کی ۱۹۲
عاد نے نافرمانی کی ۱۹۳
فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی ۱۹۳
قیامت کو نافرمانوں کا انجام ۱۹۳
نافرمان گمراہ ہیں ۱۹۳
نافرمانی کی برائی ۱۹۳
نافرمانوں کی سرگوشی منع ۱۹۳
نافرمانوں کو دوزخ ۱۹۳

طغیان

کافروں کی سرکشیاں ۱۹۴

اسراف

حد سے تجاوز اور بے جا کام ۱۹۵

www.besturdubooks.wordpress.com

اعمال صالحہ کا بدلہ

اعمال صالحہ کا بدلہ جنت	۱۹۷
اعمال صالحہ کا بدلہ اجر	۲۰۲
اعمال صالحہ کا بدلہ مغفرت	۲۰۳
اعمال صالحہ کا بدل فضل	۲۰۴
اعمال صالحہ کا بدلہ فوز (کامیابی)	۲۰۴
اعمال صالحہ کا بدلہ دوستی	۲۰۵
اعمال صالحہ کا بدلہ فلاح	۲۰۵
اعمال صالحہ کا بدلہ وراثت زمین	۲۰۵
ہر عمل اپنے لیے	۲۰۶
رحمت	۲۰۶
بخشش گناہ	۲۰۶
قنت	۲۰۶
قسط	۲۰۶
ہدایت ربی	۲۰۷
طوبیٰ	۲۰۷
اللہ غفور رحیم ہے	۲۰۷
جزاء حسنیٰ	۲۰۷
دیدار الٰہی	۲۰۷
اللہ غفار ہے	۲۰۷
عمل صالح ضرور درج ہوتا ہے	۲۰۸
گناہوں کی بے گناہی	۲۰۸
رضائے الٰہی	۲۰۸
زمرۂ صالحین	۲۰۸
رفعت	۲۰۸
غیر باغی	۲۰۹
احسن قول	۲۰۹
بشارت	۲۰۹
بخشش گناہ	۲۰۹

احکام اکل وشرب

حلال وطیب روزی کھاؤ	۲۰۹
ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ	۲۱۰
خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا	۲۱۰
حرام کھانے والوں کو نار	۲۱۰
چار پائے محرمات کے سوا حلال ہیں	۲۱۱
طیبات اور معلّمہ درندوں کا شکار حلال ہے	۲۱۱
طیبات اور طعام اہل کتاب حلال ہے	۲۱۱
خدا کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کے کھانے کی اجازت	۲۱۱
حرام چیزوں کی تفصیل	۲۱۲
اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھالینا گناہ نہیں	۲۱۲
اپنائیت میں کھانا گناہ نہیں	۲۱۳

حفظ صحت

بچپن	۲۱۳
جوانی	۲۱۳
کھیل کود	۲۱۴
ہوا خوری	۲۱۴
ناآشنا سفر	۲۱۴
خوراک حلال وطیب	۲۱۴
غلہ جات	۲۱۴
بقولات وسبزی	۲۱۵
میوہ جات	۲۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

شہد ۲۱۵
روغن زیتون ۲۱۵
دودھ ۲۱۶
گوشت چوپاؤں کا ۲۱۶
اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا ۲۱۶
سواری ۲۱۶
شراب سے پرہیز ۲۱۷
سور کا گوشت حرام ۲۱۷
کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو ۲۱۷
پرند کا گوشت ۲۱۷
ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ ۲۱۸
بچھڑا تلا ہوا ۲۱۸
کھانا باسی بودار نہ ہو ۲۱۸
مچھلی تازہ ۲۱۸

امراض

مرض روحانی ۲۱۸
شفائے روحانی ۲۱۹
مرض جسمانی ۲۲۰
ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل ۲۲۱
شہد سے شفاء ۲۲۱

جسمانی صفائی

غسل سے صفائی ۲۲۱
پارچات صاف ۲۲۱
مقصود تطہیر ۲۲۲
میل کچیل دور ۲۲۲
پوری پاکیزگی ۲۲۲
پاک جگہ میں جوتا اتار دو ۲۲۲

صفائی باطنی

پاکیزگی قلب ۲۲۳

سیاسیات

متفرق سیاسی ہدایات ۲۲۴
تعصب قومی ۲۲۴
معاہدات سیاسی کی پابندی ۲۲۶
قوم کا تنزل ۲۲۶
قوم کیسی ہونی چاہیے؟ ۲۲۷

ملوکیت

ملوکیت کی خرابیاں ۲۲۸

مزدور

دریا پر کام کرنے والے مزدور ۲۲۸
معمار ۲۲۸
غواص ۲۲۸
نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیے ۲۲۹

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

آیات سے اس کا ثبوت ۲۲۹

غفلت

موجبات غفلت ۲۳۰

www.besturdubooks.wordpress.com

لہو ولعب ۲۳۰
فریب دینا ۲۳۱

دین میں عقل کا کام

عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ یعقلون ۲۳۱
عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ تعقلون ۲۳۶
عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ یتفکرون ۲۳۹
غفلت، عقل سے کام نہ لینے والوں کی ۲۴۱

سیاحت وعبرت

دنیا کی سیاحت کرنے اور عبرت پکڑنے کا حکم ۲۴۲

عبرت پکڑنے کا حکم

مجرموں، مفسدوں، ظالموں اور تکذیب کرنے والوں کا انجام ۲۴۴

فطرت الٰہی میں تبدیلی

سنت الٰہی میں تبدیلی نہیں ۲۴۴

حدود اللہ

اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ۲۴۵

کتاب بدء الخلق

آفرینش عالم

خدا ہی کی خلق اور اسی کا حکم ۲۵۵
ہر چیز کن کے کہنے سے پیدا ہو جاتی ہے ۲۵۵
خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۲۵۵
وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے ۲۵۵
سب چیزیں خدا نے پیدا کیں ۲۵۶

آفرینش نظام شمسی

آسمان اور زمین چھ روز میں بنے ۲۵۷
زمین دو دن میں ۲۵۷
زمین، پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں ۲۵۷
سات آسمان دو دن میں ۲۵۸
آسمان اور زمین کو خدا نے جدا جدا کیا ۲۵۸
زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی ۲۵۸
زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنایا ۲۵۸
آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا ۲۵۸
آسمان سات ۲۵۸
آسمان اور زمین فضاء میں معلق ہیں ۲۵۹
زمین کو خدا نے فرش بنایا ۲۵۹
زمین کو پھیلایا ۲۶۰
زمین پھٹنے والی چیز ہے ۲۶۰
انسان کو زمین سے پیدا کیا ۲۶۰
زمین ہی انسان کا مستقر ہے ۲۶۰
زمین میں ہی مرنا جینا ۲۶۱
زمین پر پہاڑ بنائے ۲۶۱
پہاڑ کئی قسم کے ہیں ۲۶۲
پتھر کئی قسم کے ہیں ۲۶۲
پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں ۲۶۲
پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں ۲۶۲

آسمان

آسمان عمارت ہے ۲۶۲

www.besturdubooks.wordpress.com

آسمان محفوظ چھت ہے ۲۶۲
آسمان بلند ہے ۲۶۲
آسمان میں ستون نہیں ۲۶۳
آسمان میں برج ہیں ۲۶۳
آسمان کے دروازے ۲۶۳
آسمانوں میں شگاف نہیں ۲۶۳
آسمان جالی دار ہے ۲۶۳
آسمان کو گردش ہے ۲۶۳
آسمان دنیا کو آب سے مزین ہے ۲۶۳

بارش

آسمان سے مینہ برسایا ۲۶۴
آسمان میں رزق ہے ۲۶۵

چاند، سورج، تارے

خدانے رات دن اور سورج چاند پیدا کئے ۲۶۸
سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا ۲۶۸
چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے ۲۶۸
ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے ۲۶۹
آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے ۲۶۹

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقات حج معلوم ہوتے ہیں ۲۶۹
صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں ۲۶۹
سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع ہیں ۲۶۹
ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں ۲۶۹
ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادگی ہوگی ۲۶۹
چاند کی منازل سے برسوں کا حساب ۲۷۰
ستاروں سے رہنمائی ۲۷۰
تمام اجرام فلکی گردش میں ۲۷۰
سائے کو بڑھاتا ہے ۲۷۰
چاند سورج کی گردشیں ایک معیاد تک ۲۷۰
پورا چاند ۲۷۱

رات، دن، سونا، جاگنا

خدانے رات دن پیدا کئے ۲۷۱

عیون وانہار (چشمے اور نہریں)

چشمے ۲۷۴
نہریں ۲۷۴

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصب، خسف، رعد، برد، شبنم

برق ۲۷۵
صاعقہ ۲۷۵
صیحہ (کڑک) ۲۷۶
حاصب یعنی آندھی کا پتھراؤ ۲۷۶
خسف یعنی زمین دھنسنا ۲۷۷
رعد یعنی بادل کی گرج ۲۷۷
شبنم ۲۷۷

ریح عذاب

ٹھنڈی ہوا ۲۷۷
آندھی ۲۷۸

www.besturdubooks.wordpress.com

ریاح رحمت

رحمت کی ہوائیں ۲۷۸

نار

آیات نار ۲۸۰

معدنیات

لوہا ۲۸۰
تانبا ۲۸۱
چاندی ۲۸۱
سونا ۲۸۲
موتی ۲۸۲
مرجان ۲۸۳

نباتات

زمین کی روئیدگی ۲۸۳

اشجار

مختلف قسم کے درخت ۲۸۴

میوہ جات

طرح طرح کے میوے ۲۸۵

بقولات وغلہ وغیرہ

ساگ، سبزی، اناج ۲۸۶

مشروبات

پینے کا پانی، شراب، شہد ۲۸۸

حیوانات (دابہ)

سب جانور اور پرندے تمہارے طرح مخلوق ۲۸۹

طیر

سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق ۲۹۰

انعام

چوپایوں کا بیان ۲۹۰

اصناف چوپایہ، درندہ، پرندہ، حشرات الارض وغیرہ

بھیڑ ۲۹۲
بکری ۲۹۳
اونٹ ۲۹۳
ناقہ ۲۹۳
گائے ۲۹۳
بچھڑا ۲۹۴
غنم ۲۹۴
دنبہ ۲۹۴
ہاتھی ۲۹۴
گھوڑا ۲۹۵
گدھا ۲۹۵
کتا ۲۹۵
بھیڑیا ۲۹۵

www.besturdubooks.wordpress.com

شیر ۲۹۶
خنزیر ۲۹۶
بٹیر ۲۹۶
کوا ۲۹۶
ہدہد ۲۹۶
مچھلی ۲۹۶
ٹڈی ۲۹۷
اژدھا ۲۹۷
سانپ ۲۹۷
مکھی ۲۹۷
مچھر ۲۹۷
چیونٹی ۲۹۷
جوئیں ۲۹۷
مینڈک ۲۹۷
مکڑی ۲۹۸

انسان

انسان مٹی سے پیدا ہوا ۲۹۸
انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا ۲۹۹
انسان کی پیدائش پانی سے ہے ۲۹۹
انسان کی پیدائش نفس واحد سے ۲۹۹
انسان رحم سے پیدا ہوا ۳۰۱
انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ۳۰۱
انسان خون کی بوند سے پیدا کیا ہوا ہے ۳۰۱
انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت ۳۰۱
انسان ضعیف پیدا ہوا ۳۰۳
انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ۳۰۳
انسان محنت اور مشقت کے لئے پیدا ہوا ۳۰۳
بنی آدمی کی پشت سے خدا نے ذریت نکالی ۳۰۳
بنی آدم کا خدا نے اکرام کیا ۳۰۳
انسان جلد باز پیدا ہوا ہے ۳۰۳
انسان عبادت کے لئے پیدا ہوا ۳۰۳

انسان کے جذبات

انسان کی محبت زن و مال ہے ۳۰۴
انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے ۳۰۴
انسان بے صبر پیدا ہوا ہے ۳۰۴
انسان جلد باز ۳۰۴
انسان جھگڑالو ہے ۳۰۵
انسان مشقت جھیلنے کو ۳۰۵
انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے ۳۰۵
انسان ناشکرا ہے ۳۰۵
انسان مغرور ہے ۳۰۸
انسان گستاخ ہے ۳۰۸
انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے ۳۰۸
اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے ۳۰۸

اعضائے انسانی

چہرہ ۳۰۸
آنکھیں ۳۰۸
زبان اور ہونٹ ۳۰۸
دانت ۳۰۸
گردن ۳۰۸
حلقوم ۳۰۸

www.besturdubooks.wordpress.com

ہنسلی	۳۰۸
رگ	۳۰۸
کان	۳۰۹
ناک	۳۰۹
پیشانی	۳۰۹
سر	۳۰۹
منہ	۳۰۹
داڑھی	۳۰۹
کندھے	۳۰۹
سینہ	۳۰۹
کمر و پسلی	۳۰۹
پیٹھ	۳۰۹
دل	۳۰۹
بازو	۳۱۰
ہاتھ اور کہنیاں	۳۱۰
بائیں ہتھیلی	۳۱۰
انگلیاں	۳۱۰
پورے	۳۱۰
ناخن	۳۱۰
پیٹ	۳۱۰
آنتیں	۳۱۰
رحم	۳۱۰
شرمگاہ	۳۱۰
قدم	۳۱۰
پنڈلی	۳۱۰
ٹخنہ۔ پاؤں	۳۱۰
ایڑی	۳۱۰
کھال	۳۱۱
خون	۳۱۱
چربی	۳۱۱
ہڈی	۳۱۱

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

اباریق (آفتابے)	۳۱۱
اکواب (آبخورے)	۳۱۱
کاس (پیالے)	۳۱۱
اقرت (قالین)	۳۱۲
فرش	۳۱۲
نمازق (تکیے)	۳۱۲
زرابی (چاندنیاں)	۳۱۲
تخت	۳۱۲
چھپرکھٹ	۳۱۲
لباس	۳۱۳
قیدخانہ	۳۱۳
طوق اور زنجیر	۳۱۳
دُرہ	۳۱۳
چھری	۳۱۳
اوڑھنی	۳۱۳
چادر	۳۱۳
کرتہ	۳۱۳
قمیض	۳۱۳
زرہ	۳۱۳
جوتی	۳۱۴

www.besturdubooks.wordpress.com

تماثیل، دیگ ۳۱۴

کنجیاں ۳۱۴

روئی ۳۱۴

نمک ۳۱۴

ڈول ۳۱۴

چراغ ۳۱۴

کاغذ، کتاب ۳۱۴

سیاہی ۳۱۴

تختیاں ۳۱۴

قلم ۳۱۵

اصنام

سورج، چاند، شعری، لات، عزیٰ، منات، ود، سواع، یغوث، یعوق، نسر ۳۱۵

بحر

مختلف سمندروں کا ذکر ۳۱۵

پہاڑ

جبال ثمود ۳۱۶

طور ۳۱۶

جودی ۳۱۷

جبال داؤد ۳۱۷

صفا، مروہ، عرفات ۳۱۷

بلاد

احقاف ۳۱۸

ارم ۳۱۸

حجر ۳۱۸

سدوم ۳۱۸

ایکہ ۳۱۸

کنویں والے ۳۱۹

مصر، مدینہ شہر ۳۱۹

مدین ۳۱۹

طور ۳۲۰

وادی ۳۲۰

اریحا ۳۲۰

انطاکیہ ۳۲۰

یورشلیم ۳۲۰

مکہ ۳۲۱

مدینہ ۳۲۱

بدر ۳۲۱

حنین ۳۲۱

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

مردہ زمین زندہ، روئیدگی ۳۲۲

لیل ونہار بھی ۳۲۳

بارش باغات خرما اور کھیتی ۳۲۳

لیل ونہار، کشتی و دریا ریاح وسحاب ۳۲۳

بر و بحر کے نظارے، کشتی و دریا ۳۲۴

ثمرات، دریا و کشتی ۳۲۴

www.besturdubooks.wordpress.com

مچھلی اور موتی ۳۲۴
کشتی و دریا ۳۲۴
کشتی و دریا و قیام آسمان ۳۲۵
ظلمات بحر ۳۲۵
دریائے شور و شیریں ۳۲۵
زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حد فاصل ۳۲۵
ریاح و رحمت ۳۲۵
کشتی بھی ۳۲۵
سمندر کی امواج ۳۲۶
دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز ۳۲۶
باغات، ہریاول ۳۲۷
بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت ۳۲۷
باغات، انگور، کھجور اور کھیتی ۳۲۷
برق و سیما و رعد بھی ۳۲۸
بارش سے ندی نالے بہہ نکلے ۳۲۸
ریاح سے بادل باردار ۳۲۸
آب و چارہ ۳۲۸
کھجور اور انگور سے شراب ۳۲۹
بارش سے ذخیرہ آب، باغات خرما و انگور ۳۲۹
زیتون ۳۲۹
بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے ۳۲۹
خوشنما باغات ۳۲۹
ریحاح و تجارتی کشتیاں ۳۲۹
ریاح و سحاب و باراں ۳۳۰
پانی اور چارہ ۳۳۰
ثمرات اور پہاڑ ۳۳۰
سبز درخت سے آگ ۳۳۰
سوتوں سے زراعت ۳۳۱
پہاڑ و نباتات ۳۳۱
خوشبودار پھول ۳۳۱
بحرین ۳۳۱
موتی اور مرجان ۳۳۱
باغات و انہار ۳۳۱
پہاڑ اور آب شیریں ۳۳۱
پانی و غلہ نباتات ۳۳۱
گنجان باغات ۳۳۲
چارہ ۳۳۲
غلہ ۳۳۲
انگور، زیتون و نخل ۳۳۲
باغات اور میوہ جات ۳۳۲
چارہ مویشی ۳۳۲

ملائکہ

فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان ۳۳۲
فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے ۳۳۲
فرشتے خدا کے مکرم بندے ہیں ۳۳۲
فرشتے عالم بالا میں رہتے ہیں ۳۳۳
فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں ۳۳۳
فرشتوں کے لئے تخلیق میں زیادتی ۳۳۳
منکریں آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں ۳۳۳
فرشتے مونث ہونے سے پاک ہیں ۳۳۳
گناہوں سے معصوم اور حکم خدا بجالاتے ہیں ۳۳۴
انہیں خدا کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں ۳۳۴
وہ صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں ۳۳۴

www.besturdubooks.wordpress.com

عرش کے گرد ۳۳۴
وہ خدا کی تسبیح وتحمید وتقدیس کرتے رہتے ہیں ۳۳۵
وہ دن رات خدا کی عبادت کرتے ہیں ۳۳۵
فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں ۳۳۵
فرشتے نبیؐ پر سلام بھیجتے ہیں ۳۳۵
مومنین کے لئے استغفار کرتے ہیں ۳۳۵
فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں ۳۳۵
فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں ۳۳۶
دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں ۳۳۶
انسان کی حفاظت کے لئے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں ۳۳۶
فرشتوں کے ہاتھ میں صحف مکرمہ ہیں ۳۳۶
بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں ۳۳۶
جبرئیل بڑی قوت کا فرشتہ ہے ۳۳۶
جبرئیل خدا کے امین اور ذی عزت ہیں ۳۳۶
اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے ۳۳۷
فرشتے بغیر حکم خدا کے نازل نہیں ہوتے ۳۳۷
روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے ۳۳۷
فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں ۳۳۷
فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا ۳۳۷
فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے ۳۳۷
فرشتے حضرت لوطؑ کے پاس آئے ۳۳۷
فرشتے ذکریاؑ کے پاس آئے ۳۳۸
فرشتے مریمؑ کے پاس آئے ۳۳۸
روح القدس سے حضرت عیسیٰؑ کی تائید کی ۳۳۸
جبرئیل کو رسول اکرمؐ نے افق پر دیکھا ۳۳۸
جبرئیل کو رسول اکرمؐ نے سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا ۳۳۸
جبرئیل نے آنحضرتؐ کے قلب پر قرآن نازل کیا ۳۳۹
جبرئیل اور دوسرے ملائکہ آنحضرت کے مددگار ہیں ۳۳۹
جبرئیل اور میکائیل کا دشمن خدا کا دشمن ہے ۳۳۹
روح القدس نے قرآن نازل کیا ۳۳۹
روح الامین نے قرآن نازل کیا ۳۳۹
فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں ۳۳۹
فرشتوں نے خدا کی توحید پر گواہی دی ۳۳۹
فرشتے جنگ بدر میں آئے ۳۳۹
فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں ۳۴۰
فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے ۳۴۰
پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت اسلام کرتے ہیں ۳۴۰
مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں ۳۴۱
فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے ۳۴۱
فرشتوں کا نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے پھر مہلت نہیں ملتی ۳۴۱
روح اور ملائکہ قیامت کو خدا کی طرف چڑھیں گے ۳۴۱
قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے ۳۴۱
قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے ۳۴۱
فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے ۳۴۲
فرشتوں سے قیامت کو باز پرس ۳۴۲
فرشتے خدا کی اجازت کے بغیر شفاعت نہ کریں گے ۳۴۲
فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے ۳۴۲
دوزخ پر سخت مزاج، تندخو فرشتے تعینات ہیں ۳۴۳
دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں ۳۴۳
دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے ۳۴۳
ان کے داروغہ کا نام مالک ہے ۳۴۳

www.besturdubooks.wordpress.com

جن

جن خدا کی مخلوق ہے ۳۴۳
جن آگ سے پیدا کیے گئے ۳۴۳
جنوں کو کافروں نے خدا کا شریک ٹھہرایا ۳۴۳
جنوں کی پرستش ہوئی ۳۴۳
جنوں اور خدا کے درمیان کافروں نے رشتہ، ناطہ ٹھہرایا ۳۴۴
جن انسانوں کی طرح احکام شرع کے مکلف ہیں ۳۴۴
جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں ۳۴۴
شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں ۳۴۴
شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں ۳۴۴
جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں ۳۴۴
انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے ۳۴۴
چند جنوں کا آنحضرتؐ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جاکر ہدایت کرنا ۳۴۵
جنوں کی حالت قبل نزول قرآن ۳۴۵
جنوں کی حالت بعد نزول قرآن ۳۴۵
شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا ۳۴۶
شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں ۳۴۷
شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں ۳۴۷
شیاطین کو خدائی کاموں میں کوئی دخل نہیں ۳۴۷
شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں ۳۴۷
شیاطین سلیمانؑ کے تابع تھے ۳۴۷
شیاطین نے سلیمانؑ کے زمانے میں کفر اور جادو پھیلایا ۳۴۷
جن سلیمانؑ کے خدمتگاروں اور لشکریوں میں سے تھے ۳۴۸
شیطان نے ایوبؑ کو ایذا پہنچائی ۳۴۸
نافرمان اور گمراہ کرنے والے جنوں انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں ۳۴۸

عرش

خدا کا تخت ۳۴۹
کرسی ۳۵۰

لوح محفوظ

آیات لوح محفوظ ۳۵۰

کتاب القصص

خبریں اور قصے

قرآن میں جابجا قصے اور خبریں ۳۵۳

آدم علیہ السلام

آدمؑ کی پیدائش ۳۵۶
اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب ۳۵۶
فرشتوں پر آدمؑ کی فضیلت ۳۵۷
فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار ۳۵۷
آدمؑ نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتادیئے ۳۵۷
فرشتوں کو آدمؑ کو سجدہ کا حکم سوائے ابلیس سب فرشتوں نے سجدہ کیا ۳۵۷
آدمؑ اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت ۳۵۸
شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا ۳۵۸
آدمؑ کی توبہ قبول کی گئی ۳۵۹

آدمؑ کی خطا بھول سے تھی ۳۵۹
آدمؑ اور ان کی ذریت مکلف ہوئی ۳۵۹
آدمؑ کو اللہ نے منتخب فرمایا ۳۶۰
آدمؑ اور ان کی بیوی ۳۶۰
دونوں اپنی خطا کے اقراری ۳۶۰
دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا ۳۶۱
آدمؑ کے دو بیٹے، دونوں نے نیاز کی ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی ۳۶۱
ایک بھائی نے دوسرے کو قتل کر دیا ۳۶۱

شیطان

شیطان قوم جن سے ہے ۳۶۲
شیطان خدا کا نافرمان ہے ۳۶۲
شیطان نے آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا ۳۶۲
انکار تکبر سے کیا ۳۶۲
شیطان پر خدا کی لعنت ۳۶۲
شیطان مردود ہے ۳۶۲
شیطان کی اللہ سے سرکشی ۳۶۳
شیطان کو قیامت تک مہلت ۳۶۳
شیطان اور اس کے متبعین کے لئے دوزخ ۳۶۴
شیطان انسان کا کھلا دشمن ۳۶۴
شیطان کی پیروی نہ کرو ۳۶۵
شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے ۳۶۵
شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں ۳۶۵
شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے ۳۶۵
شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے ۳۶۵
شیطان کا وعدہ فریب ہے ۳۶۶
شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے ۳۶۶
شیطان برا رفیق ہے ۳۶۶
دوزخ کی طرف بلاتا ہے ۳۶۶
شیطان کا مکر ضعیف ۳۶۶
شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں ۳۶۶
شیطان کے دوست زیاں کار ۳۶۶
شیطان کے دوستوں سے لڑو ۳۶۶
شیطان کے دوست بے ایمان ہیں ۳۶۶
شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے ۳۶۷
شیطان بے اذن اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا ۳۶۷
شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے ۳۶۷
شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں ۳۶۷
شیطان انبیاء اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے ۳۶۷
شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے ۳۶۸
شیاطین کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا ۳۶۸
شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت ۳۶۸
شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں ۳۶۸
شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم ۳۶۸
شیطان اللہ سے ڈرتا ہے ۳۶۸

حضرت نوح علیہ السلام

نوحؑ کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض ۳۶۹

www.besturdubooks.wordpress.com

قوم نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوحؑ کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا ۳۷۳

نوحؑ کا تنگ آکر اپنی قوم کے لئے بددعا کرنا ۳۷۳

نوحؑ کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تمسخر کرنا ۳۷۳

نوحؑ کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا ۳۷۴

قوم نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوحؑ اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا ۳۷۴

قوم نوح آگ میں داخل ہوئی ۳۷۶

قوم نوح بدکار اور ظالم تھی ۳۷۶

طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا ۳۷۶

نوحؑ کی اپنے بیٹے کی نجات کے لئے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب ۳۷۷

نوحؑ کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا ۳۷۷

نوحؑ کی کشتی نصیحت اور موجب عبرت ہے ۳۷۷

نوحؑ کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں ۳۷۷

نوحؑ کی ذریت باقی ۳۷۷

نوحؑ کی ذریت میں نبوت اور کتاب ۳۷۷

نوحؑ اپنی قوم میں ساڑھے نو سو برس رہے ۳۷۸

ابراہیمؑ نوحؑ کی جماعت میں ۳۷۸

نوحؑ اللہ کے شکر گزار ۳۷۸

نوحؑ پر سلام ۳۷۸

نوحؑ ایمان دار بندے ۳۷۸

نوحؑ کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لئے دعائے مغفرت ۳۷۸

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

ہودؑ کا اپنی قوم عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا ۳۷۸

قوم عاد باد صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی ۳۸۲

عاد ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے ۳۸۳

صالح علیہ السلام و ثمود

حضرت صالحؑ کا ثمود کو نصیحت کرنا ۳۸۳

ثمود کا حضرت صالحؑ کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض اور کفر و عناد ۳۸۴

حضرت صالحؑ کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ ۳۸۶

ثمود کا حضرت صالحؑ سے نشانی مانگنا ۳۸۶

حضرت صالحؑ کا بطور نشانی اونٹنی پیش کرنا ۳۸۶

قوم ثمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالحؑ کے قتل پر عہد باندھنا ۳۸۷

قوم ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا ۳۸۷

قوم ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا ۳۸۸

حضرت صالحؑ اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا ۳۸۹

فضائل ابراہیم علیہ السلام

ابراہیمؑ نوحؑ کے پیرو تھے ۳۸۹

ابراہیمؑ خدا کے ایمان دار بندے تھے ۳۸۹

ابراہیمؑ مسلمان تھے ۳۸۹

ابراہیمؑ مشرک نہ تھے ۳۸۹

ابراہیمؑ، بردبار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے ۳۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

ابراہیمؑ خدا کی نعمتوں کے شکر گزار تھے ۳۹۰
ابراہیمؑ کو دنیا میں صلہ ۳۹۰
ابراہیمؑ آخرت میں نیکوں میں ہوں گے ۳۹۰
ابراہیمؑ کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا ۳۹۰
اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا ۳۹۰
ابراہیمؑ صدیق تھے ۳۹۰
اللہ نے ابراہیمؑ کا ذکر خیر بلند کیا ۳۹۰
ابراہیمؑ اللہ کی آزمائش میں پورے اترے اللہ تعالیٰ نے انہیں امام بنایا ۳۹۱
کیا ابراہیمؑ یہودی یا نصرانی تھے ۳۹۱
نہیں وہ مسلم تھے ۳۹۱
ملت ابراہیم پر چلنے کا حکم ۳۹۱
ابراہیمؑ کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں ۳۹۲
ابراہیمؑ سیدھی راہ پر تھے ۳۹۲
ابراہیمؑ پر سلام ۳۹۲

حالات ابراہیم علیہ السلام

ابراہیمؑ کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر استدلال ۳۹۲
قوم کا ان سے جھگڑنا ۳۹۳
ابراہیمؑ کی معبودان باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید چھوڑ جانا ۳۹۳
ابراہیمؑ کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا ۳۹۴
ابراہیمؑ کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا، ان کا ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا ۳۹۶
ابراہیمؑ کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ ۳۹۷
ابراہیمؑ کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ ۳۹۸
ابراہیمؑ کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لئے فرشتوں کا آنا ۳۹۸
فرشتوں کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا ۳۹۹
ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ کی بشارت ۳۹۹
ابراہیمؑ کا قوم لوط کے بارے میں اللہ سے جھگڑنا ۴۰۰
ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا ۴۰۰
ابراہیمؑ کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور خدا کا اس کے بدلے ذبیحہ ذبح کرانا ۴۰۱
ابراہیمؑ کا تعلق کعبے اور مکے سے ۴۰۱

نسل ابراہیم علیہ السلام

ابراہیمؑ کی نسل کو اللہ کے انعامات ۴۰۲
ابراہیمؑ سے زیادہ تر تعلق ان کے پیروؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے ۴۰۳
ابراہیمؑ اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے ۴۰۴

حضرت لوط علیہ السلام

لوطؑ رسول تھے ۴۰۴
لوطؑ ابراہیمؑ پر ایمان لائے ۴۰۴
لوطؑ پر اللہ کے انعامات ۴۰۴
لوطؑ کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بداعمالی ۴۰۴
قوم لوط کا لوطؑ کو جلاوطن کرنے کا ارادہ ۴۰۵
لوطؑ کے مہمانوں کا قصہ ۴۰۵
قوم لوط پر عذاب ۴۰۶
لوطؑ کو باہر نکل جانے کا حکم ۴۰۷
اللہ تعالیٰ کا قوم لوط کی آنکھوں کا مٹانا ۴۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

قوم لوط پر پتھروں کی بارش ۴۰۷

لوطؑ اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ ۴۰۹

لوطؑ اور نوحؑ کی بیویوں کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا ۴۱۰

اسمٰعیل علیہ السلام

آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے ۴۱۰

آپ کے دیگر اوصاف ۴۱۰

الیسع وذوالکفل تعمیر کعبہ والا خود ۴۱۱

اسحٰق علیہ السلام

اسحٰقؑ کے پیدا ہونے کی بشارت ۴۱۱

آپ پر برکت ۴۱۱

آپ زبان کے سچے تھے ۴۱۱

آپ نبی تھے ۴۱۱

نیک بختوں میں تھے ۴۱۱

ہاتھوں اور آنکھوں والے ۴۱۱

اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے ۴۱۱

اللہ کے برگزیدہ اور اخیار تھے ۴۱۲

یعقوب علیہ السلام

یعقوبؑ کو اللہ نے نبی کیا ۴۱۲

آپ کا ذکر خیر بلند کیا ۴۱۲

اللہ کے منتخب بندے ۴۱۲

یعقوبؑ کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت ۴۱۲

یوسف علیہ السلام

یوسفؑ کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا ۴۱۲

بھائیوں کا یوسفؑ کو قتل کرنے پر غیر آباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ ۴۱۳

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور غیر آباد کنوئیں میں ڈالنا ۴۱۳

بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا ۴۱۳

یوسفؑ کا کنوئیں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا ۴۱۴

یوسفؑ کو قوت فیصلہ اور علم ۴۱۴

عزیز مصر کی عورت کا آپؑ پر فریفتہ ہونا ۴۱۴

یوسفؑ کی پاکدامنی ۴۱۴

شہر میں اس قصے کا چرچا ۴۱۵

عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے ۴۱۵

یوسفؑ کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند ۴۱۵

یوسفؑ قید خانہ میں ۴۱۵

قیدیوں کے خواب کی تعبیر ۴۱۶

قید خانے میں کئی سال ۴۱۶

بادشاہ مصر کا خواب ۴۱۷

یوسفؑ کا بلایا جانا اور بے گناہ ثابت ہونا ۴۱۷

یوسفؑ کو شاہی خزانے کی سپردگی ۴۱۸

بھائیوں کا آپؑ کے پاس غلہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا ۴۱۸

غلہ مفت دینا ۴۱۸

بھائیوں کا باپ سے یوسفؑ کے سگے بھائی کو مانگنا ۴۱۸

یعقوبؑ کا اپنے بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا ۴۱۹

یوسفؑ کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا ۴۱۹

یوسفؑ کی جدائی میں یعقوبؑ کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا	۴۲۱
بھائی غلّہ کے لئے سہ بارہ گئے اور خطا کی مافی مانگنا	۴۲۱
یوسفؑ کا باپ کے پاس اپنی قمیض بھیجنا اور ان کا بینا ہو جانا	۴۲۱
یوسفؑ کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں	۴۲۲
یوسفؑ کا خواب پورا ہونا	۴۲۲
یوسفؑ کی دعا خاتمہ بالخیر کے لئے	۴۲۲
یوسفؑ قوم فرعون کی ہدایت کے لئے آئے	۴۲۲

ایوب علیہ السلام

ایوب کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت	۴۲۳

شعیب علیہ السلام و اہل مدین

شعیبؑ کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا	۴۲۳
قوم شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلاوطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیبؑ کا جواب	۴۲۴
قوم شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت	۴۲۶

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

موسیٰؑ کی پیدائش اور پرورش	۴۲۷
سن بلوغ	۴۲۸
ایک شخص کو قتل کرنا	۴۶۸
فرعونیوں کا آپ کو قتل کرنے کا مشورہ	۴۶۹
مدین کو ہجرت اور نکاح	۴۶۹
مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی	۴۳۰
وادی مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے	۴۳۱
ہارونؑ کی نبوت کے لئے دعا	۴۳۲
موسیٰؑ اور ہارونؑ کا فرعون کی ہدایت کو جانا	۴۳۳
مناظرہ ومباحثہ اور باہمی گفتگو	۴۳۵
فرعون نشانی مانگتا ہے	۴۳۷
نشانیاں دکھلانا	۴۳۷
فرعون کا موسیٰ کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن (جو خفیہ ایمان لایا تھا) کا اسے نصیحت کرنا	۴۴۰
فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات	۴۴۲
فرعونیوں کی عہد شکنی	۴۴۳
فرعون کا بادشاہت مصر پر تکبر	۴۴۳
فرعون کا دعوائے خدائی	۴۴۳
فرعون اور اسکی قوم گنہگار اور نافرمان	۴۴۴
موسیٰؑ پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے	۴۴۴
فرعون مفسد اور حد سے باہر	۴۴۴
فرعون کے حق میں موسیٰؑ کی بددعا	۴۴۴
موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا	۴۴۵
فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا	۴۴۶
قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں	۴۴۶
فرعون کو عذاب برزخ، قیامت میں دردناک عذاب	۴۴۶
فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت	۴۴۶

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا	۴۴۸

www.besturdubooks.wordpress.com

بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلویٰ اتارا ۴۴۹
پتھر سے بارہ چشمے نکلے ۴۴۹
بنی اسرائیل نے موسیٰؑ سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا ۴۴۹
اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ ۴۵۰
اللہ کی تجلی سے موسیٰؑ کا بے ہوش ہو جانا ۴۵۰
رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی ۴۵۰
بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد ۴۵۰
بنی اسرائیل نے کہا ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے ۴۵۱

موسیٰ علیہ السلام و سامری

موسیٰؑ و سامری ۴۵۲
موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کو ارض مقدس میں داخل ہونے کا حکم دیا ۴۵۴
بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا ۴۵۴
قصہ ذبح بقر. ۴۵۵
بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا ۴۵۵

قارون

قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکیں ۴۵۶
قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا ۴۵۶

موسیٰؑ و خضر علیہ السلام

موسیٰؑ و خضرؑ ۴۵۷

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل و کمالات

کتاب ملنا ۴۵۹
قوت فیصلہ اور علم ملنا ۴۶۰
کھلے غلبے کا ملنا ۴۶۰
آیات بینات کا ملنا ۴۶۰
ہارونؑ کو نبی بنا کر امداد کے لئے بخشنا ۴۶۱
اللہ کے نزدیک عزت و آبرو ۴۶۱
موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات ۴۶۱
محمد رسول اللہ کی مانند ہونا ۴۶۱

ہارون علیہ السلام

ہارونؑ کی وزارت و نبوت کے لئے موسیٰؑ کی دعا ۴۶۱
آپ کی دعا کا قبول ہونا ۴۶۲
وزارت ۴۶۲
ہارونؑ کی نبوت ۴۶۲
آپ پر وحی کا نازل ہونا ۴۶۲
موسیٰؑ کی قائم مقامی ۴۶۲
آپ کو ہدایت الٰہی ۴۶۳
آپ کو فرقان و نور ملا ۴۶۳
آپ کی یادگار تابوت سکینہ میں محفوظ ۴۶۳
موسیٰؑ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لئے گئے ۴۶۳
بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا ۴۶۴
آپ پر موسیٰ کی خفگی ۴۶۴
آپ کے لئے دعائے مغفرت ۴۶۴
اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر ۴۶۴

طالوت

موسیٰؑ کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست ۴۶۵

www.besturdubooks.wordpress.com

نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا
اس پر اعتراض، نبی کا جواب ۴۶۵
طالوت کے پاس بطور نشانی تابوت سکینہ کا آنا ۴۶۵
طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر
لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا ۴۶۶
طالوت کا جالوت پر فتح پانا ۴۶۶

داؤد علیہ السلام

داؤدؑ کو اللہ نے علم دیا ۴۶۶
داؤدؑ ہاتھوں والے یعنی صاحب قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع
تھے ۴۶۷
داؤدؑ اچھے بندے تھے ۴۶۷
سلطنت اور حکمت دی ۴۶۷
زبور دی ۴۶۷
لباس جنگ بنانے میں کمال عطا کیا ۴۶۷
لوہے کو نرم کیا ۴۶۷
پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا ۴۶۷
داؤدؑ نے جالوت کو قتل کیا ۴۶۸
داؤدؑ کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤدؑ نے ان
دونوں کا فیصلہ کیا ۴۶۸
داؤدؑ نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف فرما دیا ۴۶۸
اللہ کا داؤدؑ کو ملک میں خلیفہ کرنا ۴۶۸
داؤدؑ کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ ۴۶۸

سلیمان علیہ السلام

حضرت داؤدؑ کے جانشین سلیمان ۴۶۹
سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا ۴۶۹
آپ کا علم ۴۶۹
پرندوں کا علم ۴۶۹
اللہ کی طرف سے ہر شے کا عطا ہونا ۴۶۹
بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ ۴۶۹
تسخیر ہوا ۴۶۹
تسخیر شیاطین ۴۷۰
شیاطین اور جنوں نے آپ کیلئے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے
بڑے طرح طرح کے برتن بنائے ۴۷۰
پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا ۴۷۰
سلیمانؑ کا لشکر جن، انسانوں اور پرندوں سے مرکب تھا ۴۷۰
لشکر وادیٔ نمل پر گزرا ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمانؑ کا ہنسنا اور
اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا ۴۷۰
سلیمانؑ نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکہ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر ۴۷۱
ملکہ سبا کو دعوت اسلام ۴۷۱
ملکہ کا سلیمانؑ کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور
شہر سبا پر لشکر کشی کا ارادہ ۴۷۲
آپ کا تخت بلقیس کو منگانا ۴۷۲
بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا ۴۷۲
سلیمانؑ کا گھوڑوں سے محبت کرنا ۴۷۳
سلیمانؑ کی آزمائش اور استغفار ۴۷۳
سلیمانؑ کی موت ۴۷۳
سلیمانؑ اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے ۴۷۳
سلیمانؑ کے لئے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا ۴۷۳

قصہ شہر سبا

شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا ۴۷۳

www.besturdubooks.wordpress.com

الیاس علیہ السلام

الیاسؑ رسول تھے ۴۷۴
الیاسؑ کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا ۴۷۴
قوم کا الیاسؑ کو جھٹلانا ۴۷۴
الیاس علیہ السلام پر سلام ۴۷۴
الیاسؑ اللہ کے ایمان دار بندوں میں سے تھے ۴۷۵

یونس علیہ السلام

یونسؑ اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے ۴۷۵
مچھلی نے لقمہ کرلیا ۴۷۵
بچ گئے ۴۷۵
ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے ۴۷۵
قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا ۴۷۵

حزقی ایل نبی کا قصہ

حزقی ایلؑ نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رونا ۴۷۶

ذوالقرنین

ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا ۴۷۶
اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا ۴۷۷
ذوالقرنین کی دیوار گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ ۴۷۷

لقمان

لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت ۴۷۸

زکریا علیہ السلام

زکریاؑ پر اللہ کی رحمت ۴۷۸
زکریاؑ کا اللہ سے بیٹا مانگنا ۴۷۹
فرشتوں کا زکریاؑ کو یحییٰؑ کے پیدا ہونے کی بشارت دینا ۴۷۹
زکریاؑ کا پیدائش یحییٰؑ پر استعجاب ۴۷۹
زکریاؑ کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا ۴۸۰
اللہ کا زکریاؑ کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰؑ بیٹا بخشنا ۴۸۰

یحییٰ علیہ السلام

آپ کی پیدائش کی حضرت زکریاؑ کو بشارت ۴۸۰
پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا ۴۸۰
آپ بچپن ہی سے نبی تھے ۴۸۰
آپ کا تقویٰ وطہارت ۴۸۰
ماں باپ سے نیک برتاؤ ۴۸۱
آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا ۴۸۱
آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام ۴۸۱

مریم صدیقہ علیہا السلام

مریمؑ کا خاندان و پیدائش ۴۸۱
بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت ۴۸۱
کفالت پر جھگڑا ۴۸۱
مریمؑ کی عصمت وعفت ۴۸۲
مریمؑ عبادت گزار و صدیقہ ۴۸۲
آپ پر خدا تعالیٰ کی خاص عنایت ۴۸۲

عیسیٰ علیہ السلام

عیسیٰؑ کی پیدائش کی بشارت ۴۸۲
حضرت مریم کا استعجاب ۴۸۲

www.besturdubooks.wordpress.com

کیفیت ولادت حضرت عیسیٰ	۴۸۳
عیسیٰ کے معجزات	۴۸۴
مائدہ کا نزول	۴۸۴
عیسیٰ کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں	۴۸۵
عیسیٰ کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی	۴۸۵
عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح	۴۸۵
عیسیٰ کو دنیا و آخرت میں عزت	۴۸۵
عیسیٰ کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی	۴۸۵
عیسیٰ کو اللہ نے انجیل دی	۴۸۶
عیسیٰ نے تورات کی تصدیق کی	۴۸۶
تورات کے بعض احکام منسوخ کیے	۴۸۶
عیسیٰ اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی	۴۸۶
عیسیٰ کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں	۴۸۶
عیسیٰ اللہ کے نبی ہیں	۴۸۶
عیسیٰ برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے	۴۸۷
اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے	۴۸۷
عیسیٰ لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے	۴۸۷
عیسیٰ پر حواریوں کا ایمان لانا	۴۸۷
عیسیٰ کو اللہ کہنے والے کافر ہیں	۴۸۸
عیسیٰ اور مریم کے خدا نہ ہونے کی دلیل	۴۸۸
عیسیٰ کی مثال آدم سے	۴۸۸
عیسیٰ کے بارے میں آنحضرتؐ کا عیسائیوں سے مباہلہ	۴۸۸
عیسیٰ اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے	۴۸۸
عیسیٰ پر اللہ کی خاص عنایت	۴۸۸
عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں	۴۸۹
عیسیٰ قیامت کو اہل کتاب پر گواہ ہونگے	۴۸۹
عیسیٰ پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام	۴۸۹
قیامت کو عیسیٰ سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری	۴۸۹
عیسیٰ نہ قتل کئے گئے نہ صلیب دیئے گئے	۴۹۰
عیسیٰ نے آنحضرتؐ کی بشارت دی	۴۹۰
عیسیٰ کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت	۴۹۰

قصہ اہل انطاکیہ

حضرت عیسیٰ کا اپنے تین پیروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لئے بھیجنا شہر والوں کا انہیں جھٹلانا	۴۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

کِتابُ الاَخلاق

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۲۔ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

۳۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۴۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۵۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۶۔ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

۷۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

۸۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

۹۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ

۱۔ فضیلتِ علم

۱۔ اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

-الاعراف ۷:۵۲-

۲۔ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

-البقرۃ ۲:۶۷-

۳۔ اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے، ان کی خواہشوں پر چلے تو تجھ کو نہ کوئی دوست اللہ سے بچانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۲۰-

۴۔ اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے اگر اس کے پیچھے بھی تو اُن لوگوں کو خواہشوں پر چلے تو ایسی صورت میں تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

-البقرۃ ۲:۱۴۵-

۵۔ اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳:۳۷-

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۶۔ وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۲۶۹-

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں

۷۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو علم میں بڑی پایگاہ رکھتے ہیں، وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۷-

۴۔ فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے

۸۔ خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے، حکمت والا۔

-آلِ عمران ۳:۱۸-

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں

۹۔ اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے پاس آسمانی

www.besturdubooks.wordpress.com

کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

-الرعد ۱۳:۴۳-

۶۔ اہلِ علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لیے دولتِ قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۱۰۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے، بولے کاش! ہمیں بھی یہ ساز وسامان ملتا جو قارون کو ملا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے اور جو لوگ صاحبِ علم تھے، وہ بولے کم بختو! مومنِ نیک کردار کے لیے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔

-القصص ۲۸:۷۹-

۷۔ ہماری مثالوں کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۴۳-

۸۔ اہلِ علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۱۲۔ اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵:۲۸-

۹۔ اہلِ علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں

۱۳۔ (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم!) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۹-

۱۰۔ جو اہلِ علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا

۱۴۔ جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

-المجادلة ۵۸:۱۱-

۱۵۔ اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

-طٰهٰ ۲۰:۱۱۴-

۱۶۔ اُن کو اُن کے ربّی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مالِ حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ البتہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

-المائدة ۵:۶۳-

۱۷۔ ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب وہ اپنی قوم میں واپس جاتے تو اُن کو ڈراتے تاکہ وہ برے کاموں سے بچتے۔

-التوبة ۹:۱۲۲-

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

۱۰۔ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۱۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۲۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۱۳۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

۱۴۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۵۔ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۶۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾

۱۷۔ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

نصیحت

۱۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۱۔اور اس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

-الاعراف ۷:۲۱-

۲۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-الاعراف ۷:۶۲-

۳۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے معتبر ناصح ہوں۔

-الاعراف ۷:۶۸-

۴۔اور کہا کہ اے قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷:۷۹-

۵۔اور کہا اے قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر کیسا افسوس کروں۔

-الاعراف ۷:۹۳-

۶۔ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جن کے پاس خرچ نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے اور وہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التوبۃ ۹:۹۱-

۱۔وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِينَ ﴿۲۱﴾

۲۔أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾

۳۔أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿۶۸﴾

۴۔وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّونَ النّٰصِحِينَ ﴿۷۹﴾

۵۔وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِينَ ﴿۹۳﴾

۶۔لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۱﴾

۷۔وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾

۸۔قَالُوا يٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُونَ ﴿۱۱﴾

۹۔وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰٓى أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُونَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُونَ ﴿۱۲﴾

۷۔اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں۔ وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔

-ہود ۱۱:۳۴-

۸۔بولے اے ہمارے باپ! تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم اس کے ناصح ہیں۔

-یوسف ۱۲:۱۱-

۹۔اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں کہ وہ تمہارے لیے اسے پالیں اور اس کے (ناصح) خیر خواہ بنیں۔

-القصص ۲۸:۱۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۰۔کہا اے موسیٰ !اہلِ دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کریں۔سوتو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرے ناصحوں (خیرخواہوں) میں سے ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۲۰۔

۱۱۔مومنو!اللہ کی طرف خالص توبہ کرو۔

۔التحریم ۶۶: ۸۔

۱۰۔قَالَ يٰمُوْسٰى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

۱۱۔يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے

۱۔وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ

۲۔ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۳۔فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ

۴۔هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۵۔وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ

۶۔وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ

۷۔فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

۱۔اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو اور اس کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۲۔یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔اس میں تمہارے لیے پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲۳۲۔

۳۔پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۵۔

۴۔یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت۔

آلِ عمران ۳: ۱۳۸

۵۔اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو، انہیں سمجھاؤ اور خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو اور انہیں مارو۔

۔النساء ۴: ۳۴۔

۶۔اور جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۷۔سوتو ان سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت دے اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ۔

۔النساء ۴: ۶۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔ اگر وہ وہ کام کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی ہے تو ان کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

-النساء ۴:۶۶-

۹۔ اور وہ توریت کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

-المائدۃ ۵:۴۶-

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے ہر شے تختیوں پر لکھی، نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا کہ اس کو قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں، تھامے رہیں۔

-الاعراف ۷:۱۴۵-

۱۱۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا یا عذابِ شدید پہنچانا چاہتا ہے۔ کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے نصیحت کرتے ہیں اور شاید کہ وہ ڈریں۔

-الاعراف ۷:۱۶۴-

۱۲۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی شفا آ چکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت۔

-یونس ۱۰:۵۷-

۱۳۔ سو جس بات کا تجھے علم نہیں اس کی بابت ہم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

-ہود ۱۱:۴۶-

۱۴۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن

۸۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

۹۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

۱۰۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا

۱۱۔ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

۱۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي
الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

۱۳۔ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

۱۴۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ
فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۵۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

۱۶۔ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

سے تیرا دل مضبوط ہو، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورۂ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

-ہود ۱۱:۱۲۰-

۱۵۔ اللہ عدل اور نیکی اور اہلِ قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

-النحل ۱۶:۹۰-

۱۶۔ تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا اور بطورِ احسن ان سے مناظرہ کر۔

-النحل ۱۶:۱۲۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۷۔تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو۔

۔النور ۲۴:۱۷۔

۱۸۔اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے قصے اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت۔

۔النور ۲۴:۳۴۔

۱۹۔وہ بولے خواہ تو نصیحت دے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو، ہمارے لیے سب برابر ہے۔ یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں، صرف اگلوں کا دستور ہے اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۶۔۱۳۸۔

۲۰۔اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۳۔

۲۱۔تو کہہ: میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو۔

۔سبا ۳۴:۴۶۔

۲۲۔اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر جو کہا تھا اس کی تلافی کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۳۔

۲۳۔یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اس کو جو اللہ اور پچھلے دن

۱۷۔ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾
۱۸۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾
۱۹۔ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾
۲۰۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾
۲۱۔ قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا
۲۲۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾
۲۳۔ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

۱۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؗ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾
۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

پر ایمان رکھتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۲۔

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہیے

۱۔اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

۔البقرۃ ۲:۴۱۔

۲۔بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضے میں دنیا کا متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۰

۴۔فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۷۲

۵۔وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۲۹

۶۔يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱

۷۔وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴

۸۔اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲

۹۔قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۵۷

۱۰۔وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۹

۱۱۔قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۴۷

۱۲۔قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۰ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۱

۳۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

-الانعام ۶:۹۰-

۴۔پھر بھی اگر تم اعراض کئے جاؤ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

-یونس ۱۰:۷۲-

۵۔اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں جاہل دیکھتا ہوں۔

-ہود ۱۱:۲۹-

۶۔اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے، جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

-ہود ۱۱:۵۱-

۷۔اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

-یوسف ۱۲:۱۰۴-

۸۔کیا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے؟ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۷۲-

۹۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک پہنچنے کا رستہ خود اختیار کر لے۔

-الفرقان ۲۵:۵۷-

۱۰۔اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

-الشعراء ۲۶:۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰-

۱۱۔تو کہہ دے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

-سبا ۳۴:۴۷-

۱۲۔کہنے لگا کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-یٰس ۳۶:۲۰-۲۱-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۳۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۔ص ۳۸:۸۶۔

۱۴۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کردیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۱۵۔ کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

۔الطور ۵۲:۴۰ و القلم ۶۸:۴۶۔

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

۱۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں تاکہ تم سمجھو اور عقل وفکر سے کام لو

۱۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے باب میں غور کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۲۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۲ و النور ۲۴:۶۱۔

۳۔ اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۶۔

۴۔ ہم نے تمہیں پتے بتلا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۸

۵۔ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ

۱۳۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۱۴۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ

۱۵۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ

۲۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۳۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

۴۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۵۔ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

۶۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۷۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۹۔ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور تم اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

۔النساء ۴:۸۲

۶۔ تو (اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرتا کہ یہ سوچیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶

۷۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں ان کے لیے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۲۴۔

۸۔ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے تاکہ جو احکام لوگوں کے لیے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سے سمجھا دو اور تاکہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶:۴۴۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے قول (الٰہی) میں غور نہیں کیا۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۰۔ یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے تا کہ تم یاد رکھو۔

۔النور ۲۴: ۱۔

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو سمجھ دار ہی سمجھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۳۔

۱۲۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۸

۱۳۔ یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تا کہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔صٓ ۳۸: ۲۹۔

۱۴۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷: ۱۷۔

۲۔ قرآن عربی میں

۱۵۔ ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں اتارا ہے تا کہ تم سمجھ سکو۔

۔یوسف ۱۲: ۲۔

۱۶۔ سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تا کہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹: ۹۷۔

۱۷۔ قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ ڈریں۔

۔الزمر ۳۹: ۲۸۔

۱۸۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ قرآنِ عربی ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۔

۱۹۔ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تا کہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۔

۱۰۔ سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾

۱۱۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۴۳﴾

۱۲۔ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾

۱۳۔ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

۱۴۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾

۱۵۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾

۱۶۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾

۱۷۔ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۸﴾

۱۸۔ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾

۱۹۔ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۳﴾

۲۰۔ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

۱۔ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾

۲۰۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں سمجھیں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۱۔

۲۱۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس کو دیکھ لیتے کہ اللہ کے ڈر کے مارے جھک جاتا اور پھٹ پڑا ہوتا۔

۔الحشر ۵۹: ۲۱۔

دین میں جبر نہیں

۱۔ دین میں جبر نہیں

۱۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۶۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ پھر جو دیکھے تو اپنے لیے اور جو اندھا ہو جائے تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

-الانعام ۶:۱۰۴-

۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں۔

-الانعام ۶:۱۰۷-

۴۔ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا (دیا) جو کچھ بچ رہے، وہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

-ہود ۱۱:۸۶-

۲۔ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا

۵۔ تو تو سمجھا۔ تُو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔ ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ان سے حساب لینا بے شک ہمارا کام ہے۔

-الغاشیۃ ۸۸:۲۱-۲۶-

۳۔ پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۶۔ اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ تو کہہ دے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔

-الانعام ۶:۶۶-

۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو نہیں مقرر کیا اور نہ تو ان پر تعینات ہے۔

-الانعام ۶:۱۰۷-

۸۔ پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی تو وہ اپنے ہی لیے

۲۔ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

۳۔ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ

۴۔ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾

۵۔ فَذَكِّرْ ۟ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ
كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ
اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

۶۔ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾

۷۔ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

۸۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ
مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾

۹۔ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ
اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

۱۰۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

۱۱۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

اختیار کرتا ہے۔ اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔

- یونس ۱۰:۱۰۸-

۹۔ تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۴-

۱۰۔ کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے۔ کیا تو اس کا نگراں ہو سکتا ہے؟

-الفرقان ۲۵:۴۳-

۱۱۔ تو جس نے راہِ راست اختیار کی وہ اپنے لیے کی اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے۔

-الزمر ۳۹:۴۱-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۲۔ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۶﴾

۱۳۔ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿۸۰﴾

۱۴۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ

۱۵۔ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

۱۶۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۹۲﴾

۱۷۔ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

۱۸۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۸۲﴾

۱۹۔ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾

۲۰۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۵۴﴾

۲۱۔ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾

۲۲۔ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ

۱۲۔اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں، اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور تو ان پر کچھ تعینات تو ہے نہیں۔

-الشوریٰ ۴۲: ۶-

۱۳۔ جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔

- النساء ۴: ۸۰-

۴۔ پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے

۱۴۔تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۸-

۱۵۔پس اگر اسلام لے آئیں تو بے شک سیدھی راہ پر آ گئے اور اگر منہ موڑیں تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-آلِ عمران ۳: ۲۰-

۱۶۔اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ڈرتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-المائدۃ ۵: ۹۲-

۱۷۔پیغمبر کے ذمے صرف حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-المائدۃ ۵: ۹۹-

۱۸۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

-النحل ۱۶: ۸۲-

۱۹۔جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی ایسا کیا تھا۔ تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف طور پر پہنچا دیں اور کچھ ذمے داری نہیں۔

-النحل ۱۶: ۳۵-

۲۰۔پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے اس کا جواب دہ وہ ہے۔ اور جو ذمہ داری تم پر ہے اس کے جواب دہ تم ہو۔ اور اگر اس کا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس۔

-النور ۲۴: ۵۴-

۲۱۔اور اگر تم جھوٹا سمجھو، تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۸-

۲۲۔تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۳۔اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ اگر تم روگردانی کرو، تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

-التغابن ۶۴:۱۲۔

۲۴۔اور جو کافر رہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ ان سب کو ہماری طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کیا عمل کیے تھے۔ بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۲۳۔

۵۔ جو چاہے ایمان لائے، جو چاہے کافر رہے

۲۵۔اور کہہ دے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے منکر رہے۔

-الکہف ۱۸:۲۹۔

۲۶۔کہہ دے کہ میں اللہ ہی کی فرمان برداری مدنظر رکھ کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

-الزمر ۳۹:۱۴-۱۵

۶۔ ہر شخص کے لیے اپنا اپنا عمل

۲۷۔کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

-الانعام ۶:۱۳۵۔

۲۸۔اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے، میرا عمل میرے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں۔

-یونس ۱۰:۴۱۔

۲۹۔اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں۔ تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔

-ہود ۱۱:۱۲۱-۱۲۲۔

۳۰۔کہہ دے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔ پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستہ پر کون ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۴

۳۱۔کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے جو اس کو رسوا کر دے گی اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

-الزمر ۳۹:۳۹-۴۰

۳۲۔تو تو اسی کی طرف بلاتا رہ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ دے جو کتاب اللہ نے اتاری ہے، میرا تو اس پر ایمان ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ تمہارے

۲۳۔وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

۲۴۔وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

۲۵۔وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ

۲۶۔قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ

۲۷۔قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

۲۸۔وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

۲۹۔وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

۳۰۔قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

۳۱۔قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

۳۲۔فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ

www.besturdubooks.wordpress.com

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۵

۳۳۔اور نہ میں ان کی پرستش کروں گا جس کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

-الکافرون ۱۰۹:۴-۶۔

۷۔ جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے

۳۴۔اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلامُ اللہ سن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

-التوبۃ ۹:۶۔

صبر

۱۔ صبر کرنے کا حکم

۱۔مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-آلِ عمران ۳:۲۰۰۔

۲۔اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸:۴۶۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

۳۳۔وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

۳۴۔وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ

۱۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

۲۔وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾

۳۔فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

۴۔وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

۵۔وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۶۔فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

۳۔پس صبر کر۔ بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کا ہے۔

-ہود ۱۱:۴۹۔

۴۔اور صبر کر۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵۔

۵۔اور صبر کر اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں اور ان پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو تنگ دل نہ ہو۔

-النحل ۱۶:۱۲۷۔

۶۔پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۔الروم ۳۰:۶۰۔

۸۔ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے، اس پر صبر کر۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۷۔

۹۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔

۔صٓ ۳۸:۱۷۔

۱۰۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۱۱۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۷۔

۱۲۔ پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۵۔

۱۳۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

۔قٓ ۵۰:۳۹۔

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو رات کو اٹھے، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۷۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝
۸۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
۹۔ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
۱۰۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝
۱۱۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
۱۲۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ
۱۳۔ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝
۱۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝
۱۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
۱۶۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝
۱۷۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝
۱۸۔ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝
۱۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۵۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔

۱۶۔ پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔

۔المعارج ۷۰:۵۔

۱۷۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور ان کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔المزمل ۷۳:۱۰۔

۱۸۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کر۔

۔المدثر ۷۴:۷۔

۱۹۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو

۲۰۔اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۴۵۔

۲۱۔مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳۔

۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۲۲۔بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳ و الانفال ۸:۴۶۔

۴۔ تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب

۲۳۔اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸:۶۵۔

۵۔ تمہارے سو صابر دو سو پر غالب

۲۴۔اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸:۶۶

۶۔ تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب

۲۵۔اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۶۔

۷۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۲۶۔اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۶۔

۸۔ صابرین کے لیے بشارت ہے

۲۷۔اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ۔اور صابروں کو بشارت دے۔ان کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۵۔۱۵۶۔

۹۔ صابرین پر اللہ کی رحمت

۲۸۔یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۷۔

۱۰۔ صابرین ہدایت پر ہیں

۲۹۔اور یہی ہدایت پر ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۷۔

۱۱۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے

۳۰۔اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۲۰۔وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۲۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۲۲۔اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۲۳۔اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

۲۴۔فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

۲۵۔وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۶۔وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۲۷۔وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

۲۸۔اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

۲۹۔وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۳۰۔وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۱۔اور جس نے صبر کیا اور درگزر کی، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۳۔

۱۲۔ صابرین کے لیے مغفرت

۳۲۔اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں۔ پھر ہم اس رحمت کو اس سے علیحدہ کرلیں تو وہ ضرور ناامید، ناشکرا ہو جاتا۔ اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اسے پہنچی ہو، نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہوئیں۔ بے شک وہ اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کئے انہیں کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

۔ہود ۱۱: ۹-۱۱۔

۳۳۔پھر بے شک تیرا پروردگار ان کے لیے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو بے شک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۰۔

۱۳۔ صابرین کو اجر

۳۴۔جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۶۔

۳۵۔یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دہرا اجر دیے جائیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۵۴۔

۳۶۔صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۱۰۔

۳۷۔ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں

۳۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

۳۲۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

۳۳۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٠﴾

۳۴۔ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

۳۵۔ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

۳۶۔ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾

۳۷۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

۳۸۔ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

۳۹۔ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ

جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۔

۱۴۔ صابرین کو جنت

۳۸۔اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ رہنے کے باغ، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے، اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۲-۲۴۔

۳۹۔یہی ہیں کہ جنہیں ان کے صبر کے بدلے بالا خانے دیے

www.besturdubooks.wordpress.com

جائیں گے۔ اور ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

-الفرقان ۲۵:۷۵-۷۶

۴۰-اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے، جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں نے صبر کیا، اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

العنکبوت ۲۹:۵۸-۵۹

۴۱-اور اللہ ان کے صبر کے بدلے انہیں بہشت اور (پہننے کو) حریر دے گا۔

-الدھر ۷۶:۱۲-

۱۵- صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا

۴۲-آج میں نے ان کو ان کے صبر کا عوض دیا۔ بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۱۱۱-

۴۳-اور اگر تکلیف پہنچاؤ تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابروں کے لیے بہت بہتر ہے۔

-النحل ۱۶:۱۲۶-

۱۶- صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی

۴۴-اور جو لوگ کمزور کیے گئے تھے ہم نے ان کو زمین کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، وارث کیا اور تیرے پروردگار کا نیکی کا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا۔

-الاعراف ۷:۱۳۷-

۴۵-اور ہم نے ان کے صبر کے بدلے ان میں سے امام

سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۴۰-وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۱-وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

۴۲-اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۴۳-وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۴۴-وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ

۴۵-وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

۱-فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

۲-وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

۳-قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَي النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ڮ فَخُذْ مَآ

بنائے جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

-السجدۃ ۳۲:۲۴-

شکر

۱- شکر کرنے کا حکم

۱-پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۵۲-

۲-اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۱۷۲-

۳-کہا اے موسیٰ! میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغام بری اور اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اس کو لے اور شکر

گزاروں میں ہو۔

-الاعراف ۷:۱۴۴-

۴۔اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-النحل ۱۶:۱۱۴-

۵۔اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۱۷-

۶۔اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-

۷۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی......کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرو۔

-لقمٰن ۳۱:۱۴-

۸۔اے داؤد کی اولاد! شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۹۔اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

-سبا ۳۴:۱۵-

۱۰۔بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

-الزمر ۳۹:۶۶-

۱۱۔لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۱-

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

۱۲۔اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۴-

۱۳۔اور ہم شکر کرنے والوں کو جزا دیں گے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۵-

۱۴۔یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

-القمر ۵۴:۳۵-

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۴۔وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۵۔وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۶۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ

۷۔وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ...... اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

۸۔اِعْمَلُوْا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

۹۔كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

۱۰۔بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۱۱۔وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

۱۲۔وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۳۔وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

۱۵۔وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾

۱۶۔وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۱۷۔وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

۱۵۔اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۷-

۴۔ شکر کا نفع شکر گزار کو ہی پہنچتا ہے

۱۶۔اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے۔

-النمل ۲۷:۴۰-

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۱۷۔اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۸۔اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

-الزمر ۳۹:۷۔

۶۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا

۱۹۔اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

-النساء ۴:۱۴۷۔

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۲۲، ۱۶۰ والمائدۃ ۵:۱۱ و التوبۃ ۹:۵۱ وابراہیم ۱۴:۱۱ والمجادلۃ ۵۸:۱۰ و التغابن ۶۴:۱۳۔

۲۔اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

-النساء ۴:۸۱۔

۳۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

-المائدۃ ۵:۲۳۔

۴۔اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-الانفال ۸:۶۱۔

۵۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۲۹۔

۶۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قوموں! اگر تم اللہ پر

۱۸۔ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ

۱۹۔ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۴۷﴾

۱۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾

۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۸۱﴾

۳۔ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾

۴۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾

۵۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

۶۔ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿۸۴﴾

۷۔ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ

۸۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۶۷﴾

۹۔ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا

ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

-یونس ۱۰:۸۴۔

۷۔سو اُس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

-ہود ۱۱:۱۲۳۔

۸۔میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-یوسف ۱۲:۶۷۔

۹۔کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

-الرعد ۱۳:۳۰۔

۱۰۔اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

www.besturdubooks.wordpress.com

پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-ابراھیم ۱۴: ۱۲-

۱۱۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲-

۱۲۔اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ جس کو موت نہیں ہے۔اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۵۸-

۱۳۔اور اُس غالب، مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۲۱۷-۲۱۹-

۱۴۔سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

-النمل ۲۷: ۷۹-

۱۵۔اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۳، ۴۸-

۱۶۔کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۳۸-

۱۷۔کہہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

-الملك ۶۷: ۲۹-

۱۸۔مشرق اور مغرب کا پروردگار، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

-المزمل ۷۳: ۹-

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہو سکتا

۱۹۔بے شک وہ (شیطان) جو ہے اس کی ان لوگوں پر حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-النحل ۱۶: ۹۹-

۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

۲۰۔پھر جب تو ارادہ کرلے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۵۹-

۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے

۲۱۔اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرادیا ہے۔

-الطلاق ۶۵: ۳-

اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۱۔ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿۲﴾

۱۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ﴿۵۸﴾

۱۳۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

۱۴۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَي الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

۱۵۔ وَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

۱۶۔ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

۱۷۔ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

۱۸۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

۱۹۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

۲۰۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۱۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہیے

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کسی کام کے لیے ہر گز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کروں گا۔مگر اللہ چاہے تو، اور جب تو (انشاء اللہ کہنا) بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے گا۔

-الکہف ۱۸:۲۴-

اخلاص

۱۔کہہ دے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار۔اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۳۹-

۲۔اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۰۷-

۳۔اور تم تو اللہ ہی کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۲۷۲-

۴۔اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۴-

۵۔اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

-النساء ۴:۱۴۲-

۶۔مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ کا

۲۲۔ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۝ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۝

١۔ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

٢۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

٣۔ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ

٤۔ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

٥۔ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

٦۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

٧۔ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ

٨۔ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

٩۔ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

١٠۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

سہارا پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے واسطے خالص کر دیا تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

-النساء ۴:۱۴۶-

۷۔اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں، ان کو مت ہٹا۔

-الانعام ۶:۵۲-

۸۔کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الانعام ۶:۱۶۲-

۹۔اور ہر ایک نماز کے وقت کی اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

-الاعراف ۷:۲۹-

۱۰۔اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضا

www.besturdubooks.wordpress.com

مندی چاہتے ہیں، ان کے ساتھ (رہنے پر) اپنے نفس کو مجبور کر اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے۔

-الکہف ۱۸:۲۸-

۱۱-اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

-الحج ۲۲:۳۷-

۱۲-یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔تو خاص اللہ کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کئے جا۔یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لیے ہی ہے۔

-الزمر ۳۹:۲-۳-

۱۳-کہہ دے کہ مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی فرماں برداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں۔

-الزمر ۳۹:۱۱-

۱۴-کہہ دے کہ میں تو اللہ ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

-الزمر ۳۹:۱۴-

۱۵-وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔تو خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۶۵-

۱۶-ہم تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے اور نہ شکر گزاری۔

-الدھر ۷۶:۹-

۱۷-اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

-الضحیٰ ۹۲:۲۰-۲۱-

۱۸-حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یک رخے ہو کر اس کی عبادت کریں۔

-البینۃ ۹۸:۵-

وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

۱۱-لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ

۱۲-إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

۱۳-قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾

۱۴-قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿١٤﴾

۱۵-هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

۱۶-إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾

۱۷-إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

۱۸-وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

۱۹-فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾

۱-يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

۲-لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾

۱۹-تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔وہ جو ریا کرتے ہیں۔

الماعون ۱۰۷:۴-۷

صدق

۱- مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیے

۱-مسلمانو اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

-التوبۃ ۹:۱۱۹-

۲- صدق

۲-کہ آخرکار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔اور اس نے نہ ماننے ولوں کے لیے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ صدق کی جزا

۳۔مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ بعض تو ان میں سے ایسے تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی ردو بدل نہیں کیا۔ (یہ لڑائی یوں پیش آئی) کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرلے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۲۳-۲۴-

۴۔ مومنین کے لیے پائے گاہِ صدق

۴۔اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائے گاہِ صدق ہے۔

-یونس ۱۰:۲-

۵۔پرہیز گار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہِ قادر کے مقرب ہوں گے۔

-القمر ۵۴:۵۴-۵۵-

۵۔ سچوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم

۶۔بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور خاک ساری کرنے والے مرد اور خاک ساری کرنے والی عورتیں، اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور

۳۔مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

۴۔وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

۵۔اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

۶۔اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآىِٕمِيْنَ وَالصّٰىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

۷۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر۔

-الاحزاب ۳۳:۳۵-

۶۔ سچے ہی نیکوکار اور پرہیز گار ہیں

۷۔تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے آیا اور جس نے اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیز گار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمالِ بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے اور ان کو ان کے عوض ان کا اجر عطا فرمائے۔

-الزمر ۳۹:۳۲-۳۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

۸۔بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے کوشش کی۔ یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔

-الحجرات ۴۹: ۱۵-

۸۔ سچوں کے لیے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۹۔محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیے گئے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب گاری میں لگے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہی سچے مسلمان ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۸-

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان

۱۰۔سو جس نے دیا اور پرہیزگاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ سمجھا، ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے۔

-اللیل ۹۲: ۵-۷-

۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے

۱۱۔اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔

-مریم ۱۹: ۴۱-

۱۲۔اور ہم نے اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

-مریم ۱۹: ۵۰

۱۱۔ اسمٰعیل وعدہ کے سچے

۱۳۔اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

-مریم ۱۹: ۵۴-

۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

۹۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

۱۰۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٧﴾

۱۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

۱۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

۱۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

۱۴۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

۱۵۔ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

۱۲۔ ادریس بہت سچے بولنے والے

۱۴۔اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔

مریم ۱۹: ۵۶

۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

۱۵۔نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائیں۔ اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔ اور جب اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں پرہیزگار۔

-البقرة ۲: ۱۷۷-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۴۔ سچوں کے لیے جنت اور اللہ کی خوشنودی

۱۶۔صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمان بردار اور خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔

-آلِ عمران ۳:۱۷-

۱۷۔اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہتی ہوں گی۔ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔یہ ہے بڑی کامیابی۔

-المائدۃ ۵:۱۱۹-

۱۵۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۱۸۔اللہ تیرا قصور معاف کرے تو نے ان کو اجازت ہی کیوں دی۔اس وقت تک انتظار کیا ہوتا کہ تم پر سچے ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔

-التوبۃ ۹:۴۳-

۱۹۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں۔

-یونس ۱۰:۹۳-

۲۰۔اور دعا مانگا کر کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچائیو اور مجھ کو اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۰-

۲۱۔اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔تو اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا۔

-العنکبوت ۲۹:۳-

۱۶۔اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾

۱۸۔عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۴۳﴾

۱۹۔وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ

۲۰۔وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

۲۱۔وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾

۲۲۔رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

۲۳۔فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۲۴۔فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾

۲۲۔اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں لے جا شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ۔

الشعراء ۲۶:۸۳-۸۴-

۱۶۔ اللہ کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے

۲۳۔اور یہ لوگ اللہ سے سچے رہیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

-محمد ۴۷:۲۱-

۱۷۔ تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس

۲۴۔نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلتا بنا۔تو اے شخص! تجھ پر تف ہے، پھر تف ہے۔پھر تف تجھ پر پھر تف ہے۔

-القیمۃ ۷۵:۳۱-۳۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

ایفائے عہد

ا۔ عہد پورا کرنے کا حکم

ا۔یٰبَنِیۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیۡۤ
اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ
۲۔یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ
۳۔وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ
۴۔وَاِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَاَشۡهَدَهُمۡ عَلٰۤی
اَنۡفُسِهِمۡ ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰی ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ
اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِیۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ
وَكُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾
۵۔اِلَّا الَّذِیۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ثُمَّ لَمۡ یَنۡقُصُوۡكُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَمۡ
یُظَاهِرُوۡا عَلَیۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَیۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰی مُدَّتِهِمۡ ؕ
۶۔كَیۡفَ یَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِیۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِیۡنَ
عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِیۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ
۷۔وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَیۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِیۡدِهَا وَ
قَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَیۡكُمۡ كَفِیۡلًا ؕ
۸۔وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾
۹۔وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِیۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ

ا۔اے بنی اسرائیل! میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو اور میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

-البقرۃ ۲:۴۰-

۲۔مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

-المائدۃ ۵:۱-

۳۔اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۲-

۴۔اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے ہاں ہے، ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لیے ہم نے لی کہ تم بروزِ قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا اور ہم ان کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

الاعراف ۷:۱۷۲-۱۷۳-

۵۔مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہنے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی۔ ان سے ان کی مدتِ مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

-التوبۃ ۹:۴-

۶۔مشرکین کے لیے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہوسکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ (اپنے عہد پر قائم رہو)۔

-التوبۃ ۹:۷-

۷۔اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو اور تم تو اللہ کو اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱-

۸۔اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۴-

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۔اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

-النحل ۱۶:۹۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۱۰۔ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۴-

۱۱۔ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

-الاحزاب ۳۳:۱۵-

۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

۱۲۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ عہد کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے، یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷-

۱۳۔ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۷۶-

۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

۱۴۔ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

-الرعد ۱۳:۱۹-۲۰-

۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم

۱۵۔ پھر جو بدعہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لیے کرتا ہے اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

-الفتح ۴۸:۱۰-

۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۱۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت

۱۰۔ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾

۱۱۔ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۳۔ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

۱۴۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾

۱۵۔ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۷۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ ...... اُولٰۗىِٕكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۸۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ ...... اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۱۹۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کرتے ہیں...... یہی لوگ اصل وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

-المؤمنون ۲۳:۸،۱۰-۱۱-

۱۷۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں...... وہی باغوں میں اکرام کیے جائیں گے۔

-المعارج ۷۰:۳۲،۳۵-

۸۔ عہد شکن کیسے ہیں؟

۱۸۔ جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

.البقرۃ ۲:۲۷

۱۹۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں

www.besturdubooks.wordpress.com

اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکو کار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں انہوں نے بخل کیا اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

-التوبة ۹: ۷۵-۷۶-

۹۔ عہد شکنوں پر اللہ کی لعنت

۲۰۔اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے، اور انہی کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۵-

۲۱۔پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکامِ الٰہی نہ ماننے اور انبیا کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں۔

-النساء ۴: ۱۵۵-

۲۲۔پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

-المائدة ۵: ۱۳-

نذر

۱۔ نذر کا حکم

۱۔اور جو خیرات تم نے خرچ کی یا اپنے اوپر نذر لازم کی تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

-البقرة ۲: ۲۷۰-

۲۔اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

-الحج ۲۲: ۲۹-

۳۔نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

-الدھر ۷۶: ۷-

الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۶

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝۲۵

۲۱۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ

۲۲۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

۱۔ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ

۲۔ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

۳۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷

۱۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۳۰

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۲۸

۴۔ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ۝۶۱

جھوٹ

۱۔ جھوٹ کی ممانعت

۱۔پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

-الحج ۲۲: ۳۰-

۲۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۔بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا، ناشکرا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۳-

۳۔بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۸-

۴۔پھر اللہ کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

-آلِ عمران ۳: ۶۱-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۵۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

-الجاثیة ۴۵:۲۷-

۴۔ جھوٹوں کو عذاب الیم

۶۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

-البقرة ۲:۱۰-

۵۔ جھوٹوں کو آگ

۷۔اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو خود اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔لہٰذا ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۲-

۶۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۸۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹:۳۲-

۷۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو رُوسیاہی

۹۔اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھے گا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔

-الزمر ۳۹:۶۰-

افترا

۱۔ اپنی تحریر اللہ کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل

۱۔سو خرابی ہے ان کی جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

۵۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۹۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

۱۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

۲۔ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۳۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔سو خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا۔اور خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

-البقرة ۲:۷۹-

۲۔ اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۔سو اس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۹۴-

۳۔ اللہ پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کے احکام کو جھٹلایا۔بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

- الانعام ۶:۲۱-

۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے؟ حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی

www.besturdubooks.wordpress.com

گئی۔اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دوں گا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جان کنی میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۹۳-

۵۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الانعام ۶:۱۴۴-

۶۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟

-الاعراف ۷:۳۷ و یونس ۱۰:۱۷-

۷۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے، یہی وہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱:۱۸-

۸۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

-الکہف ۱۸:۱۵-

۹۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا (دینِ) حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-العنکبوت ۲۹:۶۸-

۱۰۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟

-الصف ۶۱:۷-

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

۵۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ

۶۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ

۷۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ یُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

۸۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

۹۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾

۱۰۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ یُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ

۱۱۔اُنْظُرْ كَیْفَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۰﴾

۱۲۔قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۴۔ اللہ پر افترا کھلا گناہ ہے

۱۱۔دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔

النساء ۴:۵۰

۵۔ اللہ پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔انہیں سخت دکھ کی مار ہے

۱۲۔کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(ان کے لیے محض) دنیا کا فائدہ ہے۔پھر ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

-یونس ۱۰:۶۹-۷۰

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۳۔اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں، مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔ تھوڑا نفع ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۶۔۱۱۷۔

۱۴۔اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۱۔

۷۔ افترا کی باز پرس قیامت کو

۱۵۔اور وہ ان کے لیے جن کو جانتے نہیں، اس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم افترا کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۵۶۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام

۱۶۔جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۵۔

۹۔ مفتریوں پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۷۔بے شک جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۲۔

۱۳۔وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

۱۴۔وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

۱۵۔وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۶۔اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۷۔اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۔وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

۲۔اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ

بے گناہ پر بہتان

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ

۱۔اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بری کے ذمے لگا دے، اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۔النساء ۴: ۱۱۲۔

۲۔جو لوگ پاک دامن بے خبر عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیران پر ان کاموں کی گواہی

www.besturdubooks.wordpress.com

دیں گے جو وہ کرتے ہیں، اس دن ان کو اللہ ان کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴:۲۳-۲۵-

۳-اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۸-

قولِ بے عمل

۱۔ مخالف قول وفعل پر زجر وتوبیخ

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔کیا تم سمجھتے نہیں؟

-البقرۃ ۲:۴۴-

۲۔جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا۔سو تو اللہ سے ہمارے لیے مغفرت مانگ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تو کہہ اگر اللہ تمھیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کون ایسا ہے جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۱-

۳۔مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات

الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵﴾

۳- وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿۵۸﴾

۱- أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۴﴾

۲- سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۱﴾

۳- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۳﴾

۱- وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿۲۲۴﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿۲۲۵﴾

۲- وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۲۶﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ

کہو جو کرتے نہیں۔

-الصف ۶۱:۲-۳-

شعرا

۱۔ شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۱۔اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں؟

-الشعراء ۲۶:۲۲۴-۲۲۵-

۱۲۔ شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک وایمان دار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲۔اور وہ وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

www.besturdubooks.wordpress.com

ظَلَمُوٓا اَیَّ مُنۡقَلَبٍ یَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾

ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا۔ (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

-الشعراء ۲۶: ۲۲۶-۲۲۷-

ریاکاری

۱- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِکُمۡ بِالۡمَنِّ وَ الۡاَذٰی ۙ کَالَّذِیۡ یُنۡفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَیۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَکَهٗ صَلۡدًا ؕ لَا یَقۡدِرُوۡنَ عَلٰی شَیۡءٍ مِّمَّا کَسَبُوۡا ؕ

۲- اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ ...... وَ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَ مَنۡ یَّکُنِ الشَّیۡطٰنُ لَهٗ قَرِیۡنًا فَسَآءَ قَرِیۡنًا ﴿۳۸﴾

۳- اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ وَ اِذَا قَامُوۡۤا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوۡا کُسَالٰی ۙ یُرَآءُوۡنَ النَّاسَ وَ لَا یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۴۲﴾

۴- وَ لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ

۵- قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِیۡنِکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۶﴾

۶- فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ﴿۵﴾ الَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ ﴿۶﴾

۱۔ ریاکاری

۱۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴-

۲۔ اللہ کسی اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے ......اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا اس کا برا ساتھی ہو گیا۔

-النساء ۴: ۳۶......۳۷......۳۸-

۳۔ بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ انہیں فریب دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

-النساء ۴: ۱۴۲-

۴۔ اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلتے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

-الانفال ۸: ۴۷-

۵۔ تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

-الحجرات ۴۹: ۱۶-

۶۔ سو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

-الماعون ۱۰۷: ۴-۶-

www.besturdubooks.wordpress.com

خوشامد

ا۔ جھوٹی خوشامد

ا۔وہ جو اپنے کیے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۸-

تکلف

ا۔ تکلف

ا۔اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

-صٓ ۳۸:۸۶-

انصاف

ا۔ انصاف کرنے کا حکم

ا۔اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

-النساء ۴:۱۲۷-

۲۔مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مال دار ہے یا محتاج ہے تو ان کے مقابلے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا منہ موڑو گے تو جو تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے۔

-النساء ۴:۱۳۵-

ا۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

ا۔ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

ا۔ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫

۴۔ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

۵۔ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫

۶۔ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

۳۔مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔انصاف کرو۔وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

-المائدۃ ۵:۸-

۴۔اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کرا اور پورا تول کر دو۔ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

-الانعام ۶:۱۵۲-

۵۔کہہ دے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

-الاعراف ۷:۲۹-

۶۔اور اے میری قوم! ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

-ہود ۱۱:۸۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۸۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۹۔ پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو۔

۔الحجرات ۴۹: ۹۔

۱۰۔ اور تول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۸۔

۱۱۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دے کر اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۵۔

۲۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۱۲۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۲۔ و الحجرات ۴۹: ۹ و الممتحنۃ ۶۰: ۸۔

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو

۱۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۲۔ ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تا کہ جو کچھ اللہ تجھے سمجھائے اس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے اور تو خیانت کرنے والوں کا حمایتی نہ ہو۔

۔النساء ۴: ۱۰۵۔

۷۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى

۸۔ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

۹۔ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ؕ

۱۰۔ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

۱۱۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

۱۲۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۴۲﴾

۱۔ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

۲۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾

۳۔ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۴۲﴾

۴۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ

۵۔ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۶۔ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ؕ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ

۳۔ اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۲۔

۴۔ سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔

۔صٓ ۳۸: ۲۶۔

۲۔ فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق ہو

۵۔ سو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آیا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۶۔ اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے

www.besturdubooks.wordpress.com

اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۷۔ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۸۔ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ

۹۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

۱۰۔ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ

۱۱۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۱۲۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

۱۳۔ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ

۱۴۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

ان بعض احکام سے منحرف کر دیں جو اللہ نے تیری طرف اتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو مبتلائے مصیبت کرے اور بے شک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۹

۷۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

-المائدۃ ۵: ۵۰-

۳۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلے

۸۔ ان کا ارادہ ہے کہ طاغوت (شیطان، مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کے لیے مقدمہ لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا انکار کریں۔

-النساء ۴: ۶۰-

۹۔ سوائے (محمد ﷺ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ ایمان دار ہو نہیں سکتے جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔ پھر جو تو فیصلہ دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں اور تابع دار بن کر تسلیم کریں۔

-النساء ۴: ۶۵-

۱۰۔ اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے جب کہ ان کے پاس تورات ہے۔ اس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے موافق اللہ پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ اللہ کی کتاب کے محافظ تھے اور اس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

-المائدۃ ۵: ۴۳-۴۴-

۴۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۱۱۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۴-

۱۲۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۵-

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

۱۳۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔

المائدۃ ۵: ۴۷

۶۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۱۴۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۷-

۱۵۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں۔ اور اگر ان کا حق ہو تو اس کے مطیع ہو کر آئیں۔ کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ کوئی نہیں، بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

-النور ۲۴: ۴۸-۵۱-

سفارش

۱۔ سفارش

۱۔ جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا اس پر اس سے ایک بوجھ ہوگا۔

-النساء ۴: ۸۵-

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۱۔ اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ اور ان (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو تا کہ تم گناہ کے

۱۵۔ وَ إِذَا دُعُوْٓا إِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸ وَ إِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوْٓا إِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹ أَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوْٓا أَمْ يَخَافُوْنَ أَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بَلْ أُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذَا دُعُوْٓا إِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا ۚ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱

۱۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ

۱۔ وَلَا تَأْكُلُوْٓا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۸

۲۔ وَاٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا أَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّإِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝۴۱

۳۔ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝۱۷۴

ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم تو جانتے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۸-

۲۔ اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

۲۔ اور مان لو اس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔ سچ بتاتا ہے اس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اس کے کافر نہ بنو۔ اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

-البقرۃ ۲: ۴۱-

۳۔ وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۴-

۴۔پس (اے یہودیو!) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے، وہی کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۵۔انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۹۔

عہد اور قسموں پر رشوت

۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت

۱۔بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۲۔اور (یاد کر) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کرو گے اور اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی۔ سو برا ہے جو وہ مول لیتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۷۔

۳۔اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۹۵۔

۴۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۵۔ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۲۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

۳۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

۱۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۲۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

تقلیدِ باپ دادا کی مذمت

۱۔ عذرِ تقلیدِ آباء

۱۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ پر ہوں تو بھی؟

۔البقرۃ ۲:۱۷۰۔

۲۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہِ راست پر ہوں تو بھی؟

۔المائدۃ ۵:۱۰۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور اللہ نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے۔

-الاعراف ۷:۲۸۔

۴۔انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی پرستش کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو، اگر سچے ہو تو لے آؤ۔ اس نے کہا کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرائے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی؟

-الاعراف ۷:۷۰۔۷۱۔

۵۔یایوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ (نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کیے دیتا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۷۳۔

۶۔فرعونیوں نے موسیٰ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہم کو اس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

-یونس ۱۰:۷۸۔

۷۔سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں، اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلافِ دلیل) (غیر اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے

۳۔وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ط

۴۔قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ج فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ط أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ط

۵۔أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ج أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷۳﴾

۶۔قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ط وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿۷۸﴾

۷۔فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ط مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ ط وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾

۸۔قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿۵۳﴾

۹۔مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾

۱۰۔قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۷۴﴾

۱۱۔وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

پہلے ان کے باپ دادے اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم وکاست ان کو پہنچا دیں گے۔

-ہود ۱۱:۱۰۹۔

۸۔(ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۵۳۔

۹۔ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

-المؤمنون ۲۳:۲۴ و القصص ۲۸:۳۶۔

۱۰۔(ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۷۴۔

۱۱۔اور جب ان (مشرکوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (تو بھی؟)

-لقمٰن ۳۱: ۲۱-

۱۲۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ آدمی چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے روک دے۔

-سبا ۳۴: ۴۳-

۱۳۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقشِ قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۹-۷۰-

۱۴۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا، اس کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے اور بے شک انہیں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہِ راست دکھلانے والا دین لاؤں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

-الزخرف ۴۳: ۲۲-۲۵-

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم

۱۔ اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

-الحجر ۱۵: ۸۸-

اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

۱۲۔ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ

۱۳۔ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

۱۴۔ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ

۳۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ ...... وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۲۔ اور تاکہ جن لوگوں کو فہمِ صحیح عطا ہوا ہے، وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہو جائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔

-الحج ۲۲: ۵۴-

۳۔ اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

-الشعراء ۲۶: ۲۱۵-

۲۔ شیخی کی ممانعت

۴۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل...... اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز گدھے کی آواز ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۸-۱۹-

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے اوپر اور جو دینِ حق اللہ کی طرف سے آیا ہے، اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی، نہ ہو جائیں کہ ان پر زمانۂ دراز (کفر اور فسق کا) گزر گیا۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۶۔

۳۔ اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں

۶۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں...... اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳...... ۷۲۔

۴۔ متواضعین کو بشارت

۷۔ اور فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور صابروں کو ان تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں اور نماز پڑھنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۳۴۔ ۳۵۔

شیریں زبانی

۱۔ شیریں زبانی و بدمزاجی

۱۔ اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳۔

۵۔ اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۶۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ ...... وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪

۳۔ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾

۴۔ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۫

۵۔ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾

۲۔ سو اللہ کی مہربانی ہے کہ تو (اے محمد ﷺ) اُن کے لیے نرم دل ہو گیا اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۵۹۔

۳۔ اور ان سے اچھی بات بولو۔

۔النساء ۴: ۵،۸۔

۴۔ تو اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے اور ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۵۴۔

۵۔ اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھے ہو جائیں تو ان کو اُف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان کے سامنے ادب سے بات کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۳۔

۶۔اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کی ملنے کی تجھے امید ہو، کبھی ان سے منہ پھیرے تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۸

۷۔اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۸۔تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سر اٹھا رکھا ہے۔سو اس سے نرمی سے بات کرو۔شاید وہ سوچے یا ڈرے۔

-طٰہٰ ۲۰:۴۳-۴۴۔

۹۔اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو، دفع کر کہ یکایک وہ شخص جس سے تجھے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴۔

اترانا

۱۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۱۔اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو ان کو بری معلوم ہوتی ہے۔اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۲۰۔

۲۔ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

۲۔اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر

۶۔ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿۲۸﴾

۷۔ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ

۸۔ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۴۳﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿۴۴﴾

۹۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾

۱۔ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ

۲۔ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿۱۰﴾

۳۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۷۶﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا

واقع ہوئی، کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد دور ہوا۔پس اترانے لگتا ہے اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

-ہود ۱۱:۱۰۔

۳۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

۳۔قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا نہیں۔اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

-القصص ۲۸:۷۶۔

۴۔ اللہ کو اترانا پسند نہیں

۴۔اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ

www.besturdubooks.wordpress.com

چل۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۸۔

۵۔ اترانے کا نتیجہ

۵۔ پھر یہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے...... یہ سزا اس لیے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

-المؤمن ۴۰: ۷۲......۷۵۔

۶۔ پھر جب ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے اور جس چیز پر ٹھٹھے مارتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

-المؤمن ۴۰: ۸۳۔

۶۔ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

۷۔ کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر القا ہوا ہے۔ کوئی نہیں۔ بلکہ وہ جھوٹا واترانے والا ہے۔

-القمر ۵۴: ۲۵۔

۷۔ دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

۸۔ تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز اللہ تم کو عطا کرے اس پر اتراؤ نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے، شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

-الحدید ۵۷: ۲۳۔

تکبر

۱۔ تکبر کا برا انجام

۱۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے نہ انا

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

۵۔ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ...... ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

۶۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

۷۔ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

۸۔ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۲۳﴾

۱۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۔ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

۳۔ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ ...... وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

۴۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

-البقرۃ ۲: ۳۴۔

۲۔ پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے تو تم گھمنڈ کرنے لگے۔

-البقرۃ ۲: ۸۷۔

۳۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا...... اور جو کنیاتے اور تکبر کرتے رہے انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔

-النساء ۴: ۱۷۲۔۱۷۳۔

۴۔ آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۹۳۔

٥۔ سو ان سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ فرمایا کہ تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے زیبا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔ نکل تو ذلیلوں میں سے ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۱۔۱۳۔

٦۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳٦۔

٧۔جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۰۔

٨۔پکار کے کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا۔

۔الاعراف ۷: ۴۸۔

٩۔ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا...... پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۳۔

١٠۔ پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور

٥۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ
اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ
فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

٦۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳٦﴾

٧۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

٨۔ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

٩۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ...... فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

١٠۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

١١۔ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

١٢۔ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ

اس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔

۔یونس ۱۰: ۷۵۔

١١۔لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جسے تو نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۳۱۔۳۳۔

١٢۔ سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ ان کے دل انکاری ہیں اور وہ

www.besturdubooks.wordpress.com

سرکش ہیں...... بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔

-النحل ۱۶ :۲۲-۲۳-

۱۳-سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

-النحل ۱۶ :۲۹-

۱۴-تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نہ مانا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا۔

-الکہف ۱۸ :۵۰-

۱۵-تو سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے انکار کیا۔

-طٰہٰ ۲۰ :۱۱۶-

۱۶-اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱ :۱۹-

۱۷-پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ سرکش تھے۔

-المؤمنون ۲۳ :۴۵-۴۶-

۱۸-تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔ قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے۔

-المؤمنون ۲۳ :۶۶-۶۷-

۱۹-انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ

مُسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ ...... إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۱۳-فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۱۴-فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ

۱۵-فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

۱۶-وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۷-ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۸-قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ ڰ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۱۹-لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗئِكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

۲۰-وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا
يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ

۲۱-وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ
الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵ :۲۱-۲۲-

۲۰-اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف نہ آئیں گے۔ سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا۔

-القصص ۲۸ :۳۹-۴۰-

۲۱-اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے اور وہ جیت جانے والے نہ تھے۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا۔ سو ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ہم نے غرق کیا۔

-العنکبوت ۲۹ :۳۹-۴۰-

۲۲۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ یہ بہ سبب اس کے کہ وہ زمین میں تکبر کرتے اور بری تدبیریں سوچتے تھے۔

۔فاطر ۳۵:۴۲۔۴۳۔

۲۳۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۳۵۔

۲۴۔ مگر ابلیس نے تکبر کیا۔ اور وہ منکروں میں تھا۔ فرمایا اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا، اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے لوگوں میں سے ہے؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۔صٓ ۳۸:۷۴۔۷۶۔

۲۵۔ اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

۔الزمر ۳۹:۶۰۔

۲۶۔ کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں تھا۔

۔صٓ ۳۸:۵۹۔

۲۷۔ کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۷۲۔

۲۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ

۲۲۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ

۲۳۔ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝

۲۴۔ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝

۲۵۔ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۶۔ بَلَىٰ قَدْ جَآءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

۲۷۔ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۸۔ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

۲۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

۳۰۔ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ...... فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۳۱۔ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

لے چکا ہوں۔

۔المؤمن ۴۰:۲۷۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۰۔

۳۰۔ سو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ ......سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھا لیں۔

۔حمٓ السجدۃ ۴۱:۱۵......۱۶۔

۳۱۔ کہ اللہ کی آیتیں جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، سنتا ہے۔ پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ سو تو

www.besturdubooks.wordpress.com

اسے دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری سنا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۸-

۳۲۔اور جو منکر ہوئے۔کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم گنہگار لوگ تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۱-

۳۳۔اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۰-

۳۴۔سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔اس لیے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔اور اس لیے کہ تم نافرمان تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۰-

۳۵۔تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا تکبر دکھلایا...... اپنے گناہوں کے سبب غرق کئے گئے۔پھر آگ میں داخل کئے گئے۔

-نوح ۷۱: ۷......۲۵-

۳۶۔پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا...... اب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

-المدثر ۷۴: ۲۳......۲۶-

غصہ

۱۔ موسیٰ علیہ السلام غصے ہوا

۱۔اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

۳۲۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۳۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

۳۴۔ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

۳۵۔ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ...... مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا

۳۶۔ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ

۲۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

سے بھرا ہوا واپس آیا تو بولا میرے بعد تو نے میری کیا بری نیابت کی۔کیا تو نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰-

۲۔اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور ان تختیوں کی تحریر میں ہدایتی باتیں مرقوم تھیں۔اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رحمت لکھی تھی۔

-الاعراف ۷: ۱۵۴-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟

۔طٰہٰ ۲۰:۸۶۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

۴۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۷۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو ...... جو پرہیزکاروں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ...... اور جو غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴۔

۳۔ یونس غصے سے پچھتایا

۶۔ اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

عفو

۱۔ عفو کا حکم

۱۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۹۔

۲۔ پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۳۔ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ﴿٨٦﴾

۴۔ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

۵۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ...... أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ ...... وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ

۶۔ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

۱۔ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ

۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

۳۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾

۵۔ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

۶۔ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ

۷۔ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾

۳۔ پس ان کو معاف کر اور درگزر کر۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

۴۔ اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۵۔ اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۶۔ میرے بندوں سے کہہ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۷۔ اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

۱۰۔ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ

۱۱۔ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۱۳۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

۱۴۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۱۶۔ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

۱۷۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

۸۔تو ایمان داروں سے کہہ کہ جولوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر۔تا کہ اللہ ایک قوم کوان کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

-الجاثیۃ ۱۴:۴۵۔

۲۔ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

۹۔مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔تو تم ان سے احتیاط رکھو۔اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التغابن ۱۴:۶۴۔

۳۔ عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

۱۰۔اور یہ کہ تم معاف کردو،تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

-البقرۃ ۲۳۷:۲۔

۴۔ معافی بڑی ہمت کا کام ہے

۱۱۔اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-الشوریٰ ۴۳:۴۲۔

۵۔ برائی کے بدلہ بھلائی

۱۲۔اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۲۲:۱۳۔

۱۳۔بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

-المؤمنون ۹۶:۲۳۔

۱۴۔اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ (تیرا) خالص دوست ہے۔اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو صابر ہیں اور اس کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴-۳۵۔

۶۔ اہل عفو کو اللہ معاف کرے گا

۱۵۔اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

-النساء ۱۴۹:۴۔

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر اللہ پر

۱۶۔اور بدی کا بدلہ اسی کے برابر بدی ہے۔پھر جس نے معاف کردیا اور اصلاح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

-الشوریٰ ۴۰:۴۲۔

۱۷۔اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔جس کا عرض

www.besturdubooks.wordpress.com

سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے، جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴-

۸۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا

۱۸۔ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا آج تم پر کچھ الزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲:۹۱-۹۲-

اتفاقِ باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۔ اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور متفرق نہ ہو اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۳-

۲۔ اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکیں، کئی فرقے ہو گئے اور آپس میں اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۵-

۳۔ بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تجھے کسی بات میں بھی ان سے لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ بس اللہ کی طرف

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِينَ
الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾
۱۸۔ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا
تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۗ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ إِخْوَانًا ۚ
۲۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ
وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾
۳۔ إِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۗ إِنَّمَآ
أَمْرُهُمْ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
۴۔ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ
۵۔ إِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا
أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلٌّ إِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾
۶۔ وَإِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا
أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۗ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

ہے۔ پھر وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۱۵۹-

۴۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔

-الانفال ۸:۴۶-

۵۔ یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں اور سب کا ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور انہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۲-۹۳-

۶۔ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔ پھر امتوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے، خوش ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۵۲-۵۳-

۷۔اس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں جن کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔اور جو ہم نے (اے محمد ﷺ!) تیری طرف وحی کی اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۳۔

۸۔اور انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۹۔سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر فصیل والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ان کی دھاک آپس میں سخت ہے۔تو انہیں سمجھے گا کہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

۲۔ نا اتفاقی بدنامی کی بات ہے

۱۰۔بولا، اے میری ماں کے بیٹے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات یاد نہ رکھی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۳۔ نا اتفاقی مشرکین کی عادت

۱۱۔اور مشرکوں میں نہ ہو۔(یعنی) ان میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

۔الروم ۳۰:۳۱-۳۲۔

حرص وقناعت

۱۔حرص کی مذمت

۱۔اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت دی ہے تم اس کی تمنا نہ کرو۔مردوں کے لیے ان کی کمائی

۷۔ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ

۸۔ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

۹۔ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

۱۰۔ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿۹۴﴾

۱۱۔ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِن فَضْلِهِ

۲۔ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

۳۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿۱۳۱﴾

۴۔ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾

میں سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے۔اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۲۔سو ان کی دولت اور ان کی اولاد تیرے لیے موجب حیرت نہ ہو۔

۔التوبۃ ۹:۵۵۔

۳۔اور حیاتِ دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے ان میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیے ہیں، تو ان کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار کہ اس میں ہی ان کی آزمائش منظور ہے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۱۔

۴۔اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے۔اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۰۔

۶۔مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو تو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی بشارت دے۔جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔پھر ان کی پیشانی اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیے جائیں گے اور کہا جائے گا، یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لیے جمع کیا تھا۔پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔۳۵۔

۷۔مالِ غنیمت پر گرے پڑتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۹۔

۸۔اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹:۱۹۔۲۰۔

۹۔اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

۔العدیت ۱۰۰:۸۔

۱۰۔بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱۔۲۔

۱۱۔ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔سمجھتا

۵۔اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

۶۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۷۔اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

۸۔وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۹۔وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

۱۰۔اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۱۱۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

۱۲۔وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

۱۔قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزۃ ۱۰۴:۱۔۳۔

۲۔ بے طمع لوگوں کو فلاح

۱۲۔اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۹ و التغابن ۶۴:۱۶۔

بخل

۱۔ مذمتِ بخیل

۱۔تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند

www.besturdubooks.wordpress.com

ہی کر رکھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰-

۲۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

-القلم ۶۸:۱۲-

۳۔ (ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ تپتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۵-۱۸-

۴۔ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۲۱-

۵۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۱۹-۲۰-

۶۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

-العدیٰت ۱۰۰:۸-

۷۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳-

۲۔ بخل میں خیر نہیں شر ہے

۸۔ اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخل کرتے ہیں، یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

الْإِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

۲۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۱۲﴾

۳۔ كَلَّا ؕ إِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۴۔ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

۵۔ وَتَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۶۔ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهٗ أَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا آتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

۹۔ هٰأَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

۱۰۔ وَأَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ إِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾

۳۔ بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

۹۔ خبردار ہو، تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۸-

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۱۰۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور نیک بات کو جھٹلایا، ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

-اللیل ۹۲:۸-۱۱-

۵۔ بخیلوں سے اللہ محبت نہیں رکھتا

۱۱۔بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۳۶۔۳۷۔

۱۲۔اور اللہ اترانے والے، شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرتے ہیں۔تو بے شک اللہ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۳۔۲۴۔

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

۱۳۔قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۰۔

۷۔ بخیلوں کو عذابِ الیم کی بشارت

۱۴۔مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے۔جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا، یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

۔التوبۃ ۹: ۳۴۔۳۵۔

۱۱۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ﴿۳۷﴾

۱۲۔ وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۣ ﴿۲۳﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ؕ

۱۴۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّھْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَ الْفِضَّۃَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَ جُنُوْبُھُمْ وَ ظُھُوْرُھُمْ ؕ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰی ﴿۱۸﴾

۱۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَیْھِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ وَ لَا تَاْکُلُوْھَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا ؕ

۸۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی

۱۵۔دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

۔المعارج ۷۰: ۱۷۔۱۸۔

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۱۔پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ تو ان کے مال ان کو دے دو اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۶۔

۲۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الانعام ۶:۱۴۱۔

۳۔اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو اور کھاؤ پیو اور فضول خرچ نہ کرو کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الاعراف ۷:۳۱۔

۴۔اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی اور فضول خرچ نہ بن۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی

۵۔بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۷۔

۶۔اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ اور بالکل اسے کھول بھی نہ دے کہ بیٹھا پچھتایا کرے اور لوگوں کی ملامت سنے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۹۔

۷۔اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵:۶۷۔

حسد

۱۔کیا ہی برا معاوضہ ہے جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں۔یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے

۲۔كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

۳۔يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

۴۔وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾

۵۔إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

۶۔وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾

۷۔وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

۲۔مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

۳۔وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا

بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے۔وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں۔

-البقرة ۲:۹۰۔

۲۔کفار خواہ اہلِ کتاب میں سے ہوں، خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تم کو تمہارے رب سے کسی طرح کی بہتری نصیب ہو۔حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

-البقرة ۲:۱۰۵۔

۳۔اور اہلِ کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے، یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے، کافر کر ڈالیں۔محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے۔سو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج

www.besturdubooks.wordpress.com

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾

۴۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

۶۔ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ﴿٨﴾

۷۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾

۸۔ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

۹۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

۱۔ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ

دے۔ اللہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۹-

۴۔ کیا وہ لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔ سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی، علم بھی دیا اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

-النساء ۴:۵۴-

۵۔ اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے ایک کی توبہ قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۲۷-

۶۔ جب انہوں نے یہ کہا کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

-یوسف ۱۲:۸-

۷۔ کہنے لگا کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑوں گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۲-

۸۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

-الفتح ۴۸:۱۵-

۹۔ اور (اے اللہ!) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔ جب کہ وہ دشمنی کرے۔

-الفلق ۱۱۳:۵-

بغیًا

۱۔ کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۹۰-

۲۔ اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی آپس کی ضد سے جھگڑا ڈالا۔

-البقرۃ ۲:۲۱۳-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے، وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے ڈالا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۔

۴۔تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہولیا۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔

۵۔اورانہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۶۔پھر پھوٹ جو ڈالی تو علم آنے کے بعد، آپس کی ضد سے ڈالی۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

۳۔وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۴۔فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا

۵۔وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

۶۔فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ

بغض

۱۔اور چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ان کے موہنوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۸۔

۲۔اورتم ضرور اہلِ کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔اور اگر صبر کرو اور پرہیزگار رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۳۔بعض ان میں سے ایمان دار ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے مگر تھوڑا سا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۰۔۱۱۱۔

۴۔اوران کو رنج صرف اتنی بات کا ہے کہ اللہ اوراس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۔وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ

۲۔وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۳۔مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى

۴۔وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۵۔وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾

۶۔وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا

۷۔وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

۸۔قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

۵۔اوران کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے۔

۔البروج ۸۵:۸۔

۶۔اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے ہم ان پر ایمان لے آئے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۶۔

۷۔اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائے گا۔اور ہم نے ان میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۸۔تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بیر باندھا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم

www.besturdubooks.wordpress.com

پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے اس کو مانتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۹-

۹۔بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

-النساء ۴:۱۰۱-

۱۰۔مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو اور ان کا یہ حال ہے کہ جو دینِ حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی بات پر جلاوطن کر رہے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو اور میری رضا جوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے چھپے پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں اور تمہیں ستانے کے لیے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

-الممتحنة ۶۰:۱-۲-

۱۱ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو، ان سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔

-الممتحنة ۶۰:۴-

وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ

۹۔ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ
إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَآءَكُم مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ
الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي
سَبِيلِي وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَآ
أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿۱﴾
إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَآءً وَيَبْسُطُوٓا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ
وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوٓءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿۲﴾

۱۱۔ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ
وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ

۱۔ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عٰهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَ
قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾

۲۔ وَلَا تَتَّخِذُوٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا
السُّوٓءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم

۱۔اور اللہ کا عہد جب تم اس سے عہد کرو، پورا کرو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱-

۲۔اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا (کا ذریعہ) نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے اور تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا۔

-النحل ۱۶:۹۴-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی ان پر عمل نہیں کرنا چاہیے

۳۔اے نبی! تو اس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التحریم ۶۶:۱-۲۔

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

۴۔اور چاہیے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھالیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور ان کو چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۴۔ بلاقصد قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۵۔اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۵۔

۶۔اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

۷۔اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لیے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیز گاری کرو اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۴۔

۳۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱) قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (۲)

۴۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ښ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۲)

۵۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

۶۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

۷۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲۲۴)

۸۔ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۸۹)

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ

۶۔ قسم کا کفارہ

۸۔پس اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا، جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا ان کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذاب الیم

۹۔بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

www.besturdubooks.wordpress.com

اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ہی کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۷۔

۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

۱۰۔ پھر تیری طرف اللہ کی طرف قسمیں کھاتے آئیں گے۔ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔

۔النساء ۴:۶۲-۶۳۔

۱۱۔ اور (جب تم واپس آ ؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

۔التوبة ۹:۴۲۔

۱۲۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

۔التوبة ۹:۵۶۔

۱۳۔ تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ راضی کیے جائیں اگر وہ ایمان دار ہیں۔

۔التوبة ۹:۶۲۔

۱۴۔ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم ان سے درگزر

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۱۰۔ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ

۱۱۔ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۲۔ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۳۔ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ

۱۵۔ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

۱۶۔ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کرو۔ پس تم انہیں منہ نہ لگانا، وہ پلید ہیں۔

۔التوبة ۹:۹۵۔

۱۵۔ تم سے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو اللہ تو فاسق قوم سے راضی نہ ہوگا۔

۔التوبة ۹:۹۶۔

۱۶۔ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور انہوں نے بے شک کلمۂ کفر کہا ہے اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے اور انہوں نے ارادہ کیا تھا جو پورا نہ ہوا۔

۔التوبة ۹:۷۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

١٧۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۔المجادلة ۵۸: ۱۴۔

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔ سنو! وہی جھوٹے ہیں۔

۔المجادلة ۵۸: ۱۸۔

۱۹۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

۔المجادلة ۵۸: ۱۶۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔ سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳: ۲۔

حلفِ دروغی

۱۔ پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے تو ان کی جگہ اور دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق دبایا ہے۔ ان میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریقِ عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ سچ سچ گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ پہلوں کی قسم کے بعد ان کی قسم الٹی نہ پڑے۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدة ۵: ۱۰۷۔۱۰۸۔

١٧۔ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

١٨۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾

١٩۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

٢٠۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾

١۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾

٢۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾

١۔ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ

٢۔ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾

۲۔ اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا مان۔

۔القلم ۶۸: ۱۰۔

احسان

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۔ ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقی ماندہ خون بہا) مقتول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے) خوبی کے ساتھ ادا کرنا۔

۔البقرة ۲: ۱۷۸۔

۲۔ اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۔البقرة ۲: ۱۹۵۔

www.besturdubooks.wordpress.com

٣۔طلاق دو دفعہ کی ہے۔ پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

-البقرۃ ٢:٢٢٩-

٤۔اللہ بے شک انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

-النحل ١٦:٩٠-

٥۔اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

-بنی اسرائیل ١٧:٥٣-

٦۔اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

-القصص ٢٨:٧٧-

٧۔اور اہلِ کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

-العنکبوت ٢٩:٤٦-

٨۔نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی۔تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔پھر یکایک وہ جس میں اور تجھ میں عداوت تھی، ایسا ہوجائے گا۔جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

-حٰم السجدۃ ٤١:٣٤-

٩۔جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

-النساء ٤:٨٥-

٢۔ احسان اپنے ہی لیے ہے

١٠۔اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے ہی نفس کے لیے اچھے کام کرو گے۔

-بنی اسرائیل ١٧:٧-

٣۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے

١١۔اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور

٣۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ

٤۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

٥۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

٦۔ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ

٧۔ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

٨۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ

٩۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا

١٠۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

١١۔ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا

١٢۔ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

١٣۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا

مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر اور جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے)۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا جو خود پسند اور شیخی خورے ہیں۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے پوشیدہ رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لیے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

-النساء ٤:٣٦-٣٧-

١٢۔کہ تم صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)۔

-بنی اسرائیل ١٧:٢٣-

١٣۔اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کی نصیحت کی۔

-العنکبوت ٢٩:٨-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۴۔اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۱۵-

۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

۱۵۔اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ پھر زیادہ لو۔

-المدثر ۷۴:۶-

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

۱۶۔کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)۔

-الرحمٰن ۵۵:۶۰-

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے

۱۷۔ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں، اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں، جبکہ وہ لوگ اللہ کا خوف رکھتے ہوں اور اہل ایمان ہوں اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیزگار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر اللہ کا موقف رکھتے ہوں۔ اور نیک کردار ہوں اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۹۳-

۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

۱۸۔بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹:۱۲۰-

۱۹۔اور تو ثابت قدم رہ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵-

۸۔ یوسف علیہ السلام کو حکومت ملی

۲۰۔اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۵۶-

۹۔ یوسف علیہ السلام کی آخری کامیابی

۲۱۔پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۹۰-

۱۴۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

۱۵۔ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾

۱۶۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

۱۷۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۹۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

۲۰۔ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

۲۱۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

۲۲۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ

۲۳۔ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

۲۴۔ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

۱۰۔ آدمی محسن ہو اور ابراہیم علیہ السلام کا پیرو بھی تو اس سے بڑھ کر دین داری کیا ہوگی

۲۲۔اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار بھی ہو اور ملتِ ابراہیم کا اتباع بھی کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

-النساء ۴:۱۲۵-

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لیے بہت کچھ

۲۳۔ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-البقرۃ ۲:۵۸-

۲۴۔ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

-الاعراف ۷:۱۶۱-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۵۔اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔

-النساء ۴:۴۰-

۲۶۔جو نیکیاں لے کر (ہمارے پاس) آئے گا اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔

-الانعام ۶:۱۶۰-

۲۷۔ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۵۴-

۲۸۔اور جو نیکیاں لائے گا تو اس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

-النمل ۲۷:۸۹ و القصص ۲۸:۸۴-

۲۹۔وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔نیکو کاروں کا یہ صلہ ہے۔

-الزمر ۳۹:۳۴-

۳۰۔اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳-

۱۲۔ احسان کرنے والوں کے لیے اجرِ عظیم

۳۱۔ان کے لیے جنہوں نے نیک کام کیے اور اللہ سے ڈرے، بڑا اجر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۲-

۳۲۔اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا جوئی میں صبر کیا اور نمازیں پڑھتے رہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں، عاقبت کا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۲-

۳۳۔اور نیک کرداروں کو اچھا بدلہ دے۔

-النجم ۵۳:۳۱-

۲۵۔ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

۲۶۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

۲۷۔ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

۲۸۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا

۲۹۔ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۰۔ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

۳۱۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

۳۲۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۳۳۔ وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

۳۴۔ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۳۵۔ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۳۶۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ...... اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۱۳۔ یوسف علیہ السلام کو علم و حکم دیا

۳۴۔ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-یوسف ۱۲:۲۲-

۱۴۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو علم و حکم دیا

۳۵۔ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۱۴-

۱۵۔ نوح علیہ السلام کو کربِ عظیم سے بچایا

۳۶۔اور ہم نے اس کو اور اس کے بال بچوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷۶......۸۰-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۶۔ اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا

۳۷۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصافات ۳۷:۱۰۷......۱۱۰۔

۳۸۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۵۔

۱۷۔ موسیٰ وہارون علیہما السلام کو نجات وہدایت

۳۹۔ اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۵۔

۴۰۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا...... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۸......۱۲۱۔

۱۸۔ الیاسین علیہ السلام کو سلامتی

۴۱۔ الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۰۔۱۳۱۔

۱۹۔ جملہ انبیا علیہم السلام کو ہدایت بخشی

۴۲۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانے میں ہم نے نوح کو ہدایت کی۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے داوٗد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۸۴۔

۲۰۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۴۳۔ اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۵۔

۴۴۔ پس تو، ان کو معاف کردے اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

۳۷۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ ...... كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۸۔ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

۳۹۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

۴۰۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ ...... إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

۴۱۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى إِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

۴۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾

۴۳۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

۴۴۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۴۵۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

۴۶۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

۴۷۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

۴۸۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

۴۹۔ إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

۴۵۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۴، ۱۴۸ اور المائدۃ ۵:۹۳۔

۲۱۔ احسان کرنے والوں کو بشارت

۴۶۔ اور تو نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری سنا دے۔

۔الحج ۲۲:۳۷۔

۴۷۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیک کام کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۔۳۔

۴۸۔ اور یہ ایک کتاب ہے۔ تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لیے۔ اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لیے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۲۔

۲۲۔ احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت

۴۹۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۶۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۳۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ

۵۰۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈریں اور ان کے ساتھ جو نیکوکار ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۸۔

۵۱۔ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۹۔

۲۴۔ احسان کرنے والوں کو جنت

۵۲۔ سو ان کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیکوکاروں کی جزا بھی یہی ہے۔

۔المائدۃ ۵:۸۵۔

۵۳۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیک بدلہ اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھائے گی نہ ذلت۔ ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔یونس ۱۰:۲۶۔

۵۴۔ بے شک پرہیز گار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے رب نے ان کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا (خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۵۔۱۶۔

۵۵۔ (اے جنتیو!) اپنے اعمالِ نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ، پیو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔المرسلٰت ۷۷:۴۳۔۴۴۔

۲۵۔ احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۵۶۔ کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر عوض ملتا ہے۔ ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ایسے لوگ (اس روز) مغموم ہونے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۲۔

۵۷۔ بے شک نیک اعمال برے اعمال کو (نامۂ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۴۔

۵۰۔ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

۵۱۔ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾

۵۲۔ فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوا جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾

۵۳۔ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۶﴾

۵۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِينَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۱۶﴾

۵۵۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾

۵۶۔ بَلٰى ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

۵۷۔ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّـَٔاتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِينَ ﴿۱۱۴﴾

نیکی (بر)

۱۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو

۱۔ اور لوگوں کی عداوت اس بناء پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۲۔ نیکی کے کام

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۳۔ نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۴۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۲۔

۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰھَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ

۳۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِھَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

۴۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ڛ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (۹۲)

۵۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ

۶۔ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۱۵۸)

۷۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (۱۹۸)

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے

۵۔ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۴۔

۵۔ نیکی کی اللہ جزا دے گا

۶۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو بے شک اللہ منظور کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۶۔ نیکوکاروں کے لیے اللہ کے ہاں بھلائی

۷۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۔ ہر بھلائی کا اجر اللہ کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا

۸۔ اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔

-المزمل ۷۳:۲۰-

۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں

۹۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

-ہود ۱۱:۱۱۴-

۱۰۔ مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النمل ۲۷:۱۱-

۸۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا

۹۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

۱۰۔ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١﴾

۱۔ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾

۲۔ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

۳۔ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾

۴۔ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ﴿٧٣﴾

خیر

۱۔ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہو گے اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۴۸-

۲۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو نیکی وہ کریں گے وہ نامقبول نہ ہو گی اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۴-۱۱۵-

۳۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے، دیکھتا ہے کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے یا پھر اپنی طرف سے کوئی حکم کہ منافقین اپنے دلوں کی ان باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں، شرمندہ ہوں۔

-المائدۃ ۵:۵۲-

۴۔ اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۳-

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ سو ہم نے ان کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔
-الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۶۔ ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔
-المؤمنون ۲۳:۵۶-۵۷۔

۷۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔
-المؤمنون ۲۳:۶۱۔

۸۔ اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے۔
-فاطر ۳۵:۳۲۔

۹ مومنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو اور نیکی کرو شاید تم مراد کو پہنچو۔
-الحج ۲۲:۷۷۔

۵۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝۹۰

۶۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷

۷۔ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

۸۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷

ایثار

۱۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۲۔

۲۔ تو کہہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور قبیلے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبة ۹:۲۴۔

۳۔ اور (ان کا حق ہے) جو ان سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں پاتے اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو، انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

۔الحشر ۵۹:۹۔

۴۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

۲۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

۳۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾

۳۔ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

سلوک ہمراہ والدین

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔

۔البقرة ۲:۸۳۔

۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی پر موت آ موجود ہو، اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جانا۔ یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

۔البقرة ۲:۱۸۰۔

۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ

داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵-

۴۔ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

-البقرۃ ۲:۲۳۳-

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

-النساء ۴:۳۶-

۶۔ کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۱-

۷۔ اے میرے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱-

۸۔ اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک۔ اور ان سے شریفانہ بات کہہ اور شفقت سے ان کے لیے عاجزی کے بازو جھکا دے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
۴۔ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ
۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
۶۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾
۸۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ
لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ
رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ اِنْ
تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ ...... وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ
عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾
۹۔ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾
۱۰۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾
۱۱۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾

تم نیک بخت ہو گے تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے...... اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے، تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے تو تو ان سے نرمی سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۳-۲۵......۲۸-

۹۔ اور وہ (یحییٰ) اپنے والدین کا خدمت گزار تھا اور سخت گیر اور خود سر نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۱۴-

۱۰۔ اور کہیں بھی رہوں مجھ کو با برکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں، نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۱-۳۲-

۱۱۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ! کیوں

www.besturdubooks.wordpress.com

ان کی پرستش کرتا ہے جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتے ہیں۔ اے میرے باپ! مجھ کو ایسا علم حاصل ہوا ہے جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ تو میرے پیچھے ہولے۔ میں تجھ کو سیدھا رستہ دکھا دوں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے باغی ہے۔ اے میرے باپ! مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو کوئی عذاب آ چمٹے اور تو شیطان کا ساتھی بنے۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں تجھ کو ضرور سنگسار کردوں گا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہو جا۔ کہا تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

۔مریم ۱۹:۴۲۔۴۷۔

۱۲۔اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے، جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے میں تم کو بتا دوں گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۸۔

۱۳۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت کر کے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی سختی کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ

يَآاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا
سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يَآاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
يَآاَبَتِ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِیْ
مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾
۱۲۔وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾
۱۳۔وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِیْ
عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَیَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓی اَنْ
تُشْرِكَ بِیْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ
۱۴۔وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ
كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ
ذُرِّيَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

پسندیدہ طور پر رہ۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۴۔۱۵۔

۱۴۔اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں احسان کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو کہا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر کروں۔ اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۵۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۵۔اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکیں اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔بے شک اللہ برحق ہے۔تو وہ یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو تیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۱۷۔

اولاد

۱۔اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

-الانعام ۶:۱۵۱۔

۲۔اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱۔

۳۔اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۱۔

۴۔پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشیں عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسلِ یعقوب کا وارث ہو۔اور میرے پروردگار اس کو مقبول کر۔

-مریم ۱۹:۵-۶۔

۵۔اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

-مریم ۱۹:۵۵۔

۱۵۔وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾

۱۔ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِیَّاهُمْ ۚ

۲۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۳۔وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ﴿۳۱﴾

۴۔فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖۗ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

۵۔ وَ كَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾

۶۔وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

۷۔وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ یُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّ سَلٰمًا ۙ﴿۷۵﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾

۶۔اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر اور خود اس کا پابند رہ۔ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۷۔اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لیے ہو تو۔

-الفرقان ۲۵:۷۴-۷۶۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسان کئے، تیرے ان احسانوں کا شکر یہ ادا کرتا رہوں اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتوں میں۔ ہم ان کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کریں گے۔ یہ ہے سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر گئیں۔ اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن وانس کی دوسری امتیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان کے ہمراہ یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے۔

۔الاحقاف ۱۵:۴۶-۱۸۔

۸۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

اقارب

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم

۱۔ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو اللہ نے فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۔

۲۔ رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب (قرآن)

www.besturdubooks.wordpress.com

اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اپنا مال اس کی حب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیا۔ اور نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷-

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵-

۴۔ لوگو! پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور جس خدا کا واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

-النساء ۴:۱-

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی، ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور ان لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

-النساء ۴:۳۶-

۶۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیے تو وہ تمہیں میں داخل ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار وارث ہیں۔ بے شک

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾

۷۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ...... اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

-الانفال ۸:۷۵-

۷۔ اور وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بری طرح سے حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔...... یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۱......۲۲-

۸۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے پھٹکار ہے اور ان کے لیے برا انجام ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۹۔ اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۰۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں اور ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۱۱۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو!

۔الفرقان ۲۵:۷۴-۷۵۔

یتامیٰ

۱۔ یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے

۹۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۱۰۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۱۱۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ يَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۳۔ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ

ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو تو وہ ماں کا باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۳۔ اور لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۴۔اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔
۔البقرۃ ۲: ۲۲۰۔

۳۔ یتیموں کا مال دے دو

۵۔اور یتیموں کو ان کا مال دے دو۔ اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔
۔النساء ۴: ۲۔

۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ

۶۔اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔
۔النساء ۴: ۲۔

۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے

۷۔بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔
۔النساء ۴: ۲۔

۶۔ یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھا جاؤ

۸۔اور ان کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔
۔النساء ۴: ۶۔

۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں

۹۔بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔
۔النساء ۴: ۱۰۔

۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو

۱۰۔اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔
۔الانعام ۶: ۱۵۲ و بنی اسرائیل ۱۷: ۳۶۔

۴۔وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط

۵۔وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ص

۶۔وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ط

۷۔اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾

۸۔وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ط

۹۔اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ص

۱۱۔وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾

۱۲۔وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ج فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ج

۱۳۔وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ج وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ط

۹۔ یتیموں کو مال رُشد سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑوں کی خبر گیری رکھو

۱۱۔اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔ اور ان میں سے ان کو کھانا دو۔ اور (نیز) ان کو کپڑا دو اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔
۔النساء ۴: ۵۔

۱۰۔ سنِ رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو

۱۲۔اور یتیموں کو آزماؤ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔ اس وقت اگر ان میں سمجھ دیکھو تو ان کے مال ان کو دے دو۔
۔النساء ۴: ۶۔

۱۱۔ یتیم کے محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے

۱۳۔اور جو (ولی) مال دار ہو وہ (ان کا مال کھانے سے) بچے اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدرِ ضرورت) کھالے۔
۔النساء ۴: ۶۔

۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کرلو

۱۴۔ پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو اس پر گواہ کرلو اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۶۔

۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت

۱۵۔ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

۔الضحیٰ ۹۳: ۹۔

۱۴۔ یتیموں سے حسن سلوک

۱۶۔ اور یتیموں سے ہر حال میں انصاف کیا کرو

۔النساء ۴: ۱۲۶۔

۱۷۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے، بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴: ۳۶۔

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق

۱۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور

۱۴۔ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

۱۵۔ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾

۱۶۔ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ

۱۷۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾

۱۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ

لوگوں سے اچھی بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲: ۸۳۔

۲۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں؟ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۵۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں، ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۵۔ اور جان رکھو جو مالِ غنیمت لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸: ۴۱۔

۶۔ خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لیے ہے اور اس کے جمع کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے ہے جن کے دل (اسلام کی طرف) پر چائے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لیے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۶۰۔

۷۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافروں کو بھی اور فضول خرچ نہ ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۸۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں، وہ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں

۴۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
۵۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ
بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ
۶۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾
۷۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾
۸۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِی الْقُرْبٰى وَ
الْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ
۹۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾
۱۰۔ وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾
۱۱۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ

ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۹۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ خدا کی رضامندی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۱۰۔ اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۹۔

۱۱۔ اور جو مال اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوادے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قربت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

-الحشر ۵۹:۷-

۱۲۔اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

-المعارج ۷۰:۲۴-۲۵-

۱۳۔چھڑانا گردن کا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار یتیم کو یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو۔

-البلد ۹۰:۱۳-۱۶-

۱۴۔اور سائل کو نہ جھڑک۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۰-

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

-الماعون ۱۰۷:۱-۳-

۲۔ بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو

۱۶۔اور ان عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم انہیں دے چکے ہو، ان سے پھر لے لو۔ مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

-النساء ۴:۱۹-

۳۔ لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

۱۷۔اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں، بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی کے سامان طلب کرو اور جو ان پر جبر کرے گا تو بے شک اللہ (ان لونڈیوں کو) ان پر جبر کئے جانے کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۴:۳۳-

۴۔ جو لونڈی، غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو

۱۸۔اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں، (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو ان کو (آزادی کی) تحریر لکھ دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے (بطورِ امداد) انہیں بھی دو۔

-النور ۲۴:۳۳-

لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ

۱۲۔وَ الَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ۙ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ۙ

۱۳۔فَکُّ رَقَبَۃٍ ﴿۱۳﴾ۙ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ ﴿۱۴﴾ۙ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَۃٍ ﴿۱۵﴾ۙ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ ﴿۱۶﴾

۱۴۔وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

۱۵۔اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿۱﴾ؕ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾ۙ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿۳﴾ؕ

۱۶۔وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ۚ

۱۷۔وَ لَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّکْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِکْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾

۱۸۔وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فَکَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ٭ۖ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىکُمْ ؕ

www.besturdubooks.wordpress.com

ابن السبیل

۱۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷-

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ سو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵-

۳۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

-النساء ۴:۳۶-

۴۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۲۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۖ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۳۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ

۴۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۗ

۵۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

۶۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

-الانفال ۸:۴۱-

۵۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قرض داروں (کے قرضوں) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے زادِ راہ) میں۔ یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔

-التوبۃ ۹:۶۰-

۶۔ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بے جا فضول خرچی مت کرو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۶-

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے طالب ہیں، یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۸-

۸۔ جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں، یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

-الحشر ۵۹:۷-

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح

۱۔ پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا اور اس نے اس کے درمیان صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۲-

۲۔ یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہہ ان کا سدھارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے میں ملائے رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۰-

۳۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ کہ نہ سلوک کرو اور نہ اللہ سے ڈرو اور نہ لوگوں میں اصلاح کرو۔

-البقرۃ ۲:۲۲۴-

۷۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۸۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

۱۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

۲۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

۳۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

۴۔ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

۵۔ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

۴۔ اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ انہیں پھیر لیں۔

-البقرۃ ۲:۲۲۸-

۵۔ اور اگر تم دونوں (میاں بیوی) کی مخالفتِ درمیانی سے ڈرتے ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان میں توفیق دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

-النساء ۴:۳۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۶۔ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا تو ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۴-

۷۔اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے، تو ان دونوں میاں بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں اور صلح بہتر ہے۔

-النساء ۴:۱۲۸-

۸۔اور موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہیو اور درستی (اصلاح) رکھیو اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

-الاعراف ۷:۱۴۲-

۹۔سو تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

-الانفال ۸:۱-

۱۰۔اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں، وہ میں آپ کروں۔ میرا اردہ تو صرف اصلاح کا ہے، جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی

۶۔لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾

۷۔وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

۸۔وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۹۔فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱﴾

۱۰۔وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿۸۸﴾

۱۱۔وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۹﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

طرف رجوع کرتا ہوں۔

-ہود ۱۱:۸۸-

۱۱۔اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدّی کرے تو جو تعدّی کرتی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرادو اور

انصاف کرو۔ بے شک اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔ ایمان والے جو ہیں سو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو۔

-الحجرات ۴۹:۹-۱۰-

صلۂ رحم ومحبتِ اقربا

۱۔ صلۂ رحم کی اہمیت

۱۔جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں، وہی نقصان اٹھائیں گے۔

-البقرۃ ۲:۲۷-

۲۔جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

-الرعد ۱۳:۲۰-۲۱-

۳۔اور جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا، وہ کاٹتے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسوں کے لیے لعنت ہے اور انہیں کے لیے برا گھر ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۵-

۴۔اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور ڈرو قرابت سے۔

-النساء ۴:۱-

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۔اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۔اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

۳۔وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۴۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ

۵۔وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

۶۔فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

۷۔قُلْ لَّآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ

۵۔اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

-الانفال ۸:۷۵ و الاحزاب ۳۳:۶-

۶۔اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

-محمد ۴۷:۲۲-

۲۔قرابتیوں کی محبت ضروری

۷۔تو کہہ میں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳-

www.besturdubooks.wordpress.com

دوستی

۱۔ سب مسلمان باہم دوست

۱۔اورتم سب مل کراللہ کی رسی مضبوط پکڑ واور آپس میں پھوٹ نہ ڈالواوراللہ کا احسان جواس نے تم پر کیا ہے یاد کرو۔ جب آپس میں دشمن تھے سواُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اوراب تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہوگئے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۳-

۲۔اوراُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگرتو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا،اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا۔لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔وہ غالب،حکمت والا ہے۔

-الانفال ۸:۶۳-

۳۔اورایمان دارمرداورایمان دارعورتیں،آپس میں دوست ہیں۔بھلی بات کو کہتے اور بری بات سے منع کرتے ہیں اورنماز پڑھتے اورزکوٰۃ دیتے اوراللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہ لوگ وہ ہیں کہ انہیں پراللہ رحم کرے گا۔

-التوبۃ ۹:۷۱-

۴۔جوایمان لائے اورہجرت کی اوراللہ کی راہ میں اپنی جان ومال سے جہادکیااورجنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی اورمددکی،وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

-الانفال ۸:۷۲-

۲۔ ہم خیالی سے دوستی

۵۔اوروہ تو تجھے ہماری وحی سے جوہم نے تیری طرف نازل کی ہے،بچلانے ہی لگے تھے۔تاکہ تو اُس کے سواہم پر کچھ افتراکرے اوراُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۳-

۶۔اورنہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤیا اپنے......دوست کے گھر سے کھاؤ۔

-النور ۲۴:۶۱-

۷۔اورکہا کہ تم جواللہ کے سوابتوں کو مانتے ہوتو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے جودنیا کی زندگی تک ہے۔پھرقیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکرہوگا اورایک ایک پرلعنت کرے گا۔اورتمہاراٹھکانا آگ ہے اورکوئی تمہارامددگارنہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۵-

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۳۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

۵۔ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

۶۔ وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ...... صَدِيْقِكُمْ ۭ

۷۔ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے ہیں

۸۔(بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے، یکا یک ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱:۳۴۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو

۹۔ایمان دار جو ہیں سو آپس میں بھائی ہیں۔تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۰۔عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرادے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنة ۶۰:۷۔

۸۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۹۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

۱۰۔ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

۱۔ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾

۳۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ

۴۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ

۶۔ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

۷۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ

۸۔ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾

آدابِ مجلس وملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح علیہ السلام

۱۔کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اُتر)۔

۔ہود ۱۱:۴۸۔

۲۔نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۹۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام

۳۔اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکلِ بشر) ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے بھی سلام کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۴۔اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتا دے، جب وہ اُس کے پاس آئے، تو اُنہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵:۵۱-۵۲۔

۵۔(ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۔مریم ۱۹:۴۷۔

۶۔ابراہیم پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۹۔

۷۔جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ اُس نے بھی سلام کیا۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۵۔

۳۔ موسیٰ وہارون علیہما السلام

۸۔اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۔طٰهٰ ۲۰:۴۷۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۹۔ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۰۔

۴۔ الیاسین علیہ السلام

۱۰۔ الیاس پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰۔

۵۔ یحییٰ علیہ السلام

۱۱۔ اور اُس کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

۔مریم ۱۹: ۱۵۔

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام

۱۲۔ اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

۔مریم ۱۹: ۳۳۔

۷۔ مرسلین

۱۳۔ اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۸۱۔

۹۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۰۔ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾

۱۱۔ وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

۱۳۔ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾

۱۔ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ

۲۔ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا

۳۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا

۴۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً

۵۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

۶۔ وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

۷۔ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ ﴿۵۵﴾

سلام عہدِ نبوی میں

۱۔ اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، تیرے پاس آئیں تو تو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

۔ الانعام ۶: ۵۴۔

۲۔ اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔

۔النساء ۴: ۸۶۔

۳۔ اے ایمان والو! تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کرلو۔ اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کرلو۔

۔النور ۲۴: ۲۷۔

۴۔ پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو دُعا کے طور پر، جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

۵۔ تو کہہ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

۔ النمل ۲۷: ۵۹۔

۶۔ اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۳۔

۷۔ ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

۔ القصص ۲۸: ۵۵۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔اے ایمان والو! تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو اور سلام بھیجا کرو۔

۔الاحزاب ۵۶:۳۳۔

۹۔اے پیغمبر! تو ان سے درگزر کرا ور سلام کہہ۔

۔الزخرف ۸۹:۴۳۔

۱۰اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کرے، یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

۔النساء ۹۴:۴۔

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام

۱۔وہاں اُن کی دُعا سبحانک اللھم اور باہم ملاقات کی دُعائے خیر سلام ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۰۔

۲۔اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دُعا اُس میں سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۲۳:۱۴۔

۳۔جس دن اُس سے ملیں گے اُن کی دُعائے خیر سلام ہوگا۔

۔الاحزاب ۴۴:۳۳۔

۲۔ اصحابِ یمین کا سلام

۴۔تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیے سلام ہے۔

۔الواقعۃ ۹۱:۵۶۔

۳۔ فرشتوں کا سلام

۵۔سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے۔ سو خوب ملا آخرت کا گھر۔

۔الرعد ۲۴:۱۳۔

۸۔یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

۹۔فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ

۱۰۔وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

۱۔دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ

۲۔ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۳۔تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ

۴۔فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۹۱﴾

۵۔سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۶۔اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾

۷۔یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۸۔لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا

۹۔وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

۱۰۔سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾

۱۱۔اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

۶۔سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہوجاؤ۔

۔الحجر ۴۶:۱۵۔

۷۔(فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم۔ تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ۔

۔النحل ۳۲:۱۶۔

۸۔(جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام۔

۔مریم ۶۲:۱۹۔

۹۔اور (جنت میں) اُن کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال ہوگا۔

۔الفرقان ۷۵:۲۵۔

۱۰۔سلام علیکم۔ تم خوش حال ہوئے۔ ہمیشہ کے لیے اس میں داخل ہو۔

۔الزمر ۷۳:۳۹۔

۱۱۔(جنت) میں سلام کہتے سنیں گے۔

۔الواقعۃ ۲۶:۵۶۔

۱۴۔ پروردگار کا سلام

۱۴۔ (جنت میں) ربِّ مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶:۵۸۔

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔ مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۱۱۔

۲۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔ اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔

۲۔ پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے

۱۴۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

۲۔ وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾

۱۔ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

۲۔ فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ یَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

۳۔ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۗ

۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دین جو اشرف ہے، دور کریں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۲۔۶۳۔

۳۔ اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔ کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

www.besturdubooks.wordpress.com

واقف ہے۔

-المجادلۃ ۵۸:۷-

۳۔ سرگوشی کی ممانعت

۵۔ کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے اُنہیں منع کر دیا گیا تھا لوٹ کر وہی کرتے ہیں اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے تم پر سلام بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنم ہے کہ اس میں گھسیں گے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے۔

-المجادلۃ ۵۸:۸-

۶۔ اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں کہ کوئی خیرات کا یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا ہم اُسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۴-

۳۔ گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو

۷۔ مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو حرج نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کیے جاؤ گے۔

-المجادلۃ ۵۸:۹-

۸۔ کانا پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلمان

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾

۵۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

۶۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

۸۔ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ

۱۰۔ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٢﴾ أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا

اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اللہ کے اذن کے بغیر وہ اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

-المجادلۃ ۵۸:۱۰-

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو

۹۔ اے مسلمانو! اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور صفائی میں بڑھ کر۔

-المجادلۃ ۵۸:۱۲-

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

۱۰۔ پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ کیا

www.besturdubooks.wordpress.com

تم ڈر گئے کہ کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات لاکر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم تعمیل نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارا قصور معاف کردیا تو اب نمازیں پڑھو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔

۔المجادلہ ۵۸: ۱۲۔۱۳

بدگوئی و بداخلاقی

۱۔ بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

۱۔مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور تم میں بعض بعض کی غیبت نہ کریں۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم تو اُس سے کراہت کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۲۔

۲۔ تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت

۲۔مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) ان (ٹھٹھا کرنے والوں) سے بہتر ہوں۔ نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے لقبوں سے نہ پکارو۔ ایمان کے بعد فاسقی برا نام ہے اور جس نے توبہ

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۲۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى أَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى أَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ ۚ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾

۴۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ إِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوْهُ أَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۱۔

۳۔ طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل

۳۔خرابی ہے ہر ایک سینتیں مارنے والے، عیب لگانے والے کی۔

۔الھمزۃ ۱۰۴: ۱۔

۴۔ بری بات کہنا اللہ کو پسند نہیں

۴۔اللہ بری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کو برا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اور بدی کو معاف کرو، تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۸۔۱۴۹۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت

۵۔اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۶-

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

۶۔مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں برا معلوم ہو اور اگر تم ان کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۰۱-

۷۔ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہو گئے۔

-المائدۃ ۵:۱۰۲-

۵۔وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾

۶۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۖ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

۷۔قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾

ظن

۱۔ ظن سے بچو

۱۔مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

-الحجرات ۴۹:۱۲-

۲۔اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

-یونس ۱۰:۳۶-

۳۔اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کی نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۴-

۴۔اور جب آنکھیں ڈگمگائیں اور دل حلق میں آ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں کرنے لگے۔

-الاحزاب ۳۳:۱۰-

۲۔ بدظنی

۵۔اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں، عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں اور ان پر اللہ کا غصہ ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

-الفتح ۴۸:۶-

۱۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

۲۔إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

۳۔وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

۴۔وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿١٠﴾

۵۔وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

٦۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی اور تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۔الفتح ۴۸: ١٢۔

۳۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں

٧۔ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں۔ انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

۔النساء ۴: ١۵٧۔

٨۔ اور اگر تو ان کی مانے گا جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف گمان کے تابع ہیں اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الانعام ٦: ١١٦۔

٩۔ تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو اور جھوٹ بھی بولتے ہو۔

۔الانعام ٦: ١۴٨۔

١٠۔ اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ١٠: ٣٦۔

١١۔ صرف وہم پر چلتے اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔یونس ١٠: ٦٦۔

١٢۔ اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ٢۴۔

٦۔ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓی اَهْلِیْهِمْ اَبَدًا وَّ زُیِّنَ ذٰلِكَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٢﴾

٧۔ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

٨۔ وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾

٩۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١۴٨﴾

١٠۔ وَمَا یَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ؕ

١١۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾

١٢۔ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿٢۴﴾

١٣۔ قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿٣٢﴾

١۴۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ۚ

١۵۔ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ۚ ﴿٢٨﴾

١٣۔ تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کر سکتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ٣٢۔

١۴۔ یہ لوگ صرف اٹکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۔النجم ۵٣: ٢٣۔

١۵۔ اور ان کو اس علم نہیں۔ صرف گمان پر چلتے ہیں اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔النجم ۵٣: ٢٨۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۔ مومنوں کو حسنِ ظن کی ہدایت

۱۶۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے؟

-النور ۲۴:۱۲-

۱۷۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا، کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔

-النور ۲۴:۱۶-۱۷-

۱۶۔ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

۱۷۔ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اللہ سے ڈرنا چاہیے

۱۔ مگر جو لوگ ان میں ظالم ہیں (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

-البقرۃ ۲:۱۵۰-

۲۔ آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔ سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

-المائدۃ ۵:۳-

۳۔ تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔

-المائدۃ ۵:۴۴-

۴۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

-المائدۃ ۵:۵۴-

۵۔ کیا تم ان سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کو (مکہ) سے جلاوطن کرنے کا قصد کیا۔ اور انہوں نے ہی اولاً تم سے چھیڑ کی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اگر ایمان دار ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

-التوبۃ ۹:۱۳-

۶۔ اللہ کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

۱۔ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۙ

۲۔ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

۳۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

۴۔ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىِٕمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۵۔ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓىِٕكَ اَنْ

www.besturdubooks.wordpress.com

نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے کہ وہی ہدایت یافتہ ہوں۔

-التوبة ۹:۱۸-

۷۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۷-

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی

۱۔ پھر جب (مدینہ میں) ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا؟

-النساء ۴:۷۷-

۲۔ جب تجھے (اے محمد ﷺ!) اللہ نے تیرے خواب میں انہیں تھوڑا دکھلایا اور اگر وہ تجھے ان کی کثرت دکھلاتا تو تم نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچالیا۔

-الانفال ۸:۴۳-

۳۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیاتِ دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو حیاتِ دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو

يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

۷۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ

۱۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ

۲۔ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۴۔ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

گے تو اللہ تمہیں دکھ کا عذاب دے گا اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-التوبة ۹:۳۸-۳۹-

۴۔ اگر کچھ مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا، تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوۂ تبوک میں جانا ہے) مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو جہاد کے لیے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار و راہِ خرچ) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ آیا۔ سو اس نے انہیں سست کر دیا اور انہیں حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

-التوبۃ ۹:۴۶-

۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں۔ لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

-التوبۃ ۹:۵۶-

۲۔ بزدل نہ بنو

۷۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

-محمد ۴۷:۳۵-

۸۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا حکم آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں جس پر مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

-محمد ۴۷:۲۰-

۳۔ کفار کے دل متفق نہیں

۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر حصار والی بستیوں میں یا دیوار کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھے گا حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

-الحشر ۵۹:۱۴-

۴۔ اللہ والے لوگ سختیوں میں نہیں دبے

۱۰۔ اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے

۵۔ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

۶۔ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۷۔ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ڰ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ڰ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

۸۔ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ

۹۔ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ

۱۰۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ

۱۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اللہ والے لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں بے ہمت نہیں ہوئے، نہ تھکے اور نہ دبے۔

- آلِ عمران ۳:۱۴۶-

حوصلہ افزائی

۱۔ بدر میں فتح پا چکے ہو

۱۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکر گزار ہو۔ (اے محمد ﷺ!) جب تو ایمان داروں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو اور (رسول ﷺ کی مخالفت سے) ڈرو اور

www.besturdubooks.wordpress.com

دشمن اپنے جوش سے جو یا ہے، تم پر دھاوا کریں۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو شان دار گھوڑوں پر سوار ہوں تمہاری مدد کرے گا اور اللہ نے یہ وعدۂ امداد اس لیے کیا کہ تم کو خوشی ہو اور تمہارے دل اس وعدہ سے تسلی پائیں اور فتح صرف اللہ زبردست، حکم والے کی طرف سے ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۲۳-۱۲۶۔

۲۔ تم بودے نہ بنو

۲۔ اور سست نہ ہو اور غم نہ کھاؤ اور تمہیں غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اگر تم نے (بمقامِ اُحد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفارِ مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقامِ بدر) اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳: ۱۳۹-۱۴۰۔

۳۔ اور ان کا پیچھا کرنے سے سست نہ ہو، اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں، جیسے تم بے چین ہو۔ اور تمہیں اللہ سے وہ امید ہے جو انہیں نہیں۔

-النساء ۴: ۱۰۴۔

۴۔ جن کو خوف تھا ان میں دو شخصوں نے جن پر اللہ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم یک بارگی ان پر حملہ کر کے (ریحو) کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھسو گے تو تم ہی غالب رہو گے۔

- المائدۃ ۵: ۲۳۔

۵۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

-المائدۃ ۵: ۵۶۔

وَيَأْتُوكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾

۲۔ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

۳۔ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ

۴۔ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ

۵۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۷۔ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ

۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی

۶۔ اے نبی! ایمان داروں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور جانا کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں گے، دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸: ۶۵-۶۶۔

۴۔ پیغمبر کی دعا موجبِ تسکین

۷۔ اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے۔

-التوبۃ ۹: ۱۰۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔ ہم نے کہا تو نہ ڈر۔ تو ہی غالب رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۸۔

۹۔ اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے، وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۷۱۔۱۷۳۔

۵۔ تم ہی غالب رہو گے

۱۰۔ اور فرمایا کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۱۱۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۱۲۔ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

۔الحشر ۵۸:۲۱۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو

۱۔ پھر تم کو غم پہ غم پہنچایا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے، غم نہ کرو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۳۔

۲۔ پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لیے تم پر اونگھ

۸۔ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿۶۸﴾

۹۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۱۷۳﴾

۱۰۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾

۱۱۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

۱۲۔ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي

۱۔ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ

۲۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ

۳۔ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا

۴۔ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۶۹﴾

۵۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾

نازل کی کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۳۔ جب وہ دونوں غارِ ثور میں چھپے تھے، جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اُس کی مدد کی۔

۔التوبۃ ۹:۴۰۔

۴۔ اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۶۹۔

۵۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں، اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

www.besturdubooks.wordpress.com

٦۔ ہم نے جماعتِ کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے، تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار اور اُن پر غم نہ کھا اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

٧۔ اور صبر کر۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا اور ان کی حالت سے غمگین نہ ہو، اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۲۷۔

٨۔ اور تو ان پر غم نہ کھا اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النمل ۲۷:۷۰۔

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا

٩۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ ڈر اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے اور اُسے رسول بنائیں گے۔

۔ القصص ۲۸:۷۔

١٠۔ پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے امتحان میں ڈالا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

١١۔ پھر ہم نے موسیٰ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا تا کہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور تا کہ اُسے معلوم ہو کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۔ القصص ۲۸:۱۳۔

١٢۔ پھر وہ تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے، میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اُس کی سُنی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷-۸۸

٦۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

٧۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

٨۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

٩۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

١٠۔ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

١١۔ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

١٢۔ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

١٣۔ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ

١۔ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

٢۔ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

١٣۔ اور رسول بولے خوف نہ کر اور غم نہ کھا۔ ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۳۔

اُمید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

١۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

۲۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو

۲۔ اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے

www.besturdubooks.wordpress.com

سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔

-یوسف ۱۲:۸۷-

۳۔بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔سو تو ناامیدوں میں نہ ہو۔بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵:۵۵-۵۶-

۴۔اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔اور اگر ان کاموں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ناامید ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۶-

۵۔تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۵۳-

۶۔آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور جب اُسے برائی چھوئے تو مایوس وناامید ہو جاتا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۹-

۷۔اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے۔

-ہود ۱۱:۹-

۸۔اور جب اُسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۳-

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۳۔قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۴۔وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۔قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

۶۔لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۷۔وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

۸۔وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۱۔فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۳۔لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اولوالعزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر

۱۔سو تو اُن کو معاف کر اور اُن کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔پھر تو جب بات ٹھہرا چکے تو تُو اللہ پر توکل کر۔بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۲۔پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہو گیا۔تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے ہیں تو اُن کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

-محمد ۴۷:۲۱-

۲۔ صبر وتحمل اولوالعزمی میں داخل ہے

۳۔تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔اور تم ضرور ان

www.besturdubooks.wordpress.com

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۶-

۴۔اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔سو وہ بھول گیا۔اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۵-

۵۔بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر اور جو تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

- لقمٰن ۳۱:۱۷-

۶۔اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا۔تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

- الشوریٰ ۴۲:۴۳-

۷۔پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا،تو بھی صبر کر،اور اُن کے لیے جلدی نہ کر۔جس دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے کہ گویا وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دُنیا میں نہ رہے تھے۔یہ پہنچا دینا تھا۔اب ہلاک ہوں گے،جو نافرمان ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۳۵-

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۱۔تو بولے،اے رب ہمارے!ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر مدد دے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۰-

فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾

۴۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

۵۔ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

۶۔ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

۷۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

۱۔ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

۲۔ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾

۳۔ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

۴۔ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَ

۲۔انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب!ہمارے گناہ بخش دے اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۷-

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۳۔اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔اور اگر وہ وہ کام کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے تو اُن کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

-النساء ۴:۶۶-

۴۔جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے بزور مینہ برسایا تا کہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے اور

www.besturdubooks.wordpress.com

شیطانی نجاست تم سے دفع کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان داروں کو مضبوط کرو۔ میں کافروں کے دِل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر تم تلواریں مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو۔

-الانفال ۸: ۱۱-۱۲-

۵۔ مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید تم مراد پاؤ۔

-الانفال ۸: ۴۵-

۶۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۲۰-

۷۔ اللہ ایمان داروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دیتا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۷-

۸۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور تمہارے لیے بڑا عذاب ہے۔

-النحل ۱۶: ۹۴-

۹۔ تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے

يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾

۶۔ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

۷۔ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿۲۷﴾

۸۔ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

۹۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۔ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿۷۴﴾

۱۱۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿۳۲﴾

ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان داروں کو ثابت رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۰۲-

۱۰۔ اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تُو تو اُن کی طرف تھوڑا سا جھک ہی جاتا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۴-

۱۱۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اُترا۔ ہم نے اس طرح اُتارا تاکہ ہم تیرا دل اُس سے استوار کریں اور ہم نے اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۳۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۲۔مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ۴۷:۷۔

قوت

۱۔ قوتِ جسمانی موجبِ برگزیدگی

۱۔کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم وجسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۷۔

۲۔اور وہ وقت یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشیں بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔الاعراف ۷:۶۹۔

۲۔ قوت پیدا کر کے مقابلۂ دشمن کے لیے تیار رہو

۳۔اور جنگِ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔تا کہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۴۔اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر اُبھار۔اگر تم میں سے بیس

۱۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

۱۔ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۲۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۶۹

۳۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۶۶

۵۔ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲

آدمی ثابت قدم ہوں تو دوسو پر غالب آسکتے ہیں۔اور جو تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دوسو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۵-۶۶۔

۵۔وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۔ہود ۱۱:۵۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۶۔ بولا: کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

۔ہود ۱۱:۸۰۔

۴۔ مدحِ قوت

۷۔ بولے اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور تجھے ہم اپنے درمیاں ناتواں دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے اور تُو ہم پر غالب نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۱۔

۸۔ بولا: جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو تاکہ میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

۔الکہف ۱۸:۹۵۔

۹۔ اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

۔مریم ۱۹:۱۲۔

۱۰۔ پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۱۱۔ وہ بولے ہم لوگ بڑے زورآور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔

۔النمل ۲۷:۳۳۔

۱۲۔ اُن میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زورآور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ۲۸:۲۶۔

۶۔ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿۸۰﴾

۷۔ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿۹۱﴾

۸۔ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾

۹۔ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ

۱۰۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ

۱۱۔ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾

۱۳۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾

۱۴۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

۱۵۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

۱۳۔ فرمایا کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۱۴۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زورآور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۔القصص ۲۸:۷۶۔

۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے

www.besturdubooks.wordpress.com

پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

-الروم ۳۰:۵۴-

۱۶۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ (صاحبِ قوت و دانائی)۔

-صٓ ۳۸:۴۵-

۱۷۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

- الحشر ۵۹:۱۳-

حُبِّ وطن

۱۔ حُبِّ وطن کے لیے جنگ

۱۔ پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

-البقرة ۲:۸۵-

۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کئے گئے ہیں۔

-البقرة ۲:۲۴۶-

جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

۱۶۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۱۷۔ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۔ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْھُمْ وَھُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ

۲۔ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ

۳۔ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

۴۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ

۳۔ پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور کافروں کو قتل کیا اور خود قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دوں گا اور اُن کو ان باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

- آلِ عمران ۳:۱۹۵-

۴۔ اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مار دیا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔

- النساء ۴:۶۶-

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔اس لیے کہ اُن پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے اور گرجے اور (یہود) کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، زوروالا۔

۔الحج ۲۲: ۳۹-۴۰۔

۶۔وہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔اللہ کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کو مدد دیتے ہیں۔وہی سچے لوگ ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸۔

۷۔اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے۔اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۹۔

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار

۱۔اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۔الحج ۲۲: ۱۸۔

۲۔لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تا کہ تم آپس میں

۵۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾

۶۔ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

۷۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ

۱۔ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ

۳۔ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾

۴۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم

۱۔ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ

پہچان رکھو۔تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۳۔

۲۔ خودستائی نہ کرو

۳۔سوتم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲۔

۴۔کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

۔النساء ۴: ۴۹۔

خودستائی

۱۔جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔سوتم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو

www.besturdubooks.wordpress.com

وہی خوب جانتا ہے۔

-النجم ۵۳: ۳۲-

۲۔کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴: ۴۹-

دیگراں را نصیحت و خود را فضیحت

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

- البقرۃ ۲: ۴۴-

۲۔اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے روکتا ہوں اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

-ہود ۱۱: ۸۸-

شماتت

۱۔وہ بولا: اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے۔ سو تو (میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰-

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے

۱۔اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔

-النجم ۵۳: ۳۹-۴۰-

اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

۲۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

۱۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۲۔ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ

۱۔ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۔ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

۲۔ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾

۳۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

۴۔ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

۲۔ مختلف کوششیں

۲۔البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا، ہم آسانی کو اُس کے لیے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اُس کے لیے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

- اللیل ۹۲: ۴-۱۰-

۳۔ نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

۳۔ہر کسی کے لیے ایک جانب ہے جس کی طرف مُنہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۸-

۴۔اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور

www.besturdubooks.wordpress.com

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۵۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۶۔ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

۷۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

۸۔ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

۹۔ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾

۱۰۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

۱۱۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۳۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

ناپسند باتوں سے منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۴۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۳۳۔

۶۔ اور اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے۔ سو تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۷۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی اور اوّل رہے اور جو لوگ بہ طریقِ نیکی اُن کے بعد آئے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

۔ التوبۃ ۹:۱۰۰۔

۸۔ اور جو آخرت کا طالب ہے اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے، سو ان کی کوشش قابلِ شکرگزاری ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۹۔

۹۔ تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۱۵۔

۱۰۔ سو ہم نے اُس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے تھے۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۱۱۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

۔ الانبیاء ۲۱:۹۴۔

۱۲۔ اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے، دیتے ہیں اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کے طرف جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور اُن کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

۔ المؤمنون ۲۳:۶۰۔۶۱۔

۱۳۔ اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۴۔ اور کافروں نے ایمان داروں کے حق میں کہا کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۱۔

۱۵۔ اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

۔ الحدید ۵۷:۲۱۔

۱۶۔ مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

۔ الجمعۃ ۶۲:۹۔

۱۷۔ یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری سعی قابلِ شکر گزاری ہے۔

۔الدھر ۷۶:۲۲۔

۱۸۔ جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

۔النازعٰت ۷۹:۳۵۔

۱۹۔ اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا اور وہ ڈرتا ہے تو تُو اس سے تغافل کرتا ہے۔

۔عبس ۸۰:۸۔۱۰۔

۲۰۔ کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔ اپنی کمائی سے راضی۔

۔ الغاشیۃ ۸۸:۸۔۹۔

پابندیٔ وقت

۱۔ وقت کا تقرر

۱۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور اُس کے رب نے اس سے کلام کیا۔

۔ الاعراف ۷:۱۴۳۔

۱۴۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ

۱۵۔ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

۱۷۔ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾

۱۸۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

۱۹۔ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾

۲۰۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾

۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ

۲۔ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا

۳۔ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا

۴۔ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾

۵۔ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا

۲۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی چُنے۔

۔ الاعراف ۷:۱۵۵۔

۲۔ پابندیٔ وقت

۳۔ اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔ لیکن اللہ کو مقررہ کام کرنا تھا۔

۔الانفال ۸:۴۲۔

۴۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی، ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو۔ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۔ التوبۃ ۹:۴۔

۵۔ تو تُو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ

www.besturdubooks.wordpress.com

وعدہ مقرر کر کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تو۔ کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۵۸۔۵۹۔

۶۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کیے گئے۔

۔الشعراء ۲۶: ۳۸۔

۳۔ نماز کے لیے پابندیٔ وقت

۷۔ کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

۔ النساء ۴: ۱۰۳۔

تضیعِ اوقات

۱۔اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔ اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۶۔

۲۔ جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۔ الانبیاء ۲۱: ۲۔۳۔

۳۔ پھر کہے کہ اے رب! ایک وقتِ قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات دیتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔

۔المنافقون ۶۳: ۱۰۔

سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

۶۔ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۳۸﴾

۷۔ إِنَّ الصَّلَوٰةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا

۲۔ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

۳۔ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۱۰﴾

۱۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ

۲۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيٰرِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَّقُولُوا رَبُّنَا اللّٰهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوٰمِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهُ

غیرت۔ بدلہ ظلم کا

۱۔ مظلوم کا بدلہ جائز

۱۔ بُری بات کو پکار کر کہنا اللہ کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

۔النساء ۴: ۱۴۸۔

۲۔ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں) کی مسجدیں، جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔۴۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس کروٹ پر الٹتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۲۷۔

۴۔اور ان کے لیے جب ان پر زیادتی ہوتی ہے، تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹۔

۵۔اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا تو ان پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۱۔

۳۔ بدی کا بدلہ برابر

۶۔اور بدی کا بدلہ اسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۰۔

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم

۱۔سو تو اُن کو معاف کر اور ان کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۲۔بولی: اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

۔النمل ۲۷:۳۲۔

۳۔ وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۵۔ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۱﴾

۶۔ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

۳۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪

۱۔ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾

۳۔اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا اور نماز پڑھی اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۸۔

رازداری

۱۔اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی۔ پھر جب اُس نے بات کی خبر کر دی اور اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا تو نبی نے کچھ تو جتا دی اور کچھ ٹلا دی۔ پھر جب اس عورت کو جتایا تو بولی کہ تجھے کس نے بتایا۔ نبی نے کہا: مجھے جاننے والے، واقف نے خبر دی۔

۔ التحریم ۶۶:۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تو (بہتر ہے کہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہوگئے ہیں۔ اور تم دونوں نبی پر چڑھائی کروگی تو اللہ اُس کا رفیق ہے اور جبرئیل اور سب نیک مومن اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۱۔ قتال تم پر فرض ہوا ہے اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۶۔

۲۔ پھر وہ اگر تمہیں بری معلوم ہوں تو شاید تم کسی شے کو برا سمجھو اور اللہ اس میں بہت بھلائی پیدا کرے۔

۔ النساء ۴:۱۹۔

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے

۱۔ اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آجاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہلِ اختیار کی طرف لاتے تو ان کے محقق اس کا مقصد معلوم کر لیتے۔

۔النساء ۴:۸۳۔

۲۔ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿۴﴾

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۶﴾

۲۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿۱۹﴾

۱۔ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ

۲۔ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۰﴾ مَلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ﴿۶۱﴾

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿۶﴾

۲۔ منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں، پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں جان سے مارے جائیں۔

۔ الاحزاب ۳۳:۶۰۔۶۱

۲۔ فاسق کی خبر پر بلاتحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیے

۳۔ مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اس پر جو تم نے کیا ہے، شرمندہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶

www.besturdubooks.wordpress.com

معاشرت النساء

بالاختصار

تفصیل کے لیے کتاب الاحکام دیکھو

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی

۱۔اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

-النساء ۴:۱۔

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

۲۔وہی ہے اللہ جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تا کہ وہ اس کی طرف رغبت کرے۔

-الاعراف ۷:۱۸۹۔

۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا کر دیں۔ تا کہ تم ان کی طرف سے راحت پاؤ اور تم میں خلوص اور پیار پیدا کیا۔

-الروم ۳۰:۲۱۔

۴۔بی بیاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۷۔

۳۔ دونوں کے حقوق برابر

۵۔اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کے لیے عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۸

۴۔ حسنِ سلوک کا حکم

۶۔اور بی بیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

۳۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ

۴۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ

۵۔ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ

۶۔ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹

۷۔ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۸۹

۸۔ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۹۰

اور اللہ اس میں برکت دے۔

-النساء ۴:۱۹۔

۵۔ امیدواری میں دُعائیں

۷۔پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے اس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے اور وہ اس کو لیے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کرے گا۔

-الاعراف ۷:۱۸۹۔

۶۔ اللہ نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے

۸۔پس جب اللہ نے ان کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دے دیا تو اس (بچے) میں جو اللہ نے ان کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے اللہ کی شان بہت اونچی ہے۔

-الاعراف ۷:۱۹۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو

۹۔جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکالتے ہو، اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگرانِ حال ہے۔

۔النساء ۴: ۱۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کرلو

۱۰۔اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۔النساء ۴: ۳۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۱۱۔اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

۔ النساء ۴: ۳۔

۸۔ اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

۱۲۔اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۔النساء ۴: ۴۔

۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو

۱۳۔پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۴۔

۱۰۔ متفرق احکامِ معاشرت

۱۴۔اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے، اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور اللہ سے

۹۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱

۱۰۔وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

۱۱۔فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ؕ

۱۲۔وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

۱۳۔فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴

۱۴۔وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۵۔وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ

۱۶۔لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷

۱۷۔وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

اس کا فضل مانگتے رہو۔

۔ النساء ۴: ۳۲۔

۱۵۔اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے میں مقرر کرو۔ اگر پنچوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرا دے گا۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۱۶۔ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تھوڑے یا زیادہ ترکے میں حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے۔

۔النساء ۴: ۷۔

۱۷۔اور جب تقسیمِ ترکہ کے وقت رشتے دار، یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

۔النساء ۴: ۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۸۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝٩

۱۹۔ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝١٠

۲۰۔ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١٢٨ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝١٢٩ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝١٣٠

۲۱۔ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝٢٠ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضٰى بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝٢١

۲۲۔ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ

۲۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٢٣ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٢٤

۱۸۔ اور وارثان حق دار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اپنے پیچھے اولادِ ضعیف چھوڑ جاتے تو ان پر ان کو (کیسا) ترس آتا۔ پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۔النساء ۴: ۹۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۰۔

۲۰۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں (کسی بات پر) صلح کرلیں اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکے گا کہ بی بیوں میں عدل کرسکو۔ اس کے لئے خواہ کتنی ہی کوشش کرلو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو کہ گویا اُدھر میں لٹک رہی ہے اور اگر موافقت کرلو اور (زیادتی سے) بچے رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر (میاں بی بی) دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے خزانہ سے دونوں کو بے نیاز کردے گا اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے اور اس کی تدبیر محکم ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۸۔ ۱۳۰۔

۲۱۔ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سا مال بھی دے دیا ہو تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح گناہ کما کر اپنا دیا ہوا لیتے ہو۔ اور دیا ہوا کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کرچکے ہو اور بی بیاں تم سے پکا قول لے چکی ہیں۔

۔النساء ۴: ۲۰۔ ۲۱۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو

۲۲۔ اور اپنی رانڈوں کا نکاح کردو۔

۔النور ۲۴: ۳۲۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جہان میں) ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

۔النور ۲۴: ۲۳۔ ۲۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۲۔ بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے

۲۶۔گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں، یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔النور ۲۴:۲۶۔

عام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے

۱۔(مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے) گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کئے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔(یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم یاد رکھو۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہوا، ندر نہ جاؤ۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔تو لوٹ جاؤ۔تمہارے لیے صفائی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۷۔۲۸۔

۲۔مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ

۲۶۔ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۚ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۶﴾

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔

۔النور ۲۴:۳۰۔

۱۱۔ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں

۳۔اور مومن عورتوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں، مگر جو اس میں سے (چاروناچار) کھلا رہتا ہے۔اور اپنے گریبانوں پر اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (غلام وغیرہ) پر یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت

www.besturdubooks.wordpress.com

نہیں رکھتے یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے (کی بات) سے آگاہ نہیں اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

-النور ۲۴: ۳۱-

۱۲۔ بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم

۴۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۹-

۵۔اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج نہیں جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

- النور ۲۴: ۶۰-

ازواجِ مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواجِ مطہرات کے احکامِ پردہ

۱۔پیغمبر کی بی بیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہو گا وہ تم سے توقعات پیدا کر لے گا اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانۂ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۲-۳۳-

۲۔مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

۴۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

۵۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ

۱۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۳۲ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۳۔ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو تو (بے کہے) آپ ہی چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۔اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۳۔ آپ کے بعد ازواجِ مطہرات سے نکاح ممنوع

۴۔اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

۴۔ ازواجِ مطہرات کا پردہ کن کن سے

۵۔پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں اے بی بیو! اللہ سے ڈرتی رہنا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا شاہد حال ہے۔

- الاحزاب ۳۳:۵۵-

۵۔ ازواجِ مطہرات اور عام عورتوں کو بھی چادر اوڑھ کر نکلنا چاہیے

۶۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۹-

تبنّیت، چال، آواز اور زنیت

۱۔ تبنّیت

۱۔اور مصر کے جس شخص نے اسے خرید ا تھا اس نے اپنی بی بی سے کہا کہ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمیں یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی بنالیں۔

-یوسف ۱۲:۲۱-

۴۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

۱۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

۲۔ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ

۳۔ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ

۴۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں

۲۔اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۴-

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں

۳۔ان کو ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ۔ یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست۔

-الاحزاب ۳۳:۵-

۴۔ لباس

۴۔اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا جو تمہاری شرم گاہیں

چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل کئے اور پرہیز گاری کا لباس بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۶۔

۵۔ حیا کی چال

۵۔پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔پھر جب وہ اس کے پاس آیا۔اور اس سے سارا حال بیان کیا تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔تو نے ان ظالموں سے نجات پائی۔

۔القصص ۲۸:۲۵۔

۶۔ آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی

۶۔اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۷۔ بلند آواز

۷۔مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور اس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۲۔

۸۔ زینت منع نہیں

۸۔تو کہہ اللہ کی زینت جو اس نے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

۔الاعراف ۷:۳۲۔

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

۵۔ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

۶۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۷۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾

۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ

۱۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم

۱۔اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے اور گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۲۔مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر، سب شیطان کے گندے کام ہیں۔تو تم ان سے بچو شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ۵:۹۰۔

۳۔اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۔تو کہہ: کیا ہم اللہ کے سوا اسے پکاریں جو ہمارا بھلا برا کچھ نہ کر سکے۔ اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم الٹے پھر جائیں، اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا کر حیران کر دیا ہے۔ اس کے دوست راہِ راست پر بلاتے ہیں کہ ہماری طرف آ۔ تو کہہ: جو اللہ کی ہدایت ہے، وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کی مانیں۔

-الانعام ۶: ۷۱-

۵۔ اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں۔ بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو تو اہل مکہ سے پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو ۔ اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو اُن مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ یا تم حاضر تھے جب تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا تھا۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔

-الانعام ۶: ۱۴۳-۱۴۴-

۲۔ نظرِ بد کا خوف

۶۔اور کہا اے بیٹو! تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا۔ اور متفرق دروازوں سے جانا۔ (کہ کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں اللہ سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں نے اُسی پر

۴۔ قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

۵۔ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

۶۔ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۗ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

۷۔ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾

۸۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۗ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

بھروسا کیا اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

-یوسف ۱۲: ۶۷-

۳۔ نحوست و نامبارکی

۷۔اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے۔ سن لے ان کی شومی اللہ کے پاس سے ہے۔ مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

-الاعراف ۷: ۱۳۱-

۸۔ بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا۔ کہا تمہاری نحوست

اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

-النمل ۲۷:۴۷-

۹۔ وہ بولے: ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے۔

-یٰس ۳۶:۱۸-

۱۰۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

-یٰس ۳۶:۱۹-

۴۔ جھوٹے معبودوں کا ڈراوا

۱۱ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودانِ غیر اللہ سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۶-

جادو

۱۔ جادو اللہ کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہرِ بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اُتری تھی، وہ دونوں انہیں سکھلاتے تھے۔ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے، جس سے کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۲۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس میں نہ اُن کا نقصان ہے نہ نفع۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

۹۔ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

۱۰۔ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

۱۱۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

۱۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

۲۔ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ

۳۔ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾

۴۔ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

۵۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

۶۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

۳۔ جادوگر نامراد

۳۔ اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

-یونس ۱۰:۷۷-

۴۔ پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۶۶-

۵۔ جو انہوں نے کیا، وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے نامراد رہتا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۶۹-

۶۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

-الفلق ۱۱۳:۴-

۴۔ ایامِ نحس

۷۔پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۱۶:۴۱۔

۸۔ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی، سناٹے کی آندھی بھیجی۔

۔القمر ۱۹:۵۴۔

۵۔ چشم زخم

۹۔اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں جب کہ وہ قرآن سنتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

۔القلم ۵۱:۶۸۔

مہمان

۱۔ مہمان کے لیے تازہ کباب

۱۔اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت دینے آئے۔ بولے: سلام۔ابراہیم نے جواب دیا: سلام پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ہود ۶۹:۱۱۔

۲۔بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے کہ سلام۔وہ بولا سلام۔ یہ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔الذّٰریٰت ۲۶-۲۴:۵۱۔

۲۔ کھلانے میں تکلف

۳۔پھر ان کے پاس رکھ دیا۔کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۔الذّٰریٰت ۲۷:۵۱۔

۷۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

۸۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

۹۔ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾

۱۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿۶۹﴾

۲۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۴﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿۲۶﴾

۳۔ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۷﴾

۴۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي

۵۔ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۶۷﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿۶۹﴾

۶۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۴۔پھر اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

۔ہود ۷۸:۱۱۔

۵۔اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔بولا یہ میرے مہمان ہیں۔سو مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

۔الحجر ۶۹-۶۷:۱۵۔

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار

۶۔اور اسے پھسلا کر اُس کے مہمان اڑانے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔

۔القمر ۳۷:۵۴۔

۵۔ ہدیہ

۔اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں اور پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے۔ بلکہ اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش رہو۔

۔النمل ۲۷:۳۵۔۳۶۔

چور کو قید

۱۔ چوری کی سزا

۔ بولے: اللہ کی قسم! تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم کبھی چور نہ تھے۔ وہ بولے: اگر تم جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے؟ کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے سے نکلے وہی اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۷۳۔۷۵۔

۲۔ حبسِ بے جا

۲۔ کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

۔یوسف ۱۲:۷۹۔

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان کو توفیق دے گا۔

۔النساء ۴:۳۵۔

۲۔ جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے۔

۔المائدۃ ۵:۹۵۔

۱۔ وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

۱۔ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

۱۔ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ

۲۔ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

۳۔ وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ؕ

۲۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ

۱۔ کورٹ آف وارڈ

۳۔ بے وقوفوں کو وہ اموال جو اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی ہے، نہ دے دو۔

۔النساء ۴:۵۔

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو

۱۔ مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۵۔

۲۔ مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس

www.besturdubooks.wordpress.com

کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور، سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم کرتا ہے وہ اس کے اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم پاتے ہیں، وہ بجا لاتے ہیں۔

-التحریم ۶۶:۶-

۲۔ خودکشی مت کرو

۳۔اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو۔

-النساء ۴:۲۹-

۴۔اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۵-

۳۔ اللہ آسانی چاہتا ہے

۵۔اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۶۔اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا، وہ اس کے کام میں آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۶۵:۴-

۷۔اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس نے اسے دیا ہے۔عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۶۵:۷-

۸۔پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

-الانشراح ۹۴:۵-۶-

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا

۱۔اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (حج میں) اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸-

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۳۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

۴۔وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ

۵۔يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

۶۔وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝

۷۔لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝

۸۔فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

۱۔لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۔اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا

۳۔يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

۴۔فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

۵۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ

۶۔وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ

۲۔شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۸-

۳۔وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۱-

۴۔پس وہ اللہ کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے اور انہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۴-

۵۔اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

۶۔اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔

-النساء ۴:۳۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اسے انہیں دیا ہے، چھپاتے ہیں۔

۔النساء ۴:۳۷۔

۸۔ کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۔النساء ۴:۵۴۔

۹۔ کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۰۔ اور اگر محتاجی سے ڈرو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۲۸۔

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر بھی کچھ دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۵۹۔

۱۲۔ کہ اللہ اور ان کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار رہوں گے۔

۔التوبۃ ۹:۷۵۔

۱۴۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا تو اس میں بخیلی کرنے لگے۔

۔التوبۃ ۹:۷۶۔

۱۵۔ کہ فضل اس کا تلاش کرو۔

۔النحل ۱۶:۱۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۶ و القصص ۲۸:۷۳ و الروم ۳۰:۴۶ و فاطر ۳۵:۱۲ و الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۱۶۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل

۷۔ اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
۸۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
۹۔ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا
۱۰۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ
۱۱۔ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ
۱۲۔ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ
۱۳۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾
۱۴۔ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾
۱۵۔ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
۱۶۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ
۱۷۔ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
۱۸۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
۱۹۔ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
۲۰۔ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

(روزی) تلاش کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۷۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۸۔ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیز گار رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں تونگر کر دے۔

۔النور ۲۴:۳۳۔

۱۹۔ وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۲۰۔ تو زمین میں متفرق ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۱۔ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
۲۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
۲۳۔ يَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ
۲۴۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ
۲۵۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ
۲۶۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾
۲۷۔ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۖ
۲۸۔ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾
۲۹۔ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ
۳۰۔ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ
۳۱۔ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ
۳۲۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿۲۵﴾ۙ
۳۳۔ وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ
۳۴۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ۙ

۲۱۔ اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۔ المزمل ۷۳: ۲۰۔

۲۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپکڑے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے والدین اور ناتے داروں کے لیے حسبِ دستور وصیت کر کے مرے

۔ البقرۃ ۲: ۱۸۰۔

۲۔ مال کو خیر کہا گیا

۲۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں اور یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۱۵۔

۲۴۔ تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۵۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۶۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۳۔

۲۷۔ تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

۔ الاعراف ۷: ۱۸۸۔

۲۸۔ بولا: اے رب میرے! جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

۔ القصص ۲۸: ۲۴۔

۲۹۔ تو مالِ غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۔ الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۳۰۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے میں لوٹا دیا۔ ان کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۔ الاحزاب ۳۳: ۲۵۔

۳۱۔ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۔ صٓ ۳۸: ۳۲۔

۳۲۔ نیکی سے روکنے والے، حد سے باہر نکل جانے والے، شک لانے والے کو۔

۔ قٓ ۵۰: ۲۵۔

۳۳۔ اور خرچ کرو۔ تمہارے لیے اچھا ہے۔

۔ التغابن ۶۴: ۱۶۔

۳۴۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے، حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

۔ القلم ۶۸: ۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ مال کو رحمت کہا گیا

۳۵۔ تو کہہ: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰۔

۳۶۔ تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

۔الکہف ۱۸:۱۶۔

۳۷۔ اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

۔الکہف ۱۸:۸۲۔

۴۔ مال کو رزقِ حسن کہا گیا

۳۸۔ اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

۳۹۔ اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی، پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہیں۔

۔النحل ۱۶:۷۵۔

۴۰۔ اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں او مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔ اور بشارت دے ان صابروں کو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۵۔

۴۱۔ جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۴۲۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ وہ تم کو اپنے دیے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۳۵۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ
۳۶۔ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
۳۷۔ وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
۳۸۔ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا
۳۹۔ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوٗنَ
۴۰۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ
۴۱۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
۴۲۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ
۴۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
۴۴۔ اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ
۴۵۔ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا
۴۶۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
۴۷۔ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ

۴۳۔ اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر بلند کئے تاکہ اپنے دیے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

۔الانعام ۶:۱۶۵۔

۴۴۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

۔الانفال ۸:۲۸ و التغابن ۶۴:۱۵۔

۴۵۔ مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی اور تمہارا لشکر بڑھایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۔

۴۶۔ مال اور بیٹے حیاتِ دنیا کی زینت ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۴۶۔

۴۷۔ پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا اور خزانوں اور عمدہ مقام سے۔ اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس

کا وارث بنایا

-الشعراء ۲۶: ۵۷-۵۹-

۴۸-اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸: ۷۶-

۴۹-جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا۔ تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔

-الفتح ۴۸: ۱۱-

۵۰-تو پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی اور بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-الفتح ۴۸: ۱۸-۱۹-

۵۱-اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم ان کو لوگے۔ پھر اس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف سے روکے۔

-الفتح ۴۸: ۲۰-

۵۲-پس انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کو اس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی۔

-الفجر ۸۹: ۱۵-

۵۳-اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

-نوح ۷۱: ۲۱-

۵۴-اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۲۰-

۵۵-اور تجھے محتاج پایا پھر تونگر کیا۔

-الضحیٰ ۹۳: ۸-

كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۵۹

۴۸-وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ

۴۹-سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

۵۰-فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۱۸ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۹

۵۱-وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

۵۲-فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵

۵۳-وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

۵۴-وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰

۵۵-وَوَجَدَكَ عَاۗىِٕلًا فَاَغْنٰى ۝۸

۵۶-وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

۱-لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۱۵۷

۲-قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ ھُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸

۵۶-اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

-العدیٰت ۱۰۰: ۸-

جمع، مال

۱- اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱-تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

-آلِ عمران ۳: ۱۵۷-

۲-تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہر ہے۔ پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔ وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۵۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

-الزخرف ۴۳:۳۲-

۴۔وہ آگ اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، پکارتی ہے اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار کھا (اس کو بھی)۔

-المعارج ۷۰:۱۷-۱۸-

۲۔ کثرتِ مال موجبِ غفلت

۵۔بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

-التکاثر ۱۰۲:۱-۲-

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش

۶۔پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی۔

-التکاثر ۱۰۲:۸-

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لیے خرابی

۷۔ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳-

سرمایہ داری

۱۔عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے ڈھیروں اور پالتو گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کے مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴-

۳۔ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۳۲﴾

۴۔ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿۱۸﴾

۵۔ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۶۔ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿۸﴾

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿۳﴾

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿۱۴﴾

۲۔ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۶﴾ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ

۳۔ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

۴۔ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۲۔اور جو کچھ اللہ نے ان کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے، تو تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ رہے جو تم میں مال دار ہیں۔

-الحشر ۵۹:۶-

۳۔کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔

-البلد ۹۰:۵-۶-

۲۔ مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام

۴۔اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی

www.besturdubooks.wordpress.com

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبة ۹:۳۴-

۵۔وہ آگ ہر اس آدمی کو کھینچ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۷-۱۸-

۶۔ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

-الهمزة ۱۰۴:۱-۲-

عمارات

۱۔کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

-الاعراف ۷:۷۴-

۲۔اور پہاڑوں میں خاطر جمعی سے گھر تراشتے تھے۔

-الحجر ۱۵:۸۲-

۳۔اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴۹-

۴۔کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۲۸-۱۲۹-

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات

۱۔تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۵۔تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۶۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾

۱۔تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

۲۔وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

۳۔وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾

۴۔أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۔لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

۲۔وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

۳۔ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا

۴۔وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

(تجارت) کی تلاش کرو۔جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

-البقرة ۲:۱۹۸-

۲۔اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

-البقرة ۲:۲۷۵-

۳۔یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت پختہ ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔جس کو باہم لیتے دیتے ہو، تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

-البقرة ۲:۲۸۲-

۴۔اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

-المائدة ۵:۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا۔

-الاعراف ۷: ۱۰-

۶۔کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں، تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لا موجود کرے۔

-التوبۃ ۹: ۲۴-

۷۔اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

-التوبۃ ۹: ۲۸-

۸۔اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں اور خوب نیک کام کریں۔ مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

-التوبۃ ۹: ۷۵-۷۶-

۹۔اور ہم نے تمہارے لیے وہاں معاش کے سامان بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

-الحجر ۱۵: ۲۰-

۱۰۔وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم

۵۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

۶۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

۷۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ

۸۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۹۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۱۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ

۱۲۔ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

۱۳۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تا کہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔

-النحل ۱۶: ۱۴-

۱۱۔اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۲-

۱۲۔تمہارا رب جو تمہارے لیے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶-

۱۳۔اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک دور کی راہ سے چلے آئیں کہ

www.besturdubooks.wordpress.com

اپنے منافع کے لیے وقت پر آموجود ہوں۔

-الحج ۲۲:۲۷-۲۸-

۱۴-اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لیے تنگیٔ معاش ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۴-

۱۵-اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔

-النور ۲۴:۳۲-

۱۶-اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں، چاہیے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۷-اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں، ان کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے انہیں دے دو۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۸-اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سازوسامان پر نازاں تھیں۔

-القصص ۲۸:۵۸-

۱۹-اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-القصص ۲۸:۷۳-

۲۰-اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا، اس کی قدت کی نشانیوں میں ہے۔

-الروم ۳۰:۲۳-

فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

۱۴-وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾

۱۵-إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

۱۶-وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

۱۷-وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ

۱۸-وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا

۱۹-وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

۲۰-وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ

۲۱-وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

۲۲-وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

۲۱-اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-الروم ۳۰:۴۶-

۲- داؤد علیہ السلام کی زرہ سازی

۲۲-اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو فضیلت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو! اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور اُس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیکی کیا کرو۔

- سبا ۳۴:۱۰-۱۱-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ تانبا پگھلانے کا کام

۲۳۔اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔اور جنات میں بعضے وہ تھے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۴۔ موتیوں کی تجارت

۲۴۔اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تاکہ اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۲۵۔کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۲۶۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد نماز تک خرید و فروخت بند

۲۷۔جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف فوراً اچل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو......پس جب نماز ادا کی جا چکے تو اس وقت

۲۳۔وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ

۲۴۔وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

۲۵۔اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

۲۶۔اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

۲۷۔اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ......فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۸۔عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۹۔وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

۳۰۔وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸

(بے شک) زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

۔الجمعة ۶۲:۹۔۱۰۔

۲۸۔اس کو علم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار رہوں گے اور بعضے تلاشِ معاش کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۹۔اور ہم نے دن معاش (کے لیے) بنایا۔

۔النساء ۷۸:۱۱۔

۳۰۔اور اس نے تجھے نادار پایا، سو مال دار بنا دیا۔

۔الضحی ۹۳:۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

انّما الاعمال بالنیّات

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

۱۔ لغو قسموں پر مواخذہ نہیں

۱۔ وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں ان پر تمہیں پکڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔
-البقرۃ ۲:۲۲۵-

۲۔ اللہ تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں پر پکڑے گا۔
-المائدۃ ۵:۸۹-

۳۔ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اُس میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔
-الاحزاب ۳۳:۵-

ریاضت ومجاہدۂ نفس

۱۔ ریاضت وعبادت

۱۔ اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے اور بے شک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔
-العنکبوت ۲۹:۶۹-

۲۔ بے شک رات کو اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔
- المزمل ۷۳:۶-

۳۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہ۔
- المزمل ۷۳:۸-

۴۔ پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔
-الانشراح ۹۴:۷-۸-

۲۔ اطمینانِ قلب

۵۔ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں۔ سن لو! اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔
-الرعد ۱۳:۲۸-۲۹-

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو

۱۔ اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں برا نہ کہو کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو برا کہیں گے۔
-الانعام ۶:۱۰۸-

۱۔ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾

۲۔ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ

۳۔ وَ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

۱۔ وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾

۲۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾

۳۔ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾

۴۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

۵۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۱۔ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ

---

www.besturdubooks.wordpress.com

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کردے گا

۱۔ تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الزمر ۳۹: ۵۳-

استطاعت

۱۔ تعمیلِ احکام بقدرِ استطاعت

۱۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا ہے۔

-التغابن ۶۴: ۱۶-

شعائرِ دین

۱۔ طوافِ صفا و مروہ

۱۔ بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں ہیں تو جو کوئی خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس کو ان دونوں کا طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے اللہ اس کا قدردان اور دانا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۵۸-

۲۔ وقوفِ عرفات

۲۔ پھر جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور اللہ سے

۱۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۱۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

۱۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۲۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

۴۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

گناہ بخشواؤ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۸-۲۰۰-

۳۔ دیگر شعائر

۳۔ مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہِ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

-المائدۃ ۵: ۲-

۴۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کا آباد رکھنا اس شخص کے برابر سمجھ لیا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

www.besturdubooks.wordpress.com

جہاد کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹:۱۹۔

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۴۔ رسوم

۵۔ اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

-الحج ۲۲:۳۲۔

۵۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

۶۔ اور بدُنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

-الحج ۲۲:۳۶۔۳۷۔

۶۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

قربانی

۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ

۱۔ اور ایامِ معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیے ہیں، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲:۲۸۔

۱۔ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

۲۔ اور جو کوئی حرماتُ اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

-الحج ۲۲:۳۰۔

۲۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

۳۔ اور بدُنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھتے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

-الحج ۲۲:۳۶۔

۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ

۲۔ نمازِ عیدالضحیٰ اور قربانی کا حکم

۴۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

-الکوثر ۱۰۸: ۲۔

۴۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم

۵۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ

۵۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

www.besturdubooks.wordpress.com

پہنچتا ہے۔ یوں انہیں تمہارے بس میں کیا تاکہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی، اللہ کی بڑائی کرو اور نیکوں کو بشارت دو۔

۔الحج ۲۲: ۳۷۔

صدقہ وخیرات

۱۔ مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں

۱۔ ان کی مثال جو فی سبیل اللہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانہ کی مثال ہے، جس سے سات بالیں اگیں اور ہر بال میں سو دانے ہوئے اور اللہ جس کے لیے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ وسعت والا، سننے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں، انہیں کے لیے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا اور درگزر کرنا، اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ بے پروا، بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کردے۔ (اہلِ ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ منکروں کو ہدایت

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

۱۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ
غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ
بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

نہیں کرتا۔ ان کی مثال جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور اپنے دِلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ایسی ہے جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو اور اس پر موسلا دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دو چند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور وہاں اس کے لیے ہر طرح کا میوہ ہو اور وہ شخص بڈھا ہو جائے اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اس باغ پر بگولا آئے جس میں آگ ہو اور وہ اس باغ کو جلادے۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو! اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

www.besturdubooks.wordpress.com

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۶۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۷ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ۝۲۶۹ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۲۷۰ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا
وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۷۱ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۲ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ
اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۲۷۳ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نکالی ہیں، خرچ کرو۔ اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ دھرو کہ اس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود اسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ اس میں چشم پوشی کرو اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابلِ تعریف ہے۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔ جسے چاہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خوبی ملی۔ اور نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو یا نذر مانتے ہو اسے اللہ جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کرکے دو تو اچھی بات ہے۔ اور اگر اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو، وہ تمہارے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اس سے تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ ان کی ہدایت تیرا ذمہ نہیں۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی طلب میں خرچ کرنا چاہیے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے تم کو وہ پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔ خیرات اُن محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں رکے پڑے ہیں، زمین پر چل پھر نہیں سکتے۔ بے خبر آدمی ان کو عدمِ سوال کی وجہ سے غنی گمان کرتے ہیں۔ تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانے گا۔ وہ آدمیوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو مال تم

خرچ کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کو ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہو گا اور نہ غمگین ہوں گے۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس طرح اُٹھیں گے جیسے وہ اُٹھتا ہے جسے جن نے چمٹ کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی تو سود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور (سود کھانے سے) باز آیا، تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔ تو جو کوئی پھر لے تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکر، گنہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

www.besturdubooks.wordpress.com

اور نیک کام کئے اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی، انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے تو اس کو تو نگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر سمجھ دار ہو اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-البقرة ۲: ۲۶۱-۲۸۱-

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ
مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ
اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى
مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا
تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾

٢- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾

٣- وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ

٢۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کرسکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو، وہ اللہ کو معلوم ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۹۲-

٣۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں سے خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ

www.besturdubooks.wordpress.com

نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۳۳۔۱۳۴۔

۴۔اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ ان کے حق میں برائی ہے جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور زمین و آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۰۔

۲۔ اکلِ مالِ باطل برضامندی

۵۔مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو تو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴: ۲۹۔

۶۔اللہ کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴: ۳۶۔

۷۔وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا، اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۳۷۔

۸۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو، جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

۴۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

۵۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟

۶۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾

۷۔الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾

۸۔كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۹۔خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۔اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۗ

۱۱۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

۹۔اور ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو انہیں پاک و صاف کرے اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۳۔

۱۰۔مسلمانوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بعوضِ بہشت خرید کر لیے ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۱۱۔

۱۱۔اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا، اس سے پوشیدہ اور علانیہ

خرچ کرتے رہیں اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۲-

۱۲۔ میرے ایمان دار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید وفروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۱-

۱۳۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو کہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۰-

۱۴۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۱-

۱۵۔ اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر اور زمین میں فساد نہ چاہ۔ بے شک اللہ کو فساد کرنے والے پسند نہیں۔

-القصص ۲۸: ۷۷-

۱۶۔ جو شخص ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے محبت کرتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے اس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

-الحشر ۵۹: ۹-

۱۷۔ اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا، تو وہی لوگ

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۱۲۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

۱۳۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

۱۴۔ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۵۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ

۱۷۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

۱۸۔ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا

مراد پانے والے ہیں۔

الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶-

۳۔ باغ والوں کا حصہ

۱۸۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کا میوہ توڑ لیں گے اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہوگیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے اور علی الصباح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر

قادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بچلا بولا: کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ بولے: ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے: ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔ شاید ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

-القلم ۶۸:۱۷-۳۳-

مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ دار ہو۔

-البقرۃ ۲:۲۷۸-۲۸۰-

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی

۱۔ اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

-الماعون ۱۰۷:۷-

يَتَخٰلَفُوْنَ... يٰدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

۱۔ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

۱۔ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

۲۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۳۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾

خوف ورجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید رکھنے کے باب میں آیتیں

۱۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

-البقرۃ ۲:۴۰-

۲۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔

-البقرۃ ۲:۱۵۰-

۳۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۲۸-

۴۔اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۵۔اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۵۔

۶۔اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو ان پر ڈریں۔

۔النساء ۴:۹۔

۷۔پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔ المائدۃ ۵:۳۔

۸۔پس (اے یہودیو!) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۹۔اور تا کہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کے پاس واپس آئیں شاید وہ ڈریں۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۲۔

۱۰۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عذابِ یومِ عظیم کا خوف ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۵۔

۱۱۔جو کوئی عذابِ آخرت سے ڈرتا ہو، اس کے لیے اس بات میں نشانی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۳۔

۱۲۔ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۸۷۔

۱۳۔اور اپنے رب سے ڈرتے اور میرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲۱۔

۴۔وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

۵۔وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۶۔وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ

۷۔فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

۸۔فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

۹۔وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۰۔اِنِّىْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

۱۱۔اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

۱۲۔اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۱۳۔وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۤءَ الْحِسَابِ ﴿ؕ۲۱﴾

۱۴۔ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِىْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

۱۵۔قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّاۤلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۶۔يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۱۷۔فَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

۱۸۔فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۴۔یہ وعدہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے وعید سے ڈرتا رہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۴۔

۱۵۔بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۔الحجر ۱۵:۵۶۔

۱۶۔اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔پس مجھ ہی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶:۵۱۔

۱۸۔تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۹۔ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

۲۰۔ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

۲۱۔ وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۲۲۔ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

۲۳۔ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

۲۴۔ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۵۔ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۶۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

۲۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ﴿۵۷﴾

۲۸۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

۲۹۔ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ...... لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

۳۰۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

۱۹۔ اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۷۔

۲۰۔ اور معجزے صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۹۔

۲۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۳۔

۲۲۔ سیدھی کتاب سے تاکہ وہ اس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے اور نیک اعمال کی مومنین کو بشارت سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۲۔۳۔

۲۳۔ اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آجائے اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

۔مریم ۱۹:۴۵۔

۲۴۔ وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہو اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۸۔

۲۵۔ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۴۹۔

۲۶۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۲۷۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۷۔

۲۸۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۶۰۔

۲۹۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی...... تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ دے۔

۔النور ۲۴:۳۷......۳۹۔

۳۰۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

۔النور ۲۴:۵۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۱۔ پس جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، چاہیے کہ ڈریں کہ ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے۔

۔النور ۲۴: ۶۳۔

۳۲۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۳۔

۳۳۔ ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۶۔۱۷۔

۳۴۔ اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۵۔۴۶۔

۳۵۔ تو تُو صرف انہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے پاک ہوتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۸۔

۳۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۳۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ
وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ
نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى
اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

۳۵۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ

۳۶۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۳۷۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۳۸۔ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾

۳۶۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵: ۲۸۔

۳۷۔ تُو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے۔ پس تو ایسے کو مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۱۱۔

۲۔ سب گناہ معاف

۳۸۔ تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۔الزمر ۳۹: ۱۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۹۔تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پرزیادتی کی ہے۔اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۴۰۔اورجو اسے مانتے ہیں وہ اس سے کانپتے ہیں اورجانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔سن لو جولوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں،وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

۴۱۔جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرااوررجوع کرنے والا دل لے کرآیا۔

۔قٓ ۵۰:۳۳۔

۴۲۔اورہم نے وہاں ان کے لیے جودکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں،ایک نشان چھوڑرکھا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۷۔

۴۳۔بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔پس اللہ نے ہم پراحسان کیا اورہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

۔الطور ۵۲:۲۶۔۲۷۔

۴۴۔اوراس شخص کے لیے جواپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا،دوباغ ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۶۔

۴۵۔کیا ایمان داروں کے لیے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے گداز ہوں؟

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

۳۹۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

۴۱۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاۗءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿۳۳﴾

۴۲۔ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

۴۳۔ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۴۴۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۴۵۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

۴۶۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۷۔ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

۴۸۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

۴۹۔ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾

۴۶۔اگرہم یہ قرآن پہاڑ پراتارتے توتُو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اورپھٹ پڑا ہوتا۔اوریہ مثالیں جوہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں شایدوہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۴۷۔ہرگزنہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

۔القیٰمۃ ۷۴:۵۳۔

۴۸۔ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈرلگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اورتیوری چڑھائے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۰۔

۴۹۔اورمیں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ توڈرے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۱۹۔

۵۰۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا، اس کا ٹھکانا بس جنت ہے۔

۔النزعت ۷۹: ۴۰۔۴۱۔

۵۱۔ تُو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

۔النزعت ۷۹: ۴۵۔

۵۲۔ جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

۔الاعلی ۸۷: ۱۰۔

۵۳۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البینۃ ۹۸: ۸۔

۵۰۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۵۱۔ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾

۵۲۔ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

۵۳۔ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

۱۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۔ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۲۔ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۔ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع و نقصان اپنے بس کا نہیں

۱۔ تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ ہر اُمت کا ایک وقت ہے۔ جب ان کا وقت آتا ہے تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

۔یونس ۱۰: ۴۹۔

۲۔ تو کہہ میں اپنی جان کے لیے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔ اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۸۔

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

۱۔ تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۹۴ و الجمعۃ ۶۲: ۶۔

۲۔ اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۵ و الجمعۃ ۶۲: ۷۔

۳۔ اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے۔

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

-آلِ عمران ۳: ۱۸۱-۱۸۲۔

۴۔ پس اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اعمال کے سبب اُن پر مصیبت آئے گی۔ پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

-النساء ۴: ۶۲۔

۵۔ اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

-الانفال ۸: ۵۰-۵۱۔

۶۔ اللہ آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۴۔

۷۔ اور یہ (نزولِ قرآن) اس لیے ہے کہ (مبادا) ان کے بداعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے۔

-القصص ۲۸: ۴۷۔

۸۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی ناامید ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۶۔

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

۴۔ فَكَيْفَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

۵۔ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾

۶۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۷۔ وَلَوْلَآ أَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۸۔ وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۹۔ وَمَآ أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ فَإِنْ أَعْرَضُوْا فَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلٰغُ ۖ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۹۔ اور جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۰۔

۱۰۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔ اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو ان کے کام کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو آدمی ناشکرا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

اِسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

آدابِ رسول

۱۔ آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

۱۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہِ کبیرہ ہے

۲۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔ اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق (کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاک رکھنے والی ہے اور تمہیں نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۳۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۷۔

۴۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو

۱۔ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ﴿٥٧﴾

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۹۔

۳۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا

۵۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے چن لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے

www.besturdubooks.wordpress.com

شک جولوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ان کی طرف نکل آتا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الحجرات ۴۹:۱-۵-

۶۔ اور جو (حکم) رسول تمہیں دے اس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

-الحشر ۵۹:۷-

۷۔ مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو۔ اور (اس کا حکم) سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۴-

۸۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو جیسے پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

-البقرۃ ۲:۱۰۸-

بیعت

۱۔ بیعت مردوں کی

۱۔ بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جو ان کے جی میں تھا، جان لیا۔ پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

-الفتح ۴۸:۱۸-

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵

۶۔ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴

۸۔ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝۱۰۸

۱۔ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۱۸

۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

۲۔ بیعت عورتوں کی

۲۔ اے نبی! جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تُو ان سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ ـــ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۱۲-

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۔اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۱۔

۲۔اور اللہ تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو تو ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

۔النساء ۴:۱۴۰۔

۳۔اور جب تو (اے محمد ﷺ!) ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں تو ان سے ایک طرف ہو جایا کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو بعد نصیحت کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

۔الانعام ۶:۶۸۔

۴۔مومنو! اہلِ کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔ان کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۔المائدۃ ۵:۵۷۔

۵۔اور جب تم اذان دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۔المائدۃ ۵:۵۸۔

۶۔اور ان کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانی دنیا نے انہیں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

۱۔وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ

۲۔وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ

۳۔وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞

۴۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ

۵۔وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ

۶۔وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۷۔قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ⑭ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ⑮

۸۔وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ⑯

فریب دیا۔

۔الانعام ۶:۷۰۔

۷۔تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ اللہ وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو اور جو تو ان سے پوچھے تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطورِ کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے بھی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۔التوبۃ ۹:۶۴۔۶۵۔

۸۔اور کافر باطل تقریر لا کر جھگڑا کرتے ہیں تا کہ حق کو اس سے پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور ان باتوں کو جن سے ڈرائے گئے، ٹھٹھا ٹھہرالیا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۵۶۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

۹۔ یہ ان کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔

۔الکہف ۱۸:۱۰۶۔

۱۰۔ پھر انجام ان لوگوں کا جو برا کرتے تھے برا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ٹھٹھا مارتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۱۰۔

۱۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خریدتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔ ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۶۔

۱۲۔ پس تو انہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں۔ یہاں تک کہ اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں ملاقات کریں۔

۔الزخرف ۴۳:۸۳ و المعارج ۷۰:۴۲۔

۱۳۔ اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اسے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔ ایسے ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۹۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔ سو آج وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۵۔

۹۔ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

۱۲۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۳۔ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـَٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾

۱۴۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ

ضد سے مسجد بنانا

۱۔ کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

۱۔ اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور اس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا

www.besturdubooks.wordpress.com

وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارے پر رکھی ۔ پھر اسے لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی ؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۔ یہ عمارت جوانہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی ۔ جب تک ان کے دل پارہ پارہ نہ ہوں ۔اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ۔

-التوبة ۹:۱۰۷-۱۱۰-

کسب

۱۔سو بڑی خرابی پیش آوے گی ان کو اس کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے ۔اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جو وہ کمایا کرتے تھے ۔

-البقرة ۲:۷۹-

۲۔ہاں جس نے بدی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا، وہی آگ میں رہنے والے ہیں ۔اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے ۔

-البقرة ۲:۸۱-

۳۔یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر چکی ۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے کام تمہارا کیا ہوا اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ۔

-البقرة ۲:۱۳۴، ۱۴۱-

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

۱۔ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

۲۔ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

۳۔ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

۴۔ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۚ

۵۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ

۷۔ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ

۴۔یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے ۔

-البقرة ۲:۲۰۲-

۵۔اللہ آخرت میں تم سے بے ہودہ قسم پر دارو گیر نہ کرے گا ۔لیکن اس پر دارو گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے ۔

-البقرة ۲:۲۲۵-

۶۔اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو ۔اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے ۔

-البقرة ۲:۲۶۷-

۷۔اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے ۔

www.besturdubooks.wordpress.com

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۱۔

۸۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا اور اُسے عذاب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۶۔

۹۔ سو اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم اُن کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں اور پورا پورا مل جائے گا ہر شخص کو وہ جو اُس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۔آلِ عمران ۳: ۲۵۔

۱۰۔ اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے کیے کا پورا عوض ملے گا اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۶۱۔

۱۱۔ اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر فوقیت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۔النساء ۴: ۳۲۔

۱۲۔ اور جو گناہ کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۱۱۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾

٨۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

٩۔ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۫ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

١٠۔ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾

١١۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾

١٢۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

١٣۔ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾

١٤۔ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

١٥۔ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ

١٦۔ وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

۱۳۔ وہ اللہ جو تمہاری پوشیدہ اور کھلی باتیں سب جانتا ہے اور جو تم کرتے پھرتے ہو اس کا بھی اس کو علم ہے۔

۔الانعام ۶: ۳۔

۱۴۔ جو اللہ ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

۔الرعد ۱۳: ۳۳۔

۱۵۔ ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۲۔

۱۶۔ اور تُو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے کہ کوئی غیر اللہ نہ اس کا مددگار ہو سکے، نہ سفارشی۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۷۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کیے کی عنقریب سزا مل جائے گی۔

-الانعام ۶: ۱۲۰-

۱۸۔ اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم پر کوئی فوقیت نہیں۔ سو تم اپنے کردار کے سبب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

-الاعراف ۷: ۳۹-

۱۹۔ سو وہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں اور بہت دنوں (آخرت میں) روئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

-التوبة ۹: ۸۲-

۲۰۔ ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔ تاکہ تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ سو تم ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جو وہ کرتے رہے۔

-التوبة ۹: ۹۵-

۲۱۔ اگر اللہ ان کے اعمال پر ان سے دارو گیر کرتا تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کر دیتا۔ بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پا سکتے۔

-الکهف ۱۸: ۵۸-

۲۲۔ جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی نسبت) بپا کیا، وہ تمہارے میں کا ایک گروہ ہے۔ اس طوفان بندی کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبارِ انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا، گناہ ہوا۔ اور ان میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿۱۲۰﴾

۱۸۔ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

۱۹۔ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

۲۰۔ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾

۲۱۔ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

۲۲۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱﴾

۲۳۔ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا

۲۴۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿۵۸﴾

۲۵۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

لیے بڑا عذاب ہے۔

-النور ۲۴: ۱۱-

۲۳۔ اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

-لقمٰن ۳۱: ۳۴-

۲۴۔ اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو، ایذا پہنچائے تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۸-

۲۵۔ اور اگر اللہ ان کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً دارو گیر کرنے لگتا تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک میعادِ معین تک مہلت دے رہا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۴۵-

۲۶۔اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور اللہ بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۰۔

۲۷۔یا ان کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۴۔

۲۸۔تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں) کو ان کے عمل کی سزا دے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۱۴۔

۲۹۔اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵:۲۲۔

۳۰۔بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

۔یونس ۱۰:۷۔۸۔

۳۱۔پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۔یونس ۱۰:۵۲۔

۳۲۔جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی مثال باعتبارِ عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو۔جس

۲۶۔وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾
۲۷۔اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾
۲۸۔قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾
۲۹۔وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
۳۰۔اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾
۳۱۔ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾
۳۲۔مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾
۳۳۔وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ ...... لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
۳۴۔اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
۳۵۔اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔یہ بڑی دور دراز کی تباہی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۸۔

۳۳۔اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھے گا......تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۹......۵۱۔

۳۴۔آج ہم ان کے مُونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں، جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اس کی گواہی دیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۵۔

۳۵۔بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے

www.besturdubooks.wordpress.com

گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو تم کیا کرتے تھے اب کا مزہ چکھو۔

۔الزمر ۳۹:۲۴۔

۳۶۔اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹:۴۸۔

۳۷۔آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

۔المؤمن ۴۰:۱۷۔

۳۸۔تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۳۹۔ان کے آگے جہنم آ رہا ہے اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی جو وہ دنیا میں کما گئے تھے اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا اور ان کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۰۔

۴۰۔نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا نہ اس کی کمائی۔

۔اللھب ۱۱۱:۲۔

۴۱۔اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، ہم ان کی اولاد کو بھی درجے میں ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے اور جس قسم کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۱-۲۲۔

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

۳۶۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۷۔اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

۳۸۔تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

۳۹۔مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْــــًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾

۴۰۔مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾

۴۱۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۴۲۔اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

۴۳۔فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَھُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ

۴۴۔وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ

۴۲۔بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ان کو محض شیطان نے پھسلایا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنہار اور بردبار ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۵۔

۴۳۔پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے ان کو الٹا پھیر دیا ہے ان کے عمل کے سبب۔

۔النساء ۴:۸۸۔

۴۴۔جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر۔

۔المائدۃ ۵:۳۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۵۔ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۶۔ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۴۷۔ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

۴۸۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ …… فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۴۹۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۵۰۔ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۵۲۔ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۔ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

۴۵۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں اور ایسا ان کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۹۔

۴۶۔ جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔ تو کہہ دے کہ تم بھی منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۵۸۔

۴۷۔ لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔ پس ہم نے ان کو ان کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔

۔الاعراف ۷:۹۶۔

۴۸۔ اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا ...... سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا اور ان کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آ سکی۔

۔الحجر ۱۵:۸۰......۸۳۔۸۴۔

۴۹۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔ تاکہ اللہ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھا دے، تاکہ وہ باز آ جائیں۔

۔الروم ۳۰:۴۱۔

۵۰۔ یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ سو ان کی کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الزمر ۳۹:۵۰۔

۵۱۔ اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے ان کو سیدھا راستہ بتایا۔ پھر بھی انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو پسند کیا۔ پس ان کو ذلت کی آفت نے آ پکڑا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۷۔

۵۲۔ وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔ اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے۔ سو ان کی یہ تمام کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۲۔

ہوائے نفس

۱۔ اور اگر علمِ قطعی ہو چکنے کے بعد تو ان کے خیالات کا اتباع کرنے لگ

www.besturdubooks.wordpress.com

جائے تو تیرا کوئی اللہ سے بچانے والا نہ یار نکلے گا نہ مددگار۔

-البقرۃ ۲: ۱۲۰-

۲-اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے تو بے شک تو اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۵-

۳-پس تم ان کے باہمی معاملات میں اُس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کر اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے اس کے خلاف ان کی خواہشوں پر عملدرآمد نہ کر۔

-المائدۃ ۵: ۴۸-

۴-اور یہ کہ ان کے باہمی معاملات میں اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کر اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کر اور ان سے اللہ بات کی احتیاط کر کہ وہ تجھ کو اللہ کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلا دیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۹-

۵-سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ اللہ کے راستے سے تجھ کو بھٹکا دے گی۔

-صٓ ۳۸: ۲۶-

۶-تو کہہ دے کہ مجھے ان کی عبادت سے جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہو، منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

-الانعام ۶: ۵۶-

۷-اور تو اُن کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ کا ثانی

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۲-وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۳-فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ

۴-وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ

۵-فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

۶-قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۷-وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۸-وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۹-وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

۱۰-فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

بتاتے ہیں، عمل درآمد نہ کر۔

-الانعام ۶: ۱۵۰-

۸-اور اگر تو قطعی علم آ جانے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کرے تو اللہ کے عذاب سے تجھے نہ کوئی یار بچا سکے گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳: ۳۷-

۹-اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

-الکہف ۱۸: ۲۸-

۱۰-پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ کہیں تو تباہ نہ ہو جانا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۶-

www.besturdubooks.wordpress.com

١١۔ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

١٢۔ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ

١٣۔ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

١٤۔ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

١٥۔ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

١٦۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ

١٧۔ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

١٨۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾

١٩۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

١١۔ پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں تو تو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو؟ بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۔القصص ۲۸: ۵۰۔

١٢۔ جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کر اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں میں ان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

١٣۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳-۴۔

١٤۔ پھر ہم نے تجھ کو دین کے خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقہ کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات پر عمل نہ کر۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۸۔

١٥۔ کیا جب کبھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا، تم اکڑ گئے۔ پس بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷۔

١٦۔ سو تم خواہشِ نفس کی اتباع نہ کرنا کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۔النساء ۴: ۱۳۵۔

١٧۔ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول ایسے احکام لائے جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو تو انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۔المائدۃ ۵: ۷۰۔

١٨۔ تو کہہ دے کہ اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور ان کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی) گمراہ ہوئے اور دوسرے بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۷۔

١٩۔ اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے اس کی تفصیل تم کو اللہ نے بتا دی ہے سوا اس کے کہ تم بے تاب ہو جاؤ۔ اور بے شک و شبہ بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں اور بغیر کسی سند کے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۹۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور خواہشات کا تابع ہو گیا۔پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

-الاعراف ۷:۱۷۶-

۲۱۔اور اگر (بفرضِ محال) دینِ حق ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین میں اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جاتے۔

-المؤمنون ۲۳: ۷۱-

۲۲۔تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔سو کیا تو اس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

-الفرقان ۲۵:۴۳-

۲۳۔سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔اور اللہ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر رکھا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے اور ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت کرے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۲۳-

۲۴۔ بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔پس جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کون راہِ راست پر لائے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

-الروم ۳۰:۲۹-

۲۵۔تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں، کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بدعملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور اپنی نفسانی خواہشات

۲۰۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

۲۱۔ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

۲۲۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ﴿۴۳﴾

۲۳۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ

۲۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۵ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۲۶۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

۲۷۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾

۲۸۔ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

پر چلتے ہیں؟

-محمد ۴۷:۱۴-

۲۶۔یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

-محمد ۴۷:۱۶-

۲۷۔یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

-النجم ۵۳:۲۳-

۲۸۔اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

- القمر ۵۴:۳-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۹۔اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو حرام خواہش سے روکا، تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

۔النّزِعٰت ۷۹: ۴۰۔ ۴۱۔

سیآت

۱۔اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔ مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بڑی نفرت کی بات ہے اور برا طریقہ ہے۔

۔النساء ۴: ۲۲۔

۲۔اور شیطان جس کا مصاحب ہو، وہ اس کا برا مصاحب ہے۔

۔النساء ۴: ۳۸۔

۳۔ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۶۶۔

۴۔اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔ خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے بہت بری ہوگی۔

۔الانعام ۶: ۳۱۔

۵۔اور پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔ کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۳۶۔

۲۹۔وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾

۱۔وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾

۲۔وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾

۳۔مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

۴۔وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾

۵۔فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾

۶۔سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

۷۔اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

۸۔لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾

۹۔يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ

۶۔ان لوگوں حالت بھی بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۷۔

۷۔انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے عوض میں متاعِ قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔ سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۹۔

۸۔نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ کر رہے ہیں، ان کے گناہوں کا بھی کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔ خوب یاد رکھو! یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۲۵۔

۹۔جس چیز کی اس کو خبر دی گئی اس کی عار سے لوگوں سے

www.besturdubooks.wordpress.com

چھپا چھپا پھرتا ہے۔آیا اس کو ذلت پر لیے رہے یا اُس کو مٹی میں گاڑ دے۔خوب سن لو! یہ ان کا فیصلہ برا ہے۔

-النحل ۱۶: ۵۹-

۱۰۔ اگر تم اچھے کام کرتے رہو گے۔تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے۔اور اگر بُرے کرتے رہو گے۔تو بھی اسی کے لیے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷-

۱۱۔اور زنا کے نزدیک تک نہ پھٹکو یہ بلاشبہ بے حیائی اور بُرا طریقہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۲-

۱۲۔ کیا جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے۔ان کی یہ تجویز نہایت ہی بُری ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۴-

۱۳۔ پھر ان لوگوں کا انجام جو بُرا کرتے تھے بُرا ہی ہوا۔اس واسطے کہ اُنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰: ۱۰

۱۴۔ پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت آواز کا مزہ چکھائیں گے اور اُن کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے تھے۔ضرور ہی سزا دیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۲۷-

۱۵۔جس کسی نے نیک عمل کیا اپنے فائدے کے لیے کیا۔اور جس نے بڑا کیا۔پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۶-

فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾

۱۰۔ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

۱۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾

۱۲۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۴﴾

۱۳۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۰﴾

۱۴۔ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

۱۵۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿۴۶﴾

۱۶۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ

۱۷۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۲۱﴾

۱۸۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿۳۱﴾

۱۶۔جس کسی نے نیک عمل کیا۔اپنے فائدے کے لیے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا اس کا عذاب بھی اُسی پر ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۱۵-

۱۷۔ یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنھوں نے ایمان اور عملِ صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۲۱-

۱۸۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔انجام کار یہ ہے کہ بُرا کام کرنے والوں کو ان کے برے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان نیک کاموں کی جزا دے گا۔

-النجم ۵۳: ۳۱-

۱۹۔ کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے
دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ
نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں
کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے
لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بے شک وہ برے کام کیا
کرتے تھے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۱۴۔۱۵۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ
(دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک ان
کے اعمال بہت برے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳: ۲۔

۲۔ سیئہ

۲۱۔ ہاں جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس
کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو، ایسے لوگ
دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۱۔

۲۲۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اسی کا حصہ
ملے گا۔

۔النساء ۴: ۸۵۔

۲۳۔ اور جو شخص برائی کما کے لایا۔ بس اس کے موافق بدلہ
دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۲۴۔ پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی۔
یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی۔

۔الاعراف ۷: ۹۵۔

۱۹۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا
مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
۲۰۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
۲۱۔ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
۲۲۔ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ
۲۳۔ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
۲۴۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا
۲۵۔ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
۲۶۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
۲۷۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا
۲۸۔ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا
الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ۝

۲۵۔ اور جو برائی کما کے لائیں گے، انہیں آگ میں اوندھے منہ
گرایا جائے گا۔

۔النمل ۲۷: ۹۰۔

۲۶۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی
بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۲۷۔ جو کوئی برا عمل کرے اس کو اسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۰۔

۲۸۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ
جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر یکایک تجھ میں اور جس شخص میں عداوت تھی،
وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۱: ۳۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ سیئات

۲۹۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان کی توبہ ہے جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۸۔

۳۰۔ پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تاکہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری اس حالت پر! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

۔المائدۃ ۵: ۳۱۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کیے۔ پھر برے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بے شک اللہ اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۳۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے بدکام کیے، ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان پر ذلت چھائے گی۔

۔یونس ۱۰: ۲۷۔

۳۳۔ اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے زیادہ اچھی ہیں۔ پس تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو۔

۔ہود ۱۱: ۷۸۔

۳۴۔ آخر ان کو ان کے اعمالِ بد کی سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔

۔النحل ۱۶: ۳۴۔

۳۵۔ جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں، کیا ایسے لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب آ پڑے، جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

۔النحل ۱۶: ۴۵۔

۳۶۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۰

۲۹۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾

۳۰۔ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۗ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

۳۲۔ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ

۳۳۔ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۗ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۗ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ۗ

۳۴۔ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۳۶۔ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۷۔ اور اس وقت ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹:۴۸۔

۳۸۔ پس ان کی تمام بداعمالیاں ان پر آپڑیں اور ان میں بھی جو ظالم ہیں ان کی بداعمالیاں ان پر بھی آپڑنے والی ہیں۔ اور یہ اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔

۔الزمر ۳۹:۵۱۔

۳۹۔ وہ ہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اسے سب علم ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۵۔

۴۰۔ اور (اس وقت) ان پر ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور وہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیرے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۳۔

۴۔ سُوء

۴۱۔ وہ تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم دے گا جو بری اور گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ، جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۹۔

۴۲۔ جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں کو سامنے حاضر پائے گا اور اپنے بُرے کاموں کو بھی، وہ اس بات کی تمنا کرے گا، کیا خوب ہوتا کہ اس کے اور اس دن کے درمیان دور دراز کا بُعد ہوتا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۴۳۔ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، ان ہی

۳۷۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۸۔ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

۳۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۴۰۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

۴۱۔ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

۴۳۔ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ

۴۴۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

۴۵۔ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

۴۶۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ

لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ پھر قریب ہی وقت توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۔

۴۴۔ اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے پر ظلم کرتا ہے پھر اللہ سے معافی کا طلب گار ہوتا ہے، تو وہ اللہ بخشن ہار اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۱۰۔

۴۵۔ جو شخص کوئی برا کام کرے گا اس کے عوض میں سزا پائے گا اور اس کو اللہ کے سوائے نہ یار ملے گا نہ مددگار۔

۔النساء ۴:۱۲۳۔

۴۶۔ اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا بجز مظلوم کے۔

۔النساء ۴:۱۴۸۔

۴۷۔ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوٓءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿۱۴۹﴾

۴۸۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوٓءًا بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۴﴾

۴۹۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِيٓ أَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوهَا
بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۳﴾

۵۰۔ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوٓءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ
بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾

۵۱۔ إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ...... زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۭ

۵۲۔ وَاٰخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى
اللّٰهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾

۵۳۔ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾

۵۴۔ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾

۵۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ أَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
عَنْهُ السُّوٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۭ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾

۵۶۔ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوٓءٍ ۭ

۴۷۔ اگر نیک کام علانیہ کر دیا اس کو خفیہ کر دیا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۹۔

۴۸۔ تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے، پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۵۴۔

۴۹۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے دلیل ہے۔ سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں ورنہ تم کو دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۔الاعراف ۷:۷۳۔

۵۰۔ ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب ان کے فسق کے، بڑے سخت عذاب میں آ پکڑا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۵۔

۵۱۔ مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے...... ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۵۲۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے قصوروں کے اقراری ہو گئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔ سو اللہ سے امید ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشن ہار اور رحیم ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۵۳۔ اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں کہ تمہیں کوئی فوری عذاب آ پکڑے۔

۔ہود ۱۱:۶۴۔

۵۴۔ وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا۔

۔یوسف ۱۲:۲۵۔

۵۵۔ اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ دیکھتا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔

۔یوسف ۱۲:۲۴۔

۵۶۔ عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۔یوسف ۱۲:۵۱۔

www.besturdubooks.wordpress.com

٥٧۔ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
٥٨۔ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ؕ
٥٩۔ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓی اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾
٦٠۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١١٩﴾
٦١۔ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿٢٨﴾
٦٢۔ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥٦﴾
٦٣۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١١﴾
٦٤۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾
٦٥۔ اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ
وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ
٦٦۔ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ
٦٧۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

۵۷۔اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۵۳-

۵۸۔جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔اور اللہ کے لیے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۰-

۵۹۔جن کی جان فرشتوں نے حالتِ کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

-النحل ۱۶:۲۸-

۶۰۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا اور توبہ کی۔اور اپنے اعمال درست کر لیے تو تیرا رب اُس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۹-

۶۱۔(اے مریم علیہا السلام!) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

-مریم ۱۹:۲۸-

۶۲۔اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۶-

۶۳۔مگر ہاں جس نے ظلم کیا اور پھر برائی کے بعد اس نے نیک کام کئے، تو میں مغفرت والا، رحمت والا ہوں۔

-النمل ۲۷:۱۱-

۶۴۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کیا تھا برا ہی ہوا۔اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰:۱۰-

۶۵۔کیا ایسا شخص جس کو اس کا عملِ بد اچھا کر دکھایا گیا اور پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا۔سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔سو ان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

-فاطر ۳۵:۸-

۶۶۔اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم ہوتی تھیں اور سیدھے راستے سے ہٹایا گیا۔

-المؤمن ۴۰:۳۷-

۶۷۔تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں، کیا وہ ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کو ان کی بدعملی مستحسن معلوم

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

۔محمد ۴۷:۱۴۔

اَھْوَآءَھُمْ ﴿۱۴﴾

مجرم

۱۔بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اوران سے اکڑ بیٹھے، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۴۰۔

۲۔اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۹۔

۳۔اور نامہ اعمال رکھ دیا جائے گا۔تو تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

۔الکہف ۱۸:۴۹۔

۴۔اور اُس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے۔ پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔ اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۵۳۔

۵۔اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

۔مریم ۱۹:۸۶۔

۶۔یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا اس کے لیے جہنم ہے۔ نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۴۔

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۲۔ وَ تَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

۳۔ وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَ یَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً وَّ لَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ

۴۔ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

۵۔ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾

۶۔ اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰى ﴿۷۴﴾

۷۔ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

۸۔ یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ وَ یَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

۹۔ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

۱۰۔ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

۷۔جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۲۔

۸۔جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو جائے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۲۔

۹۔اللہ کی قسم! واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا۔

۔الشعراء ۲۶:۹۷۔۹۹۔

۱۰۔اور جس دن قیامت بپا ہو جائے گی اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

۔الروم ۳۰:۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۱۔ اور جس دن قیامت بپا ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے۔

-الروم ۳۰:۵۵-

۱۲۔ اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے کہ ہمارے رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں، ہمیں واپس لوٹا دے، ہمیں یقین آ گیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۲-

۱۳۔ کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

-سبا ۳۴:۳۲-

۱۴۔ اے مجرمو! (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

-یٰس ۳۶:۵۹-

۱۵۔ پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۳۳-۳۴-

۱۶۔ مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

-الزخرف ۴۳:۷۴-

۱۷۔ منکروں سے کہا جائے گا، کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم اکڑ بیٹھے اور تم نافرمان لوگ تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۳۱-

۱۱۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۲۔ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۱۵۔ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

۱۷۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۸۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۲۰۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِىْ جَنّٰتٍ ؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۱۸۔ بے شک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

-القمر ۵۴:۴۷-

۱۹۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو ان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

-الرحمٰن ۵۵:۴۱-

۲۰۔ یہی ہے وہ دوزخ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

-الرحمٰن ۵۵:۴۳-

۲۱۔ مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

-المعارج ۷۰:۱۱-

۲۲۔ مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور (مجرموں

www.besturdubooks.wordpress.com

سے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

-المدثر ۷۴: ۳۹-۴۲-

۲۳-اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

- الانعام ۶: ۵۵-

۲۴-پس اگر وہ تیری تکذیب کریں تو کہہ دے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔اور اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

-الانعام ۶: ۱۴۷-

۲۵-اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔پس دیکھ کہ مجرموں کا انجامِ کار کیا ہوتا ہے۔

-الاعراف ۷: ۸۴-

۲۶-پس وہ اکڑ بیٹھے اور وہ قصوروار تھے۔

-الاعراف ۷: ۱۳۳ و یونس ۱۰: ۷۵-

۲۷-اور اللہ کی مرضی ہے کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کفار کی بنیاد قطع کر دے تاکہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے، اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے، خواہ مجرم بُرا ہی منائیں۔

-الانفال ۸: ۸-

۲۸-تم بہانے مت بناؤ۔تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے۔اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

-التوبة ۹: ۶۶-

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿۴۲﴾

۲۳- وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۵﴾

۲۴- فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۴۷﴾

۲۵- وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۸۴﴾

۲۶- فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۱۳۳﴾

۲۷- وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۸﴾

۲۸- لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۶۶﴾

۲۹- وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾

۳۰- فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۷﴾

۳۱- قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۰﴾

۲۹-اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا۔حالانکہ ان کے پاس ان میں کے رسول کھلے کھلے احکام لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

- یونس ۱۰: ۱۳-

۳۰-پس جو اللہ پر جھوٹ اور افترا باندھتا ہے یا اس کی آیات جھٹلاتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کو ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہوگی۔

-یونس ۱۰: ۱۷-

۳۱-تو کہہ دے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر تم اللہ کا عذاب رات کو آ پڑے یا دن کو تو عذاب میں کونسی چیز ہے جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۵۰-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۲۔اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

-یونس ۱۰:۸۲-

۳۳۔اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کرے گا اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

-ہود ۱۱:۵۲-

۳۴۔اور جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں، ان میں سے ایسے سمجھ دار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔ بجز چند آدمیوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچالیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس نازونعمت میں تھے اسی میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہوگئے۔

-ہود ۱۱:۱۱۶-

۳۵۔یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) نا اُمید ہوگئے اور ان کی قوم نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو ہم نے ان کی مدد کی اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

-یوسف ۱۲:۱۱۰-

۳۶۔اور ان کے پاس جو رسول بھی آیا اسی سے انہوں نے استہزا کیا۔

-الحجر ۱۵:۱۱-

۳۷۔ان (فرشتوں) نے کہا کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

-الحجر ۱۵:۵۸-۵۹-

۳۲۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۳۔ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۳۴۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

۳۵۔ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۶۔ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳۷۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ

۳۸۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۹۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

۴۰۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۴۱۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۳۸۔اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

-الفرقان ۲۵:۳۱-

۳۹۔اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اُتارتے اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۱۹۸-۲۰۰-

۴۰۔تو کہہ دے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں کہ کفار کا انجامِ کار کیا ہوا۔

-النمل ۲۷:۶۹-

۴۱۔اس نے کہا کہ اے میرے رب! جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

-القصص ۲۸:۱۷-

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۲۔اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

۔القصص ۲۸:۷۸۔

۴۳۔پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو قصوروار تھے اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۷۔

۴۴۔اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۲۔

۴۵۔کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا۔وہ نافرمان لوگ تھے۔

۔الدخان ۴۴:۳۷

۴۶۔وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہوگئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیا۔ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۶:۲۵۔

۴۷۔ان (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۔الذّریٰت ۵۱:۳۲۔

۴۸۔کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

۔القلم ۶۸:۳۵۔

۴۹۔کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم ان کے ساتھ کر دیں گے اور ہم نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷:۱۶۔۱۸۔

۴۲۔وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۷۸﴾

۴۳۔فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾

۴۴۔وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿۲۲﴾

۴۵۔أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾

۴۶۔تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۵﴾

۴۷۔قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾

۴۸۔أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾

۴۹۔أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿۱۷﴾ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۱۸﴾

۵۰۔كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ﴿۴۶﴾

۱۔فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ

۲۔وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ

۵۰۔کچھ تھوڑا کھالو اور فائدہ اٹھالو۔تم بلاشک وشبہ مجرم ہو۔

۔المرسلات ۷۷:۴۶۔

فسق، فسوق، فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

۱۔سو جنھوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا تو حج میں فحش فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۷۔

۲۔ کاتب وگواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

۲۔اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۲۔

۳۔ نصاریٰ کا خلافِ انجیل حکم دینا فسق

۳۔اور جو اللہ کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۷-

۴۔ حکمِ جاہلیت کرنے والے فاسق

۴۔اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔کیا (اس وقت) زمانۂ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں ان کے لیے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟

-المائدۃ ۵:۴۹-۵۰-

۵۔ حلفِ دروغی فسق ہے

۵۔اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵:۱۰۸-

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افترا فسق ہے

۶۔اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں، ان کو اسی درے مارو اور آئندہ ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔

-النور ۲۴:۴-

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے

۷۔اور جس نے اس کے بعد کفر کیا پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

-النور ۲۴:۵۵-

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کرلیا کرو

۸۔اے ایمان والو!اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح سے تحقیق کرلیا کرو۔(ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جاچڑھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

-الحجرات ۴۹:۶-

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

۹۔اور اللہ نے کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت

۳۔وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۔وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۔وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۶۔وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾

۷۔وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

۹۔وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ

۱۰۔وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۱۱۔وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

۱۲۔وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

۱۳۔وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

دلا دی ہے۔

-الحجرات ۴۹:۷-

۱۰۔اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے،تو فاسقوں کو۔

-البقرۃ ۲:۲۶-

۱۰۔ کافر فاسق ہیں

۱۱۔اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۹۹-

۱۲۔اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو (یہ بھی منع ہے) کہ جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو۔یہ بدکاری ہے۔

-المائدۃ ۵:۳-

۱۳۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ان کی بدکرداری کی وجہ

www.besturdubooks.wordpress.com

سے سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا۔

-الانعام ۶: ۴۹-

۱۴-اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے بھی نہ کھاؤ- اور بے شک یہ ایک گناہ ہے۔

-الانعام ۶: ۱۲۱-

۱۵-(سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت۔ پس وہ پلید ہے یا گناہ کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے نامزد کیا گیا ہو۔

-الانعام ۶: ۱۴۵-

۱۶-اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔

-الاعراف ۷: ۱۰۲-

۱۷-(اے موسیٰ علیہ السلام!) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو پلے باندھے رہیں۔ ہم عنقریب نافرمانوں کے گھروں کا حشر بھی تم کو دکھلا دیں گے۔

-الاعراف ۷: ۱۴۵-

۱۸-مشرکین تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں۔ اور ان میں اکثر شریر ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۸-

۱۹-ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہنا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

-یونس ۱۰: ۳۳-

۲۰-اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم اس کے خوش حال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں۔ پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں۔ پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے۔ پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۶-

۱۴-وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

۱۵-إِلَّآ أَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَإِنَّهٗ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

۱۶-وَإِنْ وَّجَدْنَآ أَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۷-فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوْا بِأَحْسَنِهَا ؕ سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۸-يُرْضُوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَأَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾ ۚ

۱۹-كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

۲۰-وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

۲۱-وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ ۙ

۲۲-إِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾

۲۳-إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

۲۴-إِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

۲۱-اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے، نجات دی۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے بدکار لوگ تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۴-

۲۲-(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷: ۱۲-

۲۳-(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-القصص ۲۸: ۳۲-

۲۴-ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ

www.besturdubooks.wordpress.com

کرتے تھے آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۴-

۲۵۔کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۸-

۲۶۔اور جنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

-السجدۃ ۳۲: ۲۰-

۲۷۔غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلا لیا۔ پس انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

-الزخرف ۴۳: ۵۴-

۲۸۔اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (اُن سے کہا جائے گا)...... آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۰-

۲۹۔سو جو لوگ نافرمان ہوں گے، وہی ہلاک کئے جائیں گے۔

-الاحقاف ۴۶: ۳۵-

۳۰۔اور اس سے پہلے قوم نوح (کو ہم ہلاک کر چکے) بے شک وہ بڑے بدکار تھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۴۶-

۳۱۔تو اللہ نے ان کی ایسی عقل کھوئی کہ اپنے کو بھی بھول گئے۔ یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۱۹-

۱۱۔ منافق فاسق ہیں

۳۲۔(اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو یا بے دلی سے، تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار رہو۔

-التوبۃ ۹: ۵۳-

يَفْسُقُونَ ۝

۲۵۔اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

۲۶۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

۲۷۔فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۲۸۔وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ ...... فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

۲۹۔فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۰۔وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۳۱۔فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۲۔قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

۳۳۔اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۳۴۔وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

۳۵۔فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۳۶۔فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ

۳۳۔بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۶۷-

۳۴۔اور اگر ان میں کوئی مر جائے تو ہرگز اس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور سرکشی ہی کی حالت میں مر گئے۔

-التوبۃ ۹: ۸۴-

۳۵۔سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہو جاؤ تو اللہ فاسقوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

-التوبۃ ۹: ۹۶-

۱۲۔ اہلِ کتاب میں فاسق

۳۶۔تو جو لوگ شریر تھے، دعا جو ان کو بتلائی گئی تھی، اس کو بدل

www.besturdubooks.wordpress.com

کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے ان شریروں پر ان کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر دیا۔

-البقرۃ ۲: ۵۹-

۳۷۔ تو اس پیچھے جو کوئی منحرف ہو تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

-آلِ عمران ۳: ۸۲-

۳۸۔ ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں اور اکثر تو ان میں سے فاسق ہی ہیں۔

-آلِ عمران ۳: ۱۱۰-

۳۹۔ موسیٰ نے کہا اے بارِ الٰہا! اپنی ذاتِ خاص اور اپنے بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں اور ان بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجیو۔ خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ ہوگا۔ جنگل میں بھٹکتے پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں پر کچھ افسوس نہ کرنا۔

-المائدۃ ۵: ۲۵-۲۶-

۴۰۔ تو کہہ دے کہ اے اہلِ کتاب! ہم میں کیا عیب پاتے ہو۔ یہی نا کہ اللہ پر اور جو ہم پر اترا ہے اس پر اور جو اس سے پہلے اُتر چکا ہے اس پر ایمان لے آئے اور اس میں شک ہی نہیں کہ تم میں کے اکثر فاسق ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۵۹-

۴۱۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اس کے نبی (موسیٰ علیہ السلام) پر اور جو کچھ اس کی طرف اتارا گیا تھا، اس پر ایمان رکھتے ہوتے تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۸۱-

ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۳۷۔ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۸۔ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۹۔ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۴۰۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

۴۲۔ وَسْـَٔــلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۴۳۔ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۴۲۔ اور ان سے بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔ جب (ان کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے کہ جب ان کے سبت کا دن ہوتا تو مچھلیاں سینہ سپر ان کے سامنے آ جمع ہوتیں اور جب ان کے سبت کا دن نہ ہوتا تو مچھلیاں ان کے پاس بھی آ کر نہ پھٹکتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم اُن کو مبتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۱۶۳-

۴۳۔ تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں، تو ہم نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو لوگ شرارت کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کو عذابِ سخت میں مبتلا کیا۔

-الاعراف ۷: ۱۶۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۴۔اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہلِ کتاب تھے۔پھران پر ایک مدتِ دراز گذر گئی (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہو گئے۔اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

۴۵۔اوران دونوں (نوح وابراہیم علیہما السلام) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (بایں ہمہ) بعض توان میں سے روبراہ ہیں۔اکثر ان میں سے نافرمان ہیں تو جولوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔اوران میں سے اکثر تو فاسق تھے۔

۔الحدید ۵۷:۲۶-۲۷۔

۴۶۔(مسلمانو!) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یاان کو جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا تو یہ (سب کچھ) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اللہ کو منظور تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۔الحشر ۵۹:۵۔

فحشاء

۱۔وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور اللہ کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں، بولنے کا حکم دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۹۔

۲۔شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۸۔

۴۴۔ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

۴۵۔ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۴۶۔ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

۱۔ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

۲۔ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾

۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

۴۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

۳۔جو جب کوئی کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۵۔

۴۔اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ اللہ بدی کا حکم نہیں کرتا۔کیا تم اللہ کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو جن کا علم نہیں رکھتے۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۵۔اور عورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیا اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔یوں ہی ہوا تاکہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائیں کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۔یوسف ۱۲:۲۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۶۔مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بے حیائی اور بری ہی بات کا حکم دے گا۔

۔النور ۲۱:۲۴۔

فواحش

۱۔ فاحشہ

۱۔اور جو لوگ کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آلِ عمران ۱۳۵:۳۔

۲۔مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں اور نہ یہ کہ انہیں بند رکھو۔ تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ ان سے چھین لو۔ ہاں جب ظاہراً وہ بے حیائی کریں۔

۔النساء ۱۹:۴۔

۳۔اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ مگر جو آگے ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بری راہ۔

۔النساء ۲۲:۴۔

۴۔پھر جب وہ قیدِ نکاح میں آجائیں۔ پھر زنا کریں تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لیے مقرر ہے، اس کا نصف ان پر ہوگا۔

۔النسا ۲۵:۴۔

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

۱۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠

۲۔ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

۳۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۴۔ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَي الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ

۵۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ

۶۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

۵۔اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ کہ اللہ بدی کا حکم نہیں دیا کرتا۔

۔الاعراف ۲۸:۷۔

۶۔اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۳۲:۱۷۔

۷۔جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

۔النور ۱۹:۲۴۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

-الطلاق ۶۵:۱۔

۲۔ فواحش

۹۔اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور چھپی ہو اس کے بھی۔

-الانعام ۶:۱۵۱۔

۱۰۔تو کہہ میرے رب نے سب بدکام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام کی ہے۔

-الاعراف ۷:۳۳۔

۱۱۔اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ایمان داروں اور ان کے لیے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بہتر اور پائیدار ہے۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۳۶-۳۷۔

گناہ (اثم)

۱۔پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو اور نیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی دوسرے کے مددگار بن کر ان کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں۔ تو تم چٹی بھر کر ان کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے ان کا نکال دینا ہی تم پر روانہ تھا۔ تو کیا کتاب (الٰہی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے

۸۔لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

۹۔وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

۱۰۔قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۱۔وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

۱۔ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ

۲۔كُتِبَ عَلَيْكُمْ ...... الْوَصِيَّةُ ...... فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ

۳۔وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾

ایسا کرنے والوں کی جزا سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (ہی) جائیں گے۔

- البقرۃ ۲:۸۵۔

۲۔تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ...... وصیت کر دے ...... پھر جو وصیت سنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کر دے، تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلیں۔

-البقرۃ ۲:۱۸۰......۱۸۱۔

۳۔اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خرد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گردانو۔ تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۱۸۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۔(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔ اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) اور دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۵۔اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکر ہیں (اور) کہنا نہیں مانتے، اللہ ان سے راضی نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۶۔

۶۔اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپاتا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۳۔

۷۔اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں، اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر ان کو ذلت کی مار ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۸۔

۸۔اور ہم اللہ لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ ایسا کریں تو بے شک ہم (اللہ کے) گنہگار ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۶۔

۹۔اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بی بی بدلنا چاہو اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

۔النساء ۴:۲۰۔

۱۰۔جس نے اللہ کا شریک گردانا اس نے طوفان باندھا

۴۔ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ

۵۔ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَوٰا وَيُرْبِى الصَّدَقَٰتِ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۲۷۶﴾

۶۔ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَٰدَةَ ۚ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُۥٓ ءَاثِمٌ قَلْبُهُۥ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸۳﴾

۷۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّمَا نُمْلِى لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِى لَهُمْ لِيَزْدَادُوٓا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾

۸۔ وَلَا نَكْتُمُ شَهَٰدَةَ اللَّهِ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ الْءَاثِمِينَ ﴿۱۰۶﴾

۹۔ وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَءَاتَيْتُمْ إِحْدَىٰهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ أَتَأْخُذُونَهُۥ بُهْتَٰنًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿۲۰﴾

۱۰۔ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰٓ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۴۸﴾

۱۱۔ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِى حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿۶۸﴾

۱۲۔ انظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِۦٓ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۵۰﴾

۱۳۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿۱۰۷﴾

۱۴۔ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُۥ عَلَىٰ نَفْسِهِۦ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

بہت ہی بڑا گناہ۔

۔النساء ۴:۴۸۔

۱۱۔اور جو اللہ کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اللہ نے اس کو حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کریں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۸۔

۱۲۔دیکھ یہ لوگ اللہ پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔ اور صریح گناہ کے لیے تو یہی بس کافی ہے۔

۔النساء ۴:۵۰۔

۱۳۔بے شک دغاباز، خطاکار آدمی کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔النساء ۴:۱۰۷۔

۱۴۔اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس سے اپنی خرابی

www.besturdubooks.wordpress.com

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور حکم دینے والا ہے۔ اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہوا اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادا۔

-النساء ۴: ۱۱۱-۱۱۲-

۱۵۔ جتنا گناہ جس نے سمیٹا، بھگتے گا اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑی سزا ہوگی۔

- النور ۲۴: ۱۱-

۱۶۔ جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۸-

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو...... نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کے مددگار ہوجایا کرو۔ اور گناہ اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

-المائدۃ ۵: ۲-

۱۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے لیے اپنا ہاتھ میری طرف پھیلائے تو میں تجھے قتل کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔ میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا) گناہ سمیٹے۔ اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

-المائدۃ ۵: ۲۸-۲۹-

حَكِيمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿١١٢﴾

۱۵۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

۱۶۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾

۱۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا...... وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

۱۸۔ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

۱۹۔ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ

۲۰۔ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾

۱۹۔ ان کو ان کے ربّی اور علما گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ حرام کھانا بہت بُرا۔

- المائدۃ ۵: ۶۳-

۲۰۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق (پہلے گواہوں نے دبانا) چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے۔ صرف ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہوتا تو ہم بے شک ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۷-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۱۔اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی جزا پائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۰۔

۲۲۔اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور جو چھپی ہو اس کے بھی۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲۔

۲۳۔ان کو کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔ وہ ظاہر ہوں تو، پوشیدہ ہوں تو اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی۔

۔الاعراف ۷: ۳۳۔

۲۴۔جو اللہ کے ہاں ہے بہتر اور پائے دار ہے ان کے لیے جو ایمان لائے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۶۔۳۷۔

۲۵۔جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ ہی کا ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کیے ان کے کیے کا بدلہ دے اور جنہوں نے اچھے عمل کیے ان کو اچھا بدلہ دے۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۱۔۳۲۔

۲۶۔میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں۔ ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۲۱۔۲۲۲۔

۲۱۔وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۲۲۔وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۳۔قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۲۴۔وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۵۔وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

۲۶۔هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾

۲۷۔وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

۲۸۔اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾

۲۹۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

۳۰۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

۲۷۔ہر ایک جھوٹے بدکار کے لیے خرابی ہے اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ پھر مارے غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۷۔۸۔

۲۸۔کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت، گنہکاروں کا کھانا ہوگا۔

۔الدخان ۴۴: ۴۳۔۴۴۔

۲۹۔مسلمانو! بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۲۔

۳۰۔کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہی بات کرتے ہیں جن سے ان کو منع کر دیا

www.besturdubooks.wordpress.com

کیا تھا۔اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کانا پھوسی کرتے ہیں اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے تم کو سلام نہیں کہا۔اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ان کو جہنم کافی (ہے) اس میں گھسیں گے۔پس بہت برا ٹھکانا ہے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو تو دوسرے کے کان میں گناہ اور زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری (کی) کرلیا کرو)۔

-المجادلۃ ۵۸:۸-۹-

۳۱۔اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آجانا جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو، آوازے کسا کرتا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیکی سے منع کرتا ہو، حد سے بڑھ گیا ہو اور بد ہو۔

-القلم ۶۸:۱۰-۱۲-

۳۲۔پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر اور لوگوں میں سے کسی بد یا ناشکرے کے کہے میں نہ آجانا۔

-الدھر ۷۶:۲۴-

۳۳۔اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بد ہو۔

-المطففین ۸۳:۱۲-

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ اِذَا جَآءُوْكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ
بِمَا نَقُوْلُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

۳۱۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

۳۲۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

۳۳۔ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

۱۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

گناہ (ذنب)

۱۔ معافیٔ عذاب آخرۃ

۱۔تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، رحیم ہے۔

-آلِ عمران ۳:۳۱-

۲۔اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔یا وہ (گناہ کرکے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلب گار ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون جو گناہ معاف کردے۔وہ لوگ اپنے کئے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض برے۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۱۰۲-

۴۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ اللہ تمہارے عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۷۰-۷۱-

۵۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر یقین رکھو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

-الاحقاف ۴۶: ۳۱-

۶۔ بولا: اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو وقتِ معین تک موت نہیں دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو وہ ٹلے گا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

-نوح ۷۱: ۲-۴-

۲۔ عذابِ دنیا

۷۔ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

-آلِ عمران ۳: ۱۱-

۳۔ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

۵۔ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

۶۔ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

۷۔ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

۹۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۱۰۔ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

۸۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

-المائدۃ ۵: ۱۸-

۹۔ پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے کہ اللہ ان کو محض ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۴۹-

۱۰۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کردیا، جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی شامت

www.besturdubooks.wordpress.com

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (۶)
۱۱۔ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (۱۰۰)
۱۲۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (۵۴)
۱۳۔ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (۱۴)
۱۴۔ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ
قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ (۷۸)
۱۵۔ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۴۰)
۱۶۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (۲۱)
۱۷۔ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (۵۹)

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

-الانعام ۶:۶-

۱۱۔ اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے۔ اس سے وہ سنتے نہیں۔

-الاعراف ۷:۱۰۰-

۱۲۔ ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ و برباد کیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

-الانفال ۸:۵۴-

۱۳۔ اور میں نے ان کا قصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴-

۱۴۔ کیا اس کو اس بات کا علم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

-القصص ۲۸:۷۸-

۱۵۔ پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو ان میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا بھیجی اور بعض ایسے تھے جن کو ہولناک آواز نے آ دبایا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

-العنکبوت ۲۹:۴۰-

۱۶۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے، کیا ہوا۔ پس ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

-المؤمن ۴۰:۲۱-

۱۷۔ پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہوں کے ان کے دوست۔ پس وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ طلب کریں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۵۹-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۸۔پس ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب سے ان پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

-الشمس ۹۱:۱۴-

۱۹۔وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دوبار مردہ رکھا اور دوبار زندگی دی۔سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

-المؤمن ۴۰:۱۱-

۲۰۔پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

-الرحمٰن ۵۵:۳۹-

۲۱۔اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔وہ اللہ تمہارے قصور معاف کردے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

-الصف ۶۱:۱۰-۱۲-

۲۲۔پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

-الملک ۶۷:۱۱-

۲۳۔اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ سے قتل کی گئی تھی؟

-التکویر ۸۱:۸-۹-

۱۸۔فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾

۱۹ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾

۲۰۔فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾

۲۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

۲۲۔فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾

۲۳۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾

۱۔بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

۳۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

بغی

۱۔وہ حالت بری ہے جس کو وہ اختیار کر کے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرمائے۔

-البقرۃ ۲:۹۰-

۲۔پھر بھی جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ اللہ سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۳-

۳۔پس جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے اور اس کو بغاوتِ الٰہی منظور نہ ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

-الانعام ۶:۱۴۵ و النحل ۱۶:۱۱۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۴-وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

۵-وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

۶-ذَٰلِكَ جَزَيْنَٰهُم بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿۱۴۶﴾

۷-قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۸-فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم مَّتَٰعَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾

۹-وَجَٰوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُۥ بَغْيًا وَعَدْوًا

۱۰-إِنَّ اللَّهَ...... وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ

۱۱-وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾

۱۲-يَٰٓأُخْتَ هَٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

۱۳ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا

۱۴-وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

۴-اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز ان لوگوں کے جن کو وہ (کتاب) ملی تھی۔ اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے، باہمی ضدا ضدی کی وجہ سے۔

-البقرة ۲:۲۱۳-

۵-اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے۔

-آلِ عمران ۳:۱۹-

۶-یہ تو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۴۶-

۷-تو کہہ دے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

-الاعراف ۷:۳۳-

۸-پھر جب اللہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے لیے وبالِ جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری طرف ہی آؤ گے تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

-یونس ۱۰:۲۳-

۹-اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے ان کے پیچھے چلا۔

-یونس ۱۰:۹۰-

۱۰-بے شک اللہ...... فحش اور برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

-النحل ۱۶:۹۰-

۱۱-اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

-مریم ۱۹:۲۰-

۱۲-اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

-مریم ۱۹:۲۸-

۱۳-اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں، گناہ کرانے کے لیے جبر نہ کرو کہ اس طریق سے حیاتِ دنیا کا اسباب کمانا چاہو۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۴-اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ مگر وہ تھوڑے ہیں۔

-صٓ ۳۸:۲۴-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۵۔ اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضدا ضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۱۶۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹۔

۱۷۔ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۲۔

۱۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضدا ضدی کی وجہ سے علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

۔ الجاثیة ۴۵:۱۷۔

۱۹۔ اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کرادو۔ اور ان دونوں گروہوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔

اعتداء

۱۔ اور ان پر ذلت اور پستی کی مار پڑی اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

۔البقرة ۲:۶۱۔

۲۔ گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

۔البقرة ۲:۸۵۔

۱۵۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۱۷۔ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

۱۸۔ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۹۔ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

۱۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲۔ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

۳۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ...... فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

۴۔ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

۵۔ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

۳۔ سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا...... تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو، اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

۔البقرة ۲:۱۷۳۔

۴۔ جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑائی کرو اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔البقرة ۲:۱۹۰۔

۵۔ اور ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ (کفر سے) باز آجائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے۔

۔ البقرة ۲:۱۹۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۶۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۴-

۷۔ تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص اللہ کے ضابطوں سے بالکل نکل جائے، سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں، بیان کرتا ہے اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو کہ ان پر ظلم کرو۔

-البقرۃ ۲:۲۲۹-۲۳۱-

۸۔ ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ عورتیں خود نکلیں۔ مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

-الطلاق ۶۵:۱-

۹۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۲-

۱۰۔ تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھا جایا کرو...... اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔

۶۔ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

۷۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

۸۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

۹۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۰۔ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ...... وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ

۱۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

۱۲۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

۱۳۔ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور جو شخص ایسا کرے گا حد سے گزر کر یا ظلم سے تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کریں گے۔

-النساء ۴:۲۹......۳۰-

۱۱۔ اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا، تمہارے لیے اس کا باعث ہو جائے کہ حد سے نکل جاؤ۔

-المائدۃ ۵:۲-

۱۲۔ اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

-المائدۃ ۵:۲-

۱۳۔ اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ برا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

-المائدۃ ۵:۶۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۴۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل گئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۸۔

۱۵۔ اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو اور نہ حد سے گزرو۔ اللہ بے شک حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔المائدۃ ۵:۸۷۔

۱۶۔ اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل اللہ نے بتا دی ہے ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے (تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

۱۷۔ پس جو بھوک سے بے تاب ہو اور بغاوت اور حد سے گزر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۱۸۔ پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۹۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۔الاعراف ۷:۵۵۔

۲۰۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۔

۲۱۔ پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں کیونکہ وہ اسی بات کو

۱۴۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

۱۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

۱۶۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۷۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۱۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۹۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

۲۰۔ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

۲۱۔ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۲۲۔ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ...... فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾

۲۳۔ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

۲۴۔ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾

پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۴۔

۲۲۔ (جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے...... ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو، ایسے لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷ و المعارج ۷۰:۳۱۔

۲۳۔ اور اللہ نے تمہارے لیے جو بی بیاں پیدا کی ہیں ان کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۶۶۔

۲۴۔ ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو، ضدی ہو، نیکی سے روکنے والا، حد سے باہر، دین میں شبہ پیدا کرنے والا۔ جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں

www.besturdubooks.wordpress.com

ڈال دو۔

-قٓ ۵۰:۲۴-۲۶-

۲۵-کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا...... وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں...... ان کے لیے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ سو برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

-المجادلة ۵۸:۸-۹-

۲۶-نیکی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، گناہوں کا کرنے والا۔

-القلم ۶۸:۱۲-

۲۷-اور اُس کی تکذیب وہی کرے گا جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہوگا۔

-المطففین ۸۳:۱۲-

نافرمانی (عصیان)

۱- بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

۱-ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے اور اللہ کے غضب میں آ گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

- البقرة ۲:۶۱-

۲- جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے مگر اللہ کے

الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾

۲۵-اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی...... یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ...... حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

۲۶-مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

۲۷-وَمَا یُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

۱- وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲-ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۳-لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

(عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے (بچ گئے تو بچ گئے) اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے اور یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیا کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۲-

۳-بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی) پھٹکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

-المائدة ۵:۷۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ عاد نے نافرمانی کی

۴۔اور یہ جو تم دیکھتے ہو، وہی قومِ عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر (اللہ کے) دشمن کے کہے پر چلتے رہے۔

-ہود ۱۱:۵۹-

۳۔ فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

۵۔پھر اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی پھر اللہ نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

- الحاقة ۶۹:۱۰-

۴۔ قیامت کو نافرمانوں کا انجام

۶۔جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا اور رسول کی نافرمانی کی، اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! انہیں پیوندِ زمین کر دیا جائے۔

-النساء ۴:۴۲-

۵۔ نافرمان گمراہ ہیں

۷۔اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو اس بات میں ان کا اختیار رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ تو صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

-الاحزاب ۳۳:۳۶-

۶۔ نافرمانی کی بُرائی

۸۔اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے اور کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

- الحجرات ۴۹:۷-

۴۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾

۵۔ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾

۶۔ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ

۷۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

۸۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾

۱۰۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

۷۔ نافرمانوں کی سرگوشی منع

۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، اس سے ڈرتے رہو۔

-المجادلة ۵۸:۹-

۷۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۰۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گزر جاتا ہے وہ اللہ اس کو ہمیشہ کے لیے آگ میں رکھے گا اور اس کے لیے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

- النساء ۴:۱۴-

۱۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸

۱۲۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝۲۳

۱۱۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں، جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جہنم ان کے لیے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کیے جائیں گے۔ پس وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۸۔

۱۲۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

۔الجن ۷۲:۲۳۔

طغیان (سرکشی)

۱۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵

۲۔ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ

۳۔ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱۰

۴۔ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۸۶

۵۔ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱

۶۔ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰

۷۔ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳

۱۔ اللہ بھی ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۔البقرة ۲:۱۵۔

۲۔ اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے۔

۔ المائدة ۵:۶۴،۶۸۔

۳۔ اور ہم بھی ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔ اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۔الانعام ۶:۱۱۰۔

۴۔ اور وہ اللہ ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے۔

الاعراف ۷:۱۸۶۔

۵۔ پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ان کو ہم ان کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

۔ یونس ۱۰:۱۱۔

۶۔ اور جب کہ ہم نے کہا تھا کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے اور ہم نے جو رؤیا تجھ کو دکھایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لیے موجبِ گمراہی کر دیا، ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ لیکن ان کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷:۶۰۔

۷۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً بڑا سرکش ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۳۔

۸۔ تو فرعون کی طرف جا۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹:۱۷۔

۹۔ ۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۴۔

۱۰۔ ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی یا ظلم کرے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۵۔

۱۱۔ اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو دور کر دیں، تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۵۔

۱۲۔ اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

۔صٓ ۳۸:۵۵۔

۱۳۔ پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۵۔

۱۴۔ بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

۔النبأ ۷۸:۲۱-۲۲۔

۱۵۔ پس جس کسی نے بھی سرکشی کی اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی، تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹:۳۷-۳۹۔

۱۶۔ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد بڑھایا۔

۔الفجر ۸۹:۱۱-۱۲۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالح کی تکذیب کی۔

۔الشمس ۹۱:۱۱۔

۸۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

۹۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾

۱۰۔ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾

۱۱۔ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

۱۲۔ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

۱۳۔ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۱۴۔ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

۱۵۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

۱۶۔ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

۱۸۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ﴿۶﴾

۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

۲۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

۳۔ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

۱۸۔ بے شک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

۔العلق ۹۶:۶۔

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۔ اے ہمارے رب! ہمارے قصور معاف کر دے اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۷۔

۲۔ پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور وہ مال زیادتی سے اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھاؤ کہ بڑے ہو جائیں گے۔

۔النساء ۴:۶۔

۳۔ اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل

www.besturdubooks.wordpress.com

واضحہ لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

-المائدۃ ۵:۳۲-

۴۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے، کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے نہ گزرو کیونکہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

-الانعام ۶:۱۴۱-

۵۔اے بنی آدم! تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کرلیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکل جاؤ۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الاعراف ۷:۳۱-

۶۔بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گزر گئے ہو۔

-الاعراف ۷:۸۱-

۷۔پس جب ہم نے اس سے اس کا دکھ دور کر دیا، تو ایسے چلا جاتا ہے جیسے کہ اس کو وہ تکلیف جو پہنچی تھی، اس کے لیے اس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گزرنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۲-

۸۔اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا اور وہ یقیناً حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

-یونس ۱۰:۸۳-

۹۔اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اس کو قتل کے بارے میں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

۴۔كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۵۔يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۶۔اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۷۔فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۸۔وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۹۔وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۱۰۔وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۱۱۔ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾

۱۲۔وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۳-

۱۰۔اور جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور عذابِ آخرت واقعی بڑا سخت اور دیرپا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۷-

۱۱۔پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی، نجات دی اور مسرفین کو ہلاک کیا۔

-الانبیاء ۲۱:۹-

۱۲۔اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

-الفرقان ۲۵:۶۷-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۳۔ اور تم حد سے گزرنے والوں کا کہنا نہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۱۔۱۵۲

۱۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۔یٰس ۳۶: ۱۹۔

۱۵۔ تو کہہ دے کہ میرے وہ بندے جنھوں نے اپنی جانیں لڑا دیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ ساری خطائیں بخش دے گا اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۳۔

۱۶۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گزرنے والے ہیں، سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۸۔

۱۷۔ اسی طرح اللہ حد سے گزرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۴۔

۱۸۔ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو ضرور اللہ کے پاس جانا ہے اور حد سے گزر سے جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳۔

۱۹۔ تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو، منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹا لیں گے؟

۔الزخرف ۴۳: ۵۔

۲۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی

۱۳۔ وَلَا تُطِيعُوٓا۟ أَمْرَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ ٱلَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

۱۴۔ قَالُوا۟ طَٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

۱۵۔ قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا۟ مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

۱۶۔ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

۱۷۔ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾

۱۸۔ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَلَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٤٣﴾

۱۹۔ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾

۲۰۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

۲۱۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

فرعون سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

۔الدخان ۴۴: ۳۰۔۳۱

۲۱۔ تاکہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کیے ہوئے ہیں، حد سے گزرنے والے کے لیے۔

۔الذّریت ۵۱: ۳۳۔۳۴۔ ۱۳۔

اعمالِ صالحہ کا بدلہ

۱۔ جنت

۱۔ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا۟ مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا۟ هَٰذَا ٱلَّذِى رُزِقْنَا مِن

۱۔ اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اس بات کی کہ ان کے لیے بہشتیں

www.besturdubooks.wordpress.com

پھل، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب بھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائے گی تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے ملا تھا اور ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا ہوگا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔

-البقرة ۲:۲۵-

۲۔اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کے لیے بسنے والے ہوں گے۔

-البقرة ۲:۸۲-

۳۔اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے، ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک وصاف بی بیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

-النساء ۴:۵۷-

۴۔اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم عنقریب ان کو باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں ہوں گی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہوسکتا ہے۔

-النساء ۴:۱۲۲-

۵۔اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔ اور ان پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

-النساء ۴:۱۲۴-

۶۔اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اور ہم

قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾

۵۔ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾

۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

۸۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

-الاعراف ۷:۴۲-۴۳-

۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچا دے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، چین کے باغوں میں۔

-یونس ۱۰:۹-

۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

-ہود ۱۱:۲۳-

www.besturdubooks.wordpress.com

۹۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کیے، بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے اور وہاں ان کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۲۳۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ہم بھی تو جس نے اچھے کام کیے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے!

۔الکہف ۱۸: ۳۰۔ ۳۱۔

۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے۔

۔ الکہف ۱۸: ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۲۔ اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کیے ہوں گے، پس ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر سے) پاک ہوا، اس کا یہی انعام ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔ ۷۶۔

۹۔ وَاُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۱۰۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

۱۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۲۔ وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ﴿۷۶﴾

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یقیناً اللہ ان کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا اور ان کو کلمۂ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور ان کو اللہ کی راہ کی ہدایت ہوگئی تھی، جو حمد کے شایاں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۲۳۔ ۲۴۔

۱۵۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیے، وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۔ الحج ۲۲: ۵۶۔

۱۶۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۔ الروم ۳۰: ۱۵۔

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیے ان کے لیے عمدہ باغ ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بڑا غالب، حکمت والا ہے۔

۔ لقمٰن ۳۱: ۸۔۹۔

۱۸۔ مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ سو ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے بطورِ مہمانی کے ہیں۔

۔ السجدۃ ۳۲: ۱۹۔

۱۹۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنا دیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملے گا اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں چین سے بیٹھے ہوں گے۔

۔ سبا ۳۴: ۳۷۔

۲۰۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔ اور ان کے ماں باپ اور بیبیاں اور اولاد بھی۔

۔ المؤمن ۴۰: ۸۔

۱۵۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

۱۶۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾

۱۸۔ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وَمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۰۔ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ

۲۱۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

۲۱۔ اور جس کسی نے نیک عمل کیے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو، پس وہ ایسے بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے، جہاں بغیر کسی ناپ تول کے ان کو رزق دیا جائے گا۔

۔ المؤمن ۴۰: ۴۰۔

۲۲۔ جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ وہاں جو چیز چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۔ الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اللہ ان کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔ محمد ۴۷: ۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۴- وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
۲۵- وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝
۲۶- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝
۲۷- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝
جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝
۲۸- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
۲۹- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
۳۰- وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

۲۴- اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

- التغابن ۶۴:۹-

۲۵- اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ بھی اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

- الطلاق ۶۵:۱۱-

۲۶- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

- البروج ۸۵:۱۱-

۲۷- بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کیے، یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔ ان کی جزا میں ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

-البینة ۹۸:۷-۸-

۲۸- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

-البقرة ۲:۶۲-

۲۹- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

- البقرة ۲:۲۷۷-

۳۰- اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس مقرب ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی، خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونے والا نہیں اور نہ وہ غمگین

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوں گے۔

- آلِ عمران ۳: ۱۶۹۔ ۱۷۰۔

۳۱۔ جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کئے، ان پر (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- المائدۃ ۵: ۶۹۔

۳۲۔ پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- الانعام ۶: ۴۸۔

۳۳۔ اے اولادِ آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں، تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات تم کو پڑھ کر سنائیں، پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

- الاعراف ۷: ۳۵۔

۳۴۔ کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غم گین ہوگے۔

- الاعراف ۷: ۴۹۔

۳۵۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو۔ ہمیں اس کی خبر ہے...... یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- یونس ۱۰: ۶۱...... ۶۲۔

۳۶۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

- الاحقاف ۴۶: ۱۳۔

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۳۱۔ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾

۳۲۔ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۴۔ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

۳۵۔ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا...... اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

۳۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

۳۷۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

۳۹۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

۳۷۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

- البقرۃ ۲: ۳۸۔

۲۔ اجر (ثواب)

۳۸۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ ان کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

- آلِ عمران ۳: ۵۷۔

۳۹۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے پس اللہ ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات ان پر زیادہ کرے گا۔

- النساء ۴: ۱۷۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۰۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۴۱۔ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۰۔

۴۲۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور بڑا درجہ ہے

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۴۳۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس کو بالطف زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

۔النحل ۱۶:۹۷۔

۴۴۔ اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷:۹

۴۵۔ اور اہلِ ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۲۔۳۔

۴۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۷۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کیے، ان کے لیے نا موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۸۔

۴۸۔ اللہ نے اہلِ ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۴۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾

۴۱۔ اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۴۲۔ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۴۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

۴۴۔ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾

۴۵۔ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

۴۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾

۴۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾

۴۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۴۹۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

۵۰۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾

۵۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾

۴۹۔ مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۲۵۔

۵۰۔ مگر جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔التین ۹۵:۶۔

۳۔ مغفرت

۵۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۵۲۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۳۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۵۴۔ تاکہ اللہ اہلِ ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کیے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۵۵۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے والے نیک کام کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۔ فضل

۵۷۔ اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۳۔

۵۳۔ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۖ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

۵۴۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۖ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴﴾

۵۵۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾

۵۶۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۷﴾

۵۷۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۖ

۵۸۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

۵۹۔ فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۷۳﴾

۶۰۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۖ وَالْكٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾

۶۱۔ فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهٖ ۖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۳۰﴾

۵۸۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہوگا جیسا وہ چاہیں گے یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۶۰۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۔ فوز (کامیابی)

۶۱۔ پس جو ایمان لے آئے اور کام اچھے کیے۔ تو اللہ ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔ یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۳۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

٦٢۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ٦٤:٩۔

٦٣۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بہشت ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔البروج ٨٥:١١۔

٦۔ دوستی

٦٤۔ اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الاعراف ٧:١٩٦۔

٦٥۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اللہ ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ١٩:٩٦۔

٦٦۔ پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۔التحریم ٦٦:٤۔

٧۔ فلاح

٦٧۔ اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۔الحج ٢٢:٧٧۔

٦٨۔ پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کیے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو جائے گا۔

۔القصص ٢٨:٦٧۔

٦٢۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

٦٣۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾

٦٤۔ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾

٦٥۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

٦٦۔ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

٦٧۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾

٦٨۔ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٩۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

٧٠۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾

٨۔ وراثتِ زمین

٦٩۔ ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث نیک اور مصلح بندے ہوں گے۔

۔الانبیاء ٢١:١٠٥۔

٧٠۔ تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا۔ جیسے ان سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اس کو ان کے لیے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کو اس کے بعد امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں۔

۔النور ٢٤:٥٥۔

www.besturdubooks.wordpress.com

٩- ہر عمل اپنے لیے

٧١- جو شخص نیک عمل کرتا ہے سو اپنے نفع کے لیے اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ٤١:٤٦-

٧٢- جس کسی نے نیک عمل کیے اپنے ہی فائدے کے لیے کئے اور جس نے برائیاں کیں اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الجاثیۃ ٤٥:١٥-

١٠- رحمت

٧٣- اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

-الانبیاء ٢١:٨٦-

٧٤- پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-الجاثیۃ ٤٥:٣٠-

٧٥- مومن تو بھائی بھائی ہیں۔ پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

-الحجرات ٤٩:١٠-

١١- بخششِ گناہ

٧٦- اور جو شخص ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان کے اعمال کی جو وہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے۔

-العنکبوت ٢٩:٧-

٧٧- اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان

٧١- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (٤٦)

٧٢- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ (١٥)

٧٣- وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (٨٦)

٧٤- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (٣٠)

٧٥- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (١٠)

٧٦- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٧)

٧٧- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (٢)

٧٨- فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ

٧٩- ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٥٤)

٨٠- اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کے رب کے پاس سے امرِ واقعی ہے، اللہ ان پر سے ان کے گناہ اتار دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

-محمد ٤٧:٢-

١٢- قٰنتٰت

٧٨- پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت کرتی ہیں۔

-النساء ٤:٣٤-

٧٩- پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

-الانعام ٦:٥٤-

١٣- قسط

٨٠- بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے

www.besturdubooks.wordpress.com

گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

۔یونس ۱۰:۴۔

۱۴۔ ہدایت

۸۱۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے اللہ اُن کو اُن کے مقصد تک پہنچا دے گا، ان کے ایمان کی برکت سے۔

۔یونس ۱۰:۹۔

۱۵۔ طوبیٰ

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۹۔

۱۶۔ اللہ غفور رحیم ہے

۸۳۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنھوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کرلیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لیے۔ (اور) بے شک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۹۔

۸۴۔ مگر وہ لوگ جنھوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لیے، پس اللہ بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۵۔

۱۷۔ جزاءِ حسنیٰ

۸۵۔ اور جو ایمان دار ہوا اور کام اچھے کیے، پس اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

۔الکھف ۱۸:۸۸۔

۱۸۔ دیدارِ الٰہی

۸۶۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو وہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۔الکھف ۱۸:۱۱۰۔

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ

۸۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ

۸۲۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۸۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۸۴۔ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵﴾

۸۵۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی

۸۶۔ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

۸۷۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ شَیْئًا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ﴿۶۱﴾

۸۸۔ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۸۲﴾

۸۹۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

۸۷۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان دار ہوا اور عمل اچھے کیے پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

۔مریم ۱۹:۶۰-۶۱۔

۱۹۔ اللہ غفار ہے

۸۸۔ اور میں یقیناً اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کام اچھے کیے اور پھر ہدایت پر رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۲۔

۸۹۔ اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایمان دار، پس اس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۴-۳۵-

۲۰۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کی ہدایت کو جاتے ہیں

۲۰۔ پھر ان کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان نشانیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا۔ تو دیکھ ان مفسدوں کا کیسا برا انجام ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ کی طرف سے سوائے سچ کے اور کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند لے کر آیا ہوں۔ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الاعراف ۷: ۱۰۳-۱۰۵-

۲۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا، تو کہنے لگے کہ بے شک یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے منحرف کر دے جن پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور ملک میں تمہیں بڑائی حاصل ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے ہیں نہیں۔

-یونس ۱۰: ۷۵-۷۸-

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾
۲۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾
۲۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا
اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ
هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
۲۲۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾
۲۳۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ
ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾
۲۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ
فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا

درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ تو لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کی بات راستی کی نہ تھی۔

-ہود ۱۱: ۹۶-۹۷-

۲۳۔ اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا۔ اور ان کو اللہ کے واقعات یاد دلا کہ ان میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے عبرت کی نشانیاں ہیں۔

-ابراہیم ۱۴: ۵-

۲۴۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو بنی اسرائیل سے پوچھ کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ موسیٰ میں تجھے جادو کا مارا ہوا سمجھتا ہوں۔ جواب دیا کہ بے شک تو جان چکا ہے کہ

www.besturdubooks.wordpress.com

آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون! میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آئی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۱-۱۰۲-

۲۵-اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تونے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی۔ اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔ پھر تو کئی سال مدین والوں میں رہا۔ پھر اے موسیٰ! تو تقدیر سے آ گیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کرلیا۔ تو تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ گمراہ ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ بولے: اے ہمارے پروردگار! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آجائے۔ فرمایا: ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۰-۴۷-

۲۶-پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۶-

۲۷-اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا۔ پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

۲۵-وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ
اَهْلِ مَدْیَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ﴿۴۰﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ
لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ ۚ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ ۚ اِذْهَبَآ
اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۴۳﴾ ۚ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ
یَخْشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ
لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ
رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾

۲۶-فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾

۲۷-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۲۸-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ
اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۹-وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ

لے آئے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو۔ اور ان میں جو عورتیں ہیں، ان کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیر غلط ہی ہو کر رہتی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۳-۲۵-

۲۸-اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو لگے اس کی ہنسی اڑانے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳: ۴۶-۴۸-

۲۹-اور بے شک ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا اور ان

www.besturdubooks.wordpress.com

کے پاس ایک معزز رسول آیا کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی سند لایا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

-الدخان ۴۴: ۱۷-۲۲-

۳۰-اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۳۸-۳۹-

۱۰- مناظرہ و مباحثہ اور باہمی گفتگو

۳۱-ہماری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئے گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ فرعون نے کہا: پھر اے موسیٰ! تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی مناسب صورت عطا کی پھر راہ سجھائی۔ کہا پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا پروردگار بہکے اور نہ بھولے۔

-طٰهٰ ۲۰: ۴۸-۵۲-

۳۲-پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ چڑھ رہے تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝۱۸ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۹ وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝۲۰ وَ اِنْ لَّمْ
تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝۲۱ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝۲۲

۳۰-وَ فِیْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۳۸ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ
قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۳۹

۳۱-اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝۴۸ قَالَ فَمَنْ
رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ۝۴۹ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ
هَدٰى ۝۵۰ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝۵۱ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ
كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَى ۝۵۲

۳۲-ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۴۵ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَ مَلَاۡىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ۝۴۶ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ
مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝۴۷ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ۝۴۸

۳۳-قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّ لَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ۝۱۸
وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ
الَّتِیْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۱۹ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۝۲۰
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِیْ مِنَ

آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے۔

- المؤمنون ۲۳: ۴۵-۴۸-

۳۳-فرعون نے کہا: کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا۔ اور کیا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا۔ اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا۔ اور تو ناشکر گزاروں میں ہے۔ کہا میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جب میں ناسمجھ تھا۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا۔ پھر مجھے پروردگار نے قوتِ فیصلہ عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں کیا۔ اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔ فرعون نے کہا کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟ کہا آسمانوں اور زمین اور ان کے

www.besturdubooks.wordpress.com

درمیان کی چیزوں کا پروردگار، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار۔ فرعون نے کہا: بے شک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے کہا، مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم سمجھو۔ بولا، اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیج دوں گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۸-۲۹-

۳۴-پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔گھڑا ہوا جادو ہے۔اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا: میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے ہاں سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے دارِ آخرت ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر تاکہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

-القصص ۲۸:۳۶-۳۹-

الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ
فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ
اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

۳۴-فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى
وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن
جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرِي ۚ فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ
إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾

۳۵-وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ أَسْبَابَ
السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ
سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۵-اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام اچھے کر کے دکھلائے گئے۔اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔اور فرعون کا جو داؤ تھا وہ تباہ ہونے کے لیے تھا۔

-المؤمن ۴۰:۳۶-۳۷-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۱۔ فرعون نشانی مانگتا ہے

۳۶۔ کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا، اگر تو سچا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۰۶۔

۳۷۔ کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیج دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگر چہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

-الشعراء ۲۶:۲۹۔۳۱۔

۱۲۔ نشانیاں دکھلانا

۳۸۔ تب اس نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو فوراً ہی ایک صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

-الاعراف ۷:۱۰۷۔۱۰۸ و الشعراء ۲۶:۳۲۔۳۳۔

۳۹۔ پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۲۰۔

۴۰۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے۔ بولے: اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا؟ کہا: ہاں اور تم بادشاہ کے مقربوں میں ہوگے۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں۔ کہا تم ہی ڈالو۔

۳۶۔ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۳۷۔ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ
اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۸۔ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۹۔ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾

۴۰۔ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ
مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي
الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ
فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ
وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بڑا بھاری جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی ڈال دے تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے، وہ اسے نگلنے لگی۔ سو حق ثابت ہو گیا۔ اور جو وہ کر رہے تھے، نابود ہوا۔ غرض وہ اس موقعہ پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تاکہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرو گے۔ میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ پھر ضرور

www.besturdubooks.wordpress.com

تمہیں سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں، ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان مار۔

-الاعراف ۷:۱۰۹-۱۲۶-

۴۱۔اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے کر آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو، وہ جادو ہے۔ اللہ اسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو برا لگے۔

-یونس ۱۰:۷۹-۸۲-

۴۲۔اور ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دے۔ نہ اس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا: تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا

لَكُمْ ۚ إِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿۱۲۳﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا
بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿۱۲۶﴾
۴۱۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ
لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا
جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۸۲﴾
۴۲۔ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿۵۶﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ
أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿۵۷﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ
مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ
كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَ
أَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿۶۲﴾ قَالُوا إِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ
أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿۶۳﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا

جائے۔ پھر فرعون پلٹا۔ پھر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا برا ہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا: بے شک یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا مذہب مٹا ڈالیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو، پھر صف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب

www.besturdubooks.wordpress.com

رہا۔ کہا اے موسیٰ! یا تو پہلے تو ہی ڈال اور یا پہلے ڈالنے والے ہم ہی ہوں۔ کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو ڈالتے ہی ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے خیال میں ایسی معلوم ہوئیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں۔ بے شک تو ہی اعلیٰ رہے گا۔ اور جو تیرے ہاتھ میں ہے، اسے ڈال دے کہ جو انہوں نے کیا ہے، اسے نگل جائے۔ انہوں نے تو بس جادوگر کا داؤں کھیلا ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے فلاح نہیں پاتا۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ بولے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل کے پاؤں کٹواؤں گا اور ضرور تمہیں کھجور کی شاخوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور پائدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کھلی دلیلیں ہمارے پاس آ چکی ہیں، ان پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو کرنا چاہے کر گزر۔ تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو جادو تو نے زبردستی ہم سے کروایا، معاف کرے۔ اور اللہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۶۔۷۳۔

۴۳۔ فرعون نے سرداروں سے جو اس کے پاس تھے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا
لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ
اَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا
فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا
لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾
۴۳۔ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ
اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي
الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ
لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا
نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر اکٹھے کئے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکٹھے ہو گے؟ شاید ہم جادوگروں کی راہ پر آ جائیں، اگر وہی غالب رہے۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا؟ کہا ہاں اور اس صورت میں تم (بادشاہ کے) مقربوں میں ہو گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالتے ہو ڈالو۔ تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی دم جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

بولے کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کر لو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔ بولے: کچھ مضائقہ نہیں۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم پہلے ایمان لائے۔

۔الشعراء ۲۶:۴۴۔۵۱۔

۴۴۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگا کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کرو۔ اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گمراہی ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۲۵۔

۱۴۔ فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن کا جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرنا۔

۴۵۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں۔

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾
۴۴۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾
۴۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِىْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْۤ اَخَافُ اَنْ
يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
۴۶۔ وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاِنْ يَّكُ

اور وہ اپنے پروردگار کو بلائے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد ڈالے۔

۔المؤمن ۴۰:۲۶۔

۴۶۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور فرعونیوں میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بولا: کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے

www.besturdubooks.wordpress.com

کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کرتا ہے، پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو! آج تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا، ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا: میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا، اس نے کہا بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلے) فرقوں کا سا دن آ جائے۔ جیسا کہ قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا تھا۔ تو تم ہمیشہ اس بات کی طرف سے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا۔ شک میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا، شک کرنے والا

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي
الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ
إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ
ثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن
يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا
عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٣٦﴾
أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٣٧﴾
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ

ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر پہنچ جاؤں۔ یعنی آسمان کے رستوں پر۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے۔ اور وہ راہ

سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا، سو تباہ ہونے کے لیے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرا کہا مانو۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگادوں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی تو بس چندروزہ فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرے گا اس کو برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔ اور بھائیو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے منکر ہوں اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے، جس کی مجھے خبر نہیں۔ اور میں تو تمہیں غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں، وہی دوزخی ہیں۔ سو چو میں تم سے کہتا ہوں۔ تم اسے یاد رکھو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ تو اللہ نے موسیٰ کو ان کے برے داؤں سے بچالیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۷۔۴۵۔

۱۵۔ فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات

۴۷۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ سوچیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۰۔

۴۸۔ سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے ہے۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ ان کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا کہ اس سے تو ہم پر جادو کرے تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۱۔۱۳۲۔

۴۹۔ پھر جب ہماری راہ سجھانے والی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے ان کا انکار کیا۔ اور ان کے دلوں نے ان کا یقین کرلیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۱۳۔۱۴۔

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (۳۹) مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (۴۰) وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى
النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ (۴۱) تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا
لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (۴۲) لَا جَرَمَ اَنَّمَا
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ
اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (۴۳) فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ
اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (۴۴) فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ (۴۵)

۴۷۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ (۱۳۰)

۴۸۔ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى
وَمَنْ مَّعَهٗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۳۱) وَقَالُوْا
مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (۱۳۲)

۴۹۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (۱۳) وَجَحَدُوْا بِهَا وَ
اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۴)

۵۰۔ پھر ہم نے ان پر ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو انہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

-الاعراف ۷:۱۳۳-

۱۶۔ فرعونیوں کی عہد شکنی

۵۱۔ اور جب ان پر عذاب آ پڑا تو بولے کہ اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے، جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک کے لیے جس تک انہیں پہنچنا تھا، وہ عذاب ہٹا لیا تو اسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے۔

-الاعراف ۷:۱۳۴-۱۳۵-

۵۲۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب دور کر دیا تو اسی دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

-الزخرف ۴۳:۵۰-

۵۳۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! تو اپنے پروردگار سے اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے، ہمارے لیے دعا کر، تو ضرور ہم راہ پر آ جائیں گے۔

-الزخرف ۴۳:۴۹-

۱۷۔ فرعون کا بادشاہتِ مصر پر تکبّر

۵۴۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو! کیا ملکِ مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہتی ہیں، میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف بول تک نہیں سکتا۔ تو اس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ پرا باندھ کر فرشتے کیوں

۵۰۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾
۵۱۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ لَئِن
كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾
۵۲۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾
۵۳۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا
لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾
۵۴۔ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ
الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا
الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن
ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾
۵۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي
يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي
لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾
۵۶۔ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾

نہیں آئے؟

-الزخرف ۴۳-۵۱-۵۳-

۱۸۔ فرعون کا دعوائے خدائی

۵۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے میں آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

-القصص ۲۸:۳۸-

۵۶۔ پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ پروردگار ہوں۔

-النّٰزعت ۷۹:۲۳-۲۴-

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۷۔ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۞

۵۸۔ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۞

۵۹۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۞

۶۰۔ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۞

۶۱۔ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۞

۶۲۔ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۞

۶۳۔ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۚ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۚ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۚ

۶۴۔ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۞ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۞ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞

۶۵۔ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۞

۶۶۔ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۞

۶۷۔ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى

۵۷۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۹۔

۵۸۔ تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھو دی۔ انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۴۔

۵۹۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

۔القصص ۲۸: ۳۲۔

۱۹۔ فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۶۰۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکری غلطی پر تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۔

۶۱۔ اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور الٹی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی۔ پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آ پکڑا۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۹-۱۰۔

۶۲۔ پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

۔المزمل ۷۳: ۱۶۔

۶۳۔ پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھلائی تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹: ۲۰-۲۲۔

۲۰۔ موسیٰ علیہ السلام پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے

۶۴۔ تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔ وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کر دیں اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا اور بے شک وہ حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔ بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا زیرِ مشق نہ بنا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

۔یونس ۱۰: ۸۳-۸۶۔

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۶۵۔ بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

۔القصص ۲۸: ۴۔

۶۶۔ فرعون سے تمہیں نجات دی۔ بے شک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

۔الدخان ۴۴: ۳۱۔

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ علیہ السلام کی بددعا

۶۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے

www.besturdubooks.wordpress.com

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر قسم کی زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! کیا اس لیے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مالوں کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لائیں۔ فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پر نہ پڑو جو علم نہیں رکھتے۔

۔یونس ۱۰: ۸۸۔۸۹۔

۶۸۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں خشک راہ میں ڈال دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پر نہ لگایا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۷۔۷۹۔

۲۳۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا

۶۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون نے شہر میں ہرکارے بھیجے۔ کہا کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا اور خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ
اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ
اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾
۶۸۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي
الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾
۶۹۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ
فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ
اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ
مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ
كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ
مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلے انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل ہوئیں، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا: ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ مجھے راہ پر لگا دے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہر ایک پھانک ایسی ہو گئی جیسے بڑا پہاڑ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے سب ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۵۲۔۶۸۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۰۔ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُکِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ کَمْ تَرَکُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ
کَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ کَانُوْا فِیْهَا فٰکِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا
اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَکَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾

۷۱۔ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّ
عَدْوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدْرَکَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ
اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ
قَبْلُ وَکُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ
خَلْفَکَ اٰیَةً ؕ وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾

۷۲۔ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾

۷۳۔ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ
یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ
اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ
اسْتَکْبَرُوْۤا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾
قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْۤا اِنَّا کُلٌّ فِیْهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَکَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

۷۴۔ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

۷۰۔ تو تو میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ۔ بے شک وہ لشکر ہیں ڈوبنے والے۔ انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے۔ اور کھیتیاں اور عزت کے مقام اور نعمت جس میں وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔ یوں ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا۔ تو نہ ان پر آسمان اور زمین ہی روئے اور نہ انہیں مہلت ہی ملی۔

۔الدخان ۴۴: ۲۳۔ ۲۹۔

۲۴۔ فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا

۷۱۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتار دیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے حسد اور عداوت سے ان کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب اسے غرق نے آلیا۔ تو بولا کہ میں اس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور کوئی معبود نہیں۔ اور میں اس کے فرماں برداروں میں ہوں۔ اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں تھا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے۔ تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہو۔ اور بے شک بہت سے آدمی ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۹۰۔ ۹۲۔

۲۵۔ قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں

۷۲۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ پھر انہیں آگ پر لے جائے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ اترے گا۔

۔ہود ۱۱: ۹۸۔

۲۶۔ فرعون کو عذابِ برزخ ، قیامت میں دردناک عذاب

۷۳۔ پھر اللہ نے موسیٰ کو برے داؤں سے جو وہ کرتے تھے، بچا لیا۔ اور فرعونیوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔ وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہو گی کہا جائے گا کہ فرعونیوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں پڑے باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان لوگوں سے جو تکبر کیا کرتے تھے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارے حکم میں تھے۔ تو کیا تم آگ کے ایک حصے سے ہمیں بچالو گے؟ جو غرور کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۵۔ ۴۸۔

۲۷۔ فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

۷۴۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ برا انعام ہے جو انہیں ملا۔

۔ہود ۱۱: ۹۹۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۵۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ بری حالت میں ہوں گے۔

-القصص ۴۲:۲۸-

۷۶۔ اور اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

-التحریم ۱۱:۶۶-

۷۷۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی طرف سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کیے جا رہے تھے، انہیں ہم نے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک، وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ کر رہے تھے اسے اور جو وہ ٹٹیوں پر انگور چڑھا رہے تھے، اسے تباہ کر دیا۔

- الاعراف ۷:۱۳۶-۱۳۷-

۷۸۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں دھر پکڑا۔

-الانفال ۵۲:۸-

۷۹۔ فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے گناہوں کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر

۷۵۔ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

۷۶۔ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾

۷۷۔ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۬ بِمَا صَبَرُوْا ۗ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

۷۸۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

۷۹۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۸۰۔ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

۸۱۔ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾

دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

-الانفال ۵۴:۸-

۸۰۔ موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سمجھانے والی بنا کر اتاری ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۲-۱۰۳-

۸۱۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔

-طٰہٰ ۷۸:۲۰-

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۲۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

-القصص ۲۸: ۴۰-

۸۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جاسکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ بھیجا اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ان میں ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰-

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔ پھر ہم نے انہیں گیا گزرا اور پچھلوں کے لیے ایک کہاوت بنا دیا۔

-الزخرف ۴۳: ۵۵-۵۶-

۸۵۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ اور اس پر ملامت پڑی۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۴۰-

۸۶۔ اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈراوے آئے۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا۔ تو ہم نے انہیں غالب، قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

-القمر ۵۴: ۴۱-۴۲-

۸۷۔ پھر اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۲۵-۲۶-

۸۸۔ اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار

۸۲۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۸۳۔ وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۟ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۸۴۔ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾

۸۵۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾

۸۶۔ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

۸۷۔ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾

۸۸۔ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾

۱۔ وَظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ

۲۔ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ

نے کیسا سلوک کیا)۔ یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا کہ ان میں بہت فساد پھیلایا۔ تو ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔ بے شک تیرا پروردگار گھات میں ہے۔

-الفجر ۸۹: ۱۰-۱۴-

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۱۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔

-البقرۃ ۲: ۵۷-

۲۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

-الاعراف ۷: ۱۶۰-

۲۔ بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلوٰی اتارا

۳۔اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلوٰی اتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

-البقرۃ ۲:۵۷-

۴۔اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من وسلوٰی اتارا۔

-الاعراف ۷:۱۶۰-

۳۔ پتھر سے بارہ چشمے نکلے

۵۔اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں میں ان کے جدا جدا بارہ قبیلے بنا دیے اور موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا، وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

-الاعراف ۷:۱۶۰-

۶۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

-البقرۃ ۲:۶۰-

۷۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا

۷۔اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی

۳۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

۴۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ

۵۔ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ

۶۔ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

۷۔ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ

۸۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اگاتی ہے۔ کہا گیا: تم وہ جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اترو تو تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۶۱-

۸۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے رہتے تھے۔ بولے: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود مقرر کر دے۔ کہا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔ کہا گیا: میں تمہارے لیے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں پر بزرگی دی ہے۔

-الاعراف ۷:۱۳۸-۱۴۰

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم تھے۔

-البقرۃ ۲:۵۱-

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔ اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

-الاعراف ۷:۱۴۲-

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہو جانا

۱۱۔اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

-الاعراف ۷:۱۴۳-

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

-النساء ۴:۱۶۴-

۹۔ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۵۱﴾

۱۰۔ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقٰتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِأَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۱۔ وَلَمَّا جَاءَ مُوسٰى لِمِيقٰتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰىنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۳۔ قَالَ يٰمُوسٰى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِي وَبِكَلَامِي ۫ فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾

۱۳۔فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔ تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

-الاعراف ۷:۱۴۴-۱۴۵

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۶۳-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۵۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے لو اور سنو۔انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت ہی بری ہے۔

-البقرۃ ۲:۹۳-

۱۶۔اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔گویا وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں، اسے مضبوطی سے لو۔اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو۔تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-الاعراف ۷:۱۷۱-

۱۷۔بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے

۱۷۔اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے۔جب تک اللہ کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔اس پر تمہیں کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔

-البقرۃ ۲:۵۵-۵۶-

۱۸۔اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے۔پھر جب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو کہا کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے

۱۵۔وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم
بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۹۳﴾
۱۶۔وَ إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا
آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۷۱﴾
۱۷۔وَ إِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ
الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾
۱۸۔وَ اخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن
تَشَاءُ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ قَالَ
عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا
لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶﴾

نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔تو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۵-۱۵۶-

www.besturdubooks.wordpress.com

موسیٰ علیہ السلام وسامری

۱۔ موسیٰ علیہ السلام وسامری

۱۔اور اے موسیٰ! تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں۔اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو۔فرمایا: تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۳-۸۵-

۲۔اور موسیٰ کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد ان کے زیوروں سے ایک بچھڑا (یعنی) ایک پنجر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا تھا اور نہ انہیں راہ دکھلاتا تھا۔انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔اور جب وہ نادم ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھاٹے میں جا پڑیں گے۔اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی۔تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی۔اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا۔اس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں۔تو تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا۔کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف

۱۔وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ
رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾
۲۔وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا
لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ
مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْۢ بَعْدِىْ ۚ
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ
اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ ۖ فَلَا
تُشْمِتْ بِىَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ
اغْفِرْ لِىْ وَلِاَخِىْ وَاَدْخِلْنَا فِىْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
۳۔وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ
۴۔فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔بے شک جنہوں نے بچھڑا بنایا ان پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔اور دنیا کی زندگی میں ان کی ذلت ہوگی اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۴۸-۱۵۲-

۳۔اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو اس نے تختیاں اٹھالیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۴-

۴۔تب موسیٰ غصے میں بھرا، افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔کہا بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی۔یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔انہوں نے کہا: ہم نے

www.besturdubooks.wordpress.com

اپنے اختیار سے تیرے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لاد دیے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر ان کے واسطے ایک بچھڑا نکالا یعنی ایک پنجر، جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو! تم تو اس کے ذریعے آزمائے گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمٰن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر جمے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کیا مشکل پیش آئی، جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے سجھائی۔ کہا دور ہو تیرے لیے

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ
لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬
فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ وَّ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا
نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ
رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ
ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ
بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ
لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ
يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ
نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ
لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

۵۔ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

زندگی بھر یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھونا نہیں۔ اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا تھا۔ ہم اسے جلائیں گے پھر ہم اسے اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظِ علم ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۶۔۹۸۔

۵۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم نے بسبب اس

www.besturdubooks.wordpress.com

کے کہ بچھڑا بنا کھڑا کیا، اپنی جانوں پر ظلم کیا تو تم اپنے خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲:۵۴-

۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ارضِ مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا

٦۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ بھائیو! اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر الٹے نہ پھرو کہ تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔ بولے: اے موسیٰ! اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں تب تک ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ سو اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔ دو شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے ان پر فضل کیا تھا، کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بولے: اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی اس میں داخل نہ ہوں گے۔ تو اور تیرا پروردگار جاؤ اور دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہمارے اور بدکار لوگوں

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

٦- وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

٧- وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

کے درمیان جدائی کر دے۔ فرمایا تو وہ چالیس برس ان پر حرام ہے۔ ملک میں پڑے سر مارا کریں تو تو نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر۔

-المائدۃ ۵:۲۰-۲۶

۳۔ بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا

۷۔ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے مونہہ پھیر لیا اور تم مونہہ پھیرنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان

www.besturdubooks.wordpress.com

کے گھروں سے نہ نکالنا، پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم خود گواہ ہو۔

-البقرۃ ۲: ۸۳-۸۴-

۸۔ اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔ اور میرے رسولوں پر ایمان لائے۔ اور انہیں قوت دی۔ اور اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمہاری بدیاں دور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

-المائدۃ ۵: ۱۲-

۹۔ بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔ اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

-المائدۃ ۵: ۷۰-

۴۔ قصۂ ذبحِ بقر

۱۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ بولے: کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہوں۔ بولے: ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی نہ بچھیا۔ درمیانہ ہے اس کے بیچ بیچ۔ تو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے، کرو۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر وہ ہم پر کھول دے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی۔ اس کا

مُعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

۹۔ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ

۱۰۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

۱۱۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

(جاری ہے)

رنگ ڈہڈہاتا ہے، دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے۔ بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ ہم پر وہ مشتبہ ہو گئی اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔ کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ محنت کرنے والی کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی دینے والی۔ بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ دھبہ نہیں۔ بولے اب تو صحیح بات لایا ہے۔ غرض انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا اور وہ ایسا کرتے نہ لگتے تھے۔

-البقرۃ ۲: ۶۷-۷۱-

۵۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا

۱۱۔ جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا۔ پھر تم نے اس میں اختلاف کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اسے اس

www.besturdubooks.wordpress.com

کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۷۲۔۷۳۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکتیں

۱۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

۲۔ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٨١﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا

۱۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اس نے ان پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا مت۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اس سے دارِ آخرت حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا: یہ (مال) تو مجھے ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلی امتوں کو، جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جتھے میں زیادہ تھیں، ہلاک کر دیا۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے: کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے! اور جنہیں علم دیا گیا تھا، بولے کہ کم بختی مارو۔ اللہ کا ثواب اس کے لیے جو ایمان لائے اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

۔القصص ۲۸:۷۶۔۸۰۔

۲۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا

۲۔ تو ہم نے اسے مع اس کے گھر کے، زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا اس کی کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ مدد لا سکا۔ اور جو لوگ اس کے درجے کی خواہش کرتے تھے، کہنے لگے ہائے خرابی! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی منکر لوگ فلاح نہیں پاتے! یہ دارِ

www.besturdubooks.wordpress.com

آخرت ہے، یہ ہم ان لوگوں کو دیں گے۔ جو ملک میں نہ چڑھنا چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

-القصص ۲۸: ۷۷-۸۱-۸۳-

۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا کہ ہم نے اس پر پتھراؤ بھیجا۔ اور کسی کو ان میں سے چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے ڈبو دیا۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰-

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

۳۔ وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

موسیٰ اور خضر علیہما السلام

۱۔ موسیٰ و خضر علیہما السلام

۱۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ آؤں گا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا صدیوں چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان کے ملاپ پر جا پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا دے۔ ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی۔ بولا: تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس جگہ پکڑی تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے

۱۔ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ
حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

بھلایا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راہ بنا لی۔ کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں کے نشان پہچانتے الٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی، اور اپنے پاس سے ہم نے اسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا: اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اس واسطے کہ تو مجھے وہی راہ کی بات سکھلائے جو تجھے سکھلائی گئی ہے۔ کہا: تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا: اور تو اس بات پر کس طرح صبر کرے گا۔ جس کی خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔ کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا۔ اور میں تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا: اگر تو میرے ساتھ رہنا چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا، یہاں تک کہ خود میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہاں

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ
عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ
أَعْصِيْ لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى
أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰىٓ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ
خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ
أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا
نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ أَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰىٓ إِذَا لَقِيَا
غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا
نُّكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِنْ
سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ
عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰىٓ إِذَآ أَتَيَآ أَهْلَ قَرْيَةِ ۣاسْتَطْعَمَآ أَهْلَهَا فَأَبَوْا
أَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ أَنْ يَّنْقَضَّ فَأَقَامَهٗ قَالَ لَوْ
شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِيْنَةُ
فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُّ أَنْ أَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ
مَّلِكٌ يَّأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس لیے پھاڑا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دے۔ تو نے ایک انوکھی بات کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰ نے کہا: میری بھول پر مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے کام میں مجھ پر مشکل نہ ڈال۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے۔ تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: تو نے ایک پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی۔ بے شک تو نے یہ ایک نامعقول حرکت کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے گا۔ کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی بابت کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بے شک تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے۔ یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان داری سے انکار کیا۔ پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی۔ اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری لے لیتا۔ بولا: یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا۔ سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی، جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔ جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا

www.besturdubooks.wordpress.com

تھا۔ اور وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے۔ ہم اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ انہیں گمراہی اور کفر پر مجبور نہ کردے۔ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار انہیں ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے میں، اس سے بہتر بدلہ دے۔ اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور ان کے نیچے ان کا خزانہ گڑا تھا اور ان کا باپ نیک تھا۔ اس لیے تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت ان باتوں کی، جن پر تو صبر نہ کرسکا۔

۔الکہف ۱۸: ۶۰۔۸۲۔

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل وکمالات

۱۔ کتاب ملنا

۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی ایک چیز دی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

۔البقرۃ ۲: ۵۳۔

۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔

۔البقرۃ ۲: ۸۷۔

۳۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر پورا فضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۴۔

۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے

فَخَشِينَآ أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَٰنًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَآ أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَوٰةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا ٱلْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِى ٱلْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُۥ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُۥ عَنْ أَمْرِى ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

۱۔ وَإِذْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

۲۔ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ بِٱلرُّسُلِ

۳۔ ثُمَّ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ تَمَامًا عَلَى ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

۴۔ وَءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا۟ مِن دُونِى وَكِيلًا ﴿٢﴾

۵۔ وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ مُوسَىٰٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَٰدَيْنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

۶۔ وَٱصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِى ﴿٤١﴾

۷۔ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ٱلْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

لیے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۔

۵۔ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا۔ اور طور کے داہنی طرف سے ہم نے اسے پکارا اور بھید کہنے کو اسے اپنے قریب کیا۔

۔مریم ۱۹: ۵۱۔۵۲۔

۶۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے منتخب کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۱۔

۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیزگاروں کے لیے روشنی اور نصیحت دی۔ وہ پرہیزگار جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۸۔۴۹۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۸- اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۴۹-

۹- اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۵-

۱۰- اور بے شک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے والی اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-القصص ۲۸: ۴۳-

۱۱- اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

-السجدة ۳۲: ۲۳-

۱۲- اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۷-

۱۳- اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔ جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۵۳-۵۴-

۱۴- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

-حٰمٓ السجدة ۴۱: ۴۵-

۸- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۹- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

۱۰- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۱- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۲۳﴾

۱۲- وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۳- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

۱۴- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

۱۵- وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۶- وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

۱۷- وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

۲- قوتِ فیصلہ اور علم ملنا

۱۵- اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸: ۱۴-

۳- کھلے غلبے کا ملنا

۱۶- اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا۔

-النساء ۴: ۱۵۳-

۴- آیاتِ بینات کا ملنا

۱۷- اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا بنا کر کھڑا کیا اور تم ظالم ہو۔

-البقرة ۲: ۹۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۸۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ۔ وہ ان کے پاس آیا تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷ - ۱۰۱

۵۔ ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر امداد کے لیے بخشنا

۱۹۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا۔

-مریم ۱۹:۵۳-

۶۔ اللہ کے نزدیک عزت و آبرو

۲۰۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔ تو اللہ نے اسے اس الزام سے پاک کر دیا، جو انہوں نے لگایا تھا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا۔

-الاحزاب ۳۳-۶۹-

۲۱۔ اور اس سے ہم نے قومِ فرعون کا امتحان لیا۔ اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔

-الدخان ۴۴:۱۷-

۷۔ موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچایا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔ اور انہیں ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا۔ اور پچھلوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔ بے شک ہم نیکوں کو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں (بھائی) ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۴-۱۲۲-

۸۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی مانند ہونا

۲۳۔ لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول بھیجا ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

-المزمل ۷۳:۱۵-

۱۸۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

۱۹ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳

۲۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹

۲۱۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝۱۷

۲۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۱۱۵ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۶ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝۱۱۷ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۱۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۱۹ سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۰ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۱ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۲

۲۳۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ڏ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝۱۵

۱۔ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝۲۹ هٰرُوْنَ اَخِي ۝۳۰ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝۳۱ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝۳۲ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝۳۳ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝۳۴ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝۳۵

ہارون علیہ السلام

۱۔ ہارون علیہ السلام کی وزارت و نبوت کے لیے موسیٰ کی دعا

۱۔ اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا۔ میرے بھائی ہارون کو اس سے میری ڈھارس بندھا۔ اور میرے کام میں اس کو شریک کرتا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۲۹-۳۵-

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔اور میرا دم رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ تو تو ہارون کو بلا بھیج۔

-الشعراء ۲۶: ۱۳-

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے۔سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۴-

۴۔کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی۔تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ پر نہ چلنا۔

-یونس ۱۰: ۸۹-

۲۔ آپ کی دعا قبول

۵۔کہا، موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی۔

-طٰہٰ ۲۰: ۳۶-

۶۔کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوتِ بازو بنائیں گے۔اور تم کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔یہ ہمارے نشان لو۔تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۵-

۳۔ وزارت

۷۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کے ساتھ وزیر بنایا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۵-

۴۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت

۸۔اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو مددگار دیا۔

-مریم ۱۹: ۵۳-

۲۔وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾
۳۔وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾
۴۔قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾
۵۔قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾
۶۔قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾
۷۔وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾
۸۔وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾
۹۔إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ
۱۰۔وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ
۱۱۔وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

۵۔ آپ پر وحی کا نازل ہونا

۹۔اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو ان کے بعد ہوئے، وحی بھیجی اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

-النساء ۴: ۱۶۳-

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

-یونس ۱۰: ۸۷-

۶۔ موسیٰ کی قائم مقامی

۱۱۔اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں کے رستے نہ چلنا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۲-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ
وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ
۱۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾
۱۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ
رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۴۸﴾
۱۵۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا
فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿۷۵﴾
۱۶۔ اذْهَبْ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿۴۲﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ
طَغَىٰ ﴿۴۳﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا
نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ
وَأَرَىٰ ﴿۴۶﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ
لَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ﴿۴۷﴾
۱۷۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۴۵﴾ إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۴۶﴾
۱۸۔ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿۳۶﴾

۷۔ آپ کو ہدایتِ الٰہی

۱۲۔ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہِ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

-الانعام ۶:۸۴

۸۔ آپ کو فرقان ونور ملا

۱۳۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پرہیزگاروں کے لیے دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۴۸-

۹۔ آپ کی یادگار تابوتِ سکینہ میں محفوظ

۱۴۔اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار کی تسلی ہے اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں، ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں، وہ تمہارے پاس آ جائے گا اور فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۲۴۸-

۱۰۔ موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لیے گئے

۱۵۔پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

-یونس ۱۰:۷۵-

۱۶۔تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید سمجھ جائے یا ڈرے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ کہا: تم ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا۔ سو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو ایذا نہ دے۔ ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لیے جو راہِ راست کی پیروی کرے۔

-طٰہٰ ۲۰:۴۲-۴۷-

۱۷۔پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ شیخی میں آ گئے اور وہ سرکش لوگ تھے۔

-المؤمنون ۲۳:۴۵-۴۶

۱۸۔پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری

www.besturdubooks.wordpress.com

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو ہم نے ان لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

-الفرقان ۲۵:۳۶-

۱۹۔ کہا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم سنتے رہیں گے۔ غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

-الشعراء ۲۶:۱۵-۱۷-

۱۱۔ بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا

۲۰۔ کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا کہ بچھڑا نہ ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ ان کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے اور ہارون نے پہلے ان سے کہا بھی کہ بھائیو! یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جا رہی ہے۔ ورنہ تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

-طٰہٰ ۲۰-۸۹-۹۰-

۱۲۔ آپ پر موسیٰ علیہ السلام کی خفگی

۲۱۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا لوٹا تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے؟ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا: اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

-الاعراف ۷:۱۵۰-

۲۲۔ موسیٰ نے کہا کہ ہارون جب تو نے ان کو دیکھا کہ

۱۹۔ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِآيٰتِنَآ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿١٧﴾

۲۰۔ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُونُ مِن قَبْلُ يٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوٓا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

۲۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰىٓ إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبٰنَ أَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنۢ بَعْدِيٓ ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُٓ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿١٥٠﴾

۲۲۔ قَالَ يٰهٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوٓا ﴿٩٢﴾ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِيٓ ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

۲۳۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ﴿١٥١﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عدولی کی؟ بولا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا کہ تو یہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

- طٰہٰ ۲۰:۹۲-۹۴-

۱۳۔ آپ کے لیے دعائے مغفرت

۲۳۔ اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۵۱-

۱۴۔ اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر

۲۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے اور ان کو اور ان کی

www.besturdubooks.wordpress.com

قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔ اور ان کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور آنے والی امتوں میں ان کا ذکرِ خیر چھوڑا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۴-۱۲۱-

طالوت

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾

۱۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا، جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے کہا: کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۶-

۲۔ نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب

۲۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰی یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾

۲۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ بولے: وہ کیونکر ہمارا بادشاہ بنایا گیا۔ حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں۔ اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا نہیں ہے۔ کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہے دے۔ اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۷-

۳۔ طالوت کے پاس بطورِ نشانی تابوتِ سکینہ کا آنا

۳۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾

۳۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آ جائے گا۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے۔ فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے۔ اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان دار رہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۔ طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا

۴۔ پھر جب فوج لے کر طالوت الگ ہوا تو بولا: اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ سو جو اس سے پئے گا، وہ میرا نہیں ہے۔ اور جو اس کو نہ چکھے گا وہ بے شک میرا ہے۔ مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے، تو اتنے میں مضائقہ نہیں۔ سو تھوڑوں کے سوا سب نے اس کا پانی پیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ایمان دار ساتھی اس نہر سے پار اترے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے۔ جنہیں اللہ کی ملاقات کا خیال تھا یوں بولے: ایسا بہت ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت باذنِ اللہ بڑی جماعت پر غالب آئی اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۹۔

۵۔ طالوت کا جالوت پر فتح پانا

۵۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ میں آئے تو بولے کہ اے ہمارے رب! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔ پھر انہوں نے کفار کو باذنِ اللہ شکست دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت بخشی اور جو چاہا اس کو سکھلایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۰۔۲۵۱۔

۴۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

۵۔ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

داؤد علیہ السلام

۱۔ داؤد علیہ السلام کو اللہ نے علم دیا

۱۔ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ

۱۔ اور جو چاہا اسے سکھلایا۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۲۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

۲۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔ وہ اچھا بندہ تھا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والا تھا۔

۔صٓ ۳۸:۳۰۔

۳۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

۳۔ اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی۔

۔النمل ۲۷:۱۵۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحبِ قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے

۴۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ صٓ ۳۸:۱۷۔

۵۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ صٓ ۳۸:۱۷، ۳۰۔

۳۔ داؤد علیہ السلام اچھے بندے تھے

۶۔ وہ اچھا بندہ تھا۔

۔ صٓ ۳۸:۳۰۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۷۔ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی۔

۔ البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۸۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔

۔ صٓ ۳۸:۲۰۔

۵۔ زبور دی

۹۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷:۵۵۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔

۔ سبا ۳۴:۱۰۔

۶۔ لباسِ جنگ بنانے میں کمال عطا کیا

۱۱۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس بنانا سکھایا تا کہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار ہو۔

۔ الانبیاء ۲۱:۸۰۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا

۱۲۔ اور اس کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زرہیں بنا اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک کام کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔

۔ سبا ۳۴:۱۰-۱۱۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا

۱۳۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا، جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔

۔ الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۱۴۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم تھا۔

۔ سبا ۳۴:۱۰۔

۱۵۔ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلتے تسبیح کرتے تھے اور پرندے تابع کیے جو سب اکٹھے تھے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔

۔ صٓ ۳۸:۱۸-۱۹۔

۴۔ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۵۔ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۶۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

۷۔ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

۸۔ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۹۔ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

۱۱۔ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۲۔ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۳۔ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

۱۴۔ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

۱۵۔ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

۹۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا

۱۶۔اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۱-

۱۶۔وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

۱۰۔ داؤد علیہ السلام کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤد علیہ السلام نے پھر ان دونوں کا فیصلہ کیا

۱۷۔اور بھلا تجھے جھگڑالوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے خوف زدہ ہوا۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم دو اہلِ مقدمہ ہیں۔ہم میں سے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے تو تو ہمارے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کر اور التوا میں نہ ڈال اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔اس نے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور بات کرنے میں مجھے دبا لیا۔کہا: اس نے جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کے لیے سوال کیا تو یہ تجھ پر ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی کرتے رہتے ہیں۔ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور وہ تھوڑے ہیں۔

-ص ۳۸: ۲۱-۲۴-

۱۷۔وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِىْ ۗ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۗ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِىْ فِى الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۗ

۱۱۔ داؤد علیہ السلام نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف کر دیا

۱۸۔اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا۔تو اس نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی اور رکوع میں گر پڑا۔ اور (اللہ کی طرف) رجوع ہوا۔تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

-ص ۳۸: ۲۴-۲۵-

۱۸۔وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۗ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

۱۹۔يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

۲۰۔وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا

۱۲۔ اللہ کا داؤد علیہ السلام کو ملک میں خلیفہ کرنا

۱۹۔اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا۔تو تو لوگوں کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کیا کر اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ پڑتا کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے کھو دے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

-ص ۳۸: ۲۶-

۱۳۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ

۲۰۔اور داؤد اور سلیمان کو (علم دیا) جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے۔ جب اس کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے

www.besturdubooks.wordpress.com

پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹۔

حُكْمًا وَّ عِلْمًا

سلیمان علیہ السلام

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جانشین سلیمان

۱۔اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔

-النمل ۲۷:۱۶۔

۲۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا

۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان کا فر نہ تھا۔ مگر شیاطین کافر تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲۔

۳۔ آپ کا علم

۳۔پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دیے تھے کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۴۔اور ہم نے داؤد وسلیمان کو ایک علم دیا اور ان دونوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵۔

۴۔ پرندوں کا علم

۵۔اور بولا، لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶۔

۵۔ اللہ کی طرف سے ہر شے عطا

۶۔اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے۔ بے شک یہ صریح فضل ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶۔

۱۔وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

۲۔وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

۳۔فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۖ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

۵۔وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

۶۔وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

۷۔وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۖ

۸۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

۹۔وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

۶۔ بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ

۷۔اور داؤد اور سلیمان کو یاد کر۔ جب وہ دونوں کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے۔ جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹

۷۔ تسخیر ہوا

۸۔اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو کی تھی کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے برکت دی۔ اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۱۔

۹۔اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی۔

-سبا ۳۴:۱۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۰۔ پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا، اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی۔

۔ص ۳۶:۳۸۔

۸۔ تسخیر شیاطین

۱۱۔ اور شیطان بھی تابع کر دیے۔ وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کے محافظ تھے۔

۔الانبیاء ۸۲:۲۱۔

۱۲۔ اور جنات میں سے وہ جن تابع کیے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان جنوں میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

۔سبا ۱۲:۳۴۔

۱۳۔ اور شیاطین بھی تابع کیے۔ سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ اب تو احسان کر یا اپنے ہی پاس رکھ۔ تجھ سے کچھ حساب نہیں۔

۔ص ۳۷:۳۸۔۳۹۔

۹۔ شیاطین اور جنوں نے آپکے لیے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے

۱۴۔ وہ جنات اس کے لیے جو وہ چاہتا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔ اے آلِ داوٗد شکر گذاری کرو۔ اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گذار ہیں۔

۔سبا ۱۳:۳۴۔

۱۰۔ پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا

۱۵۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی اور اس کے لیے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا۔

۔سبا ۱۲:۳۴۔

۱۱۔ سلیمان علیہ السلام کا لشکر جن، انسان اور پرندوں سے مرکب تھا

۱۶۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے تھے۔ پھر وہ مثل بمثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے تھے۔

۔النمل ۱۷:۲۷۔

۱۲۔ لشکر وادیٔ نمل پر گزرا۔ ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمان علیہ السلام کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا

۱۷۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک

۱۰۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾

۱۱۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿۸۲﴾

۱۲۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

۱۴۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿۱۳﴾

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

۱۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

www.besturdubooks.wordpress.com

چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تب سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکرا کر ہنسا۔ اور کہا: اے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے احسان کو جو تو نے مجھ پر کیا، شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

-النمل ۲۷: ۱۸-۱۹

۱۳۔ سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکہ شہرِ سبا یعنی بلقیس کی خبر

۱۸۔ اور اس نے پرندوں کی حاضری لی۔ پھر بولا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں ہُد ہُد کو نہیں دیکھتا یا وہ غیر حاضر ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف جواب میرے پاس لائے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آ گیا۔ کہا کہ مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے، جو تجھے معلوم نہیں۔ اور میں شہرِ سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزیّن کر دیے ہیں اور انہیں راہ سے روکا ہے۔ سو وہ راہ نہیں پاتے۔

-النمل ۲۷: ۲۰-۲۴-

۱۹۔ اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں۔ جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، سب جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

-النمل ۲۷: ۲۵-۲۶-

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾
١٨۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ
الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ
مُبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن
سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَ
لَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَ
زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾
١٩۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾
٢٠۔ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا
فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا
الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا
الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾
قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي

۱۴۔ ملکہ سبا کو دعوتِ اسلام

۲۰۔ سلیمان بولا: ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے۔ پھر ان کے پاس سے واپس آ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ بولی: اے درباریو! میری طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، شروع کیا گیا ہے کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور تابع دار بن کر میرے پاس چلے آؤ۔ بولی اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی، جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔ وہ بولے: ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی: جب کسی بستی میں بادشاہ

www.besturdubooks.wordpress.com

داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

-النمل ۲۷:۲۷-۳۴-

۱۵۔ ملکہ کا سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہرِ سبا پر لشکر کشی کا ارادہ

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوْكَ إِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً أَفْسَدُوْهَا وَ
جَعَلُوْٓا أَعِزَّةَ أَهْلِهَآ أَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾
۲۱۔ وَإِنِّيْ مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا
جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ أَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ
أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ
لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا۔ کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو۔ ان کی طرف پھر جا۔ اب ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے۔ اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

-النمل ۲۷:۳۵-۳۷-

۱۶۔ آپ کا تختِ بلقیس کو منگانا

۲۲۔ قَالَ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَّأْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ
مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ
الْكِتٰبِ أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا
عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ
شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۲۲۔ کہا: اے درباریو! تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھا لانے پر امانت دار، زور آور ہوں۔ وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا، بولا کہ میں اسے تیرے پاس پلک مارنے سے پہلے لاؤں گا۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے، تو میرا رب بے پروا، سخی ہے۔

-النمل ۲۷:۳۸-۴۰-

۱۷۔ بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا

۲۳۔ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِيْٓ أَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا
يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ أَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ
أُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

۲۳۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے لیے اس تخت کی شکل بدل ڈالو۔ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا ان میں ہوتی ہے، جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے۔ بولی: گویا یہ وہی ہے۔ اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم مسلمان ہو گئے تھے اور سلیمان نے اس عورت کو ان چیزوں سے روکا، جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا محل میں چلو۔ سو جب اس نے محل دیکھا تو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ تو محل

www.besturdubooks.wordpress.com

ہے۔ اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی: اے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب کے واسطے مسلمان ہوگئی ہوں۔

-النمل ۲۷: ۴۱-

۱۸۔ سلیمان علیہ السلام کا گھوڑوں سے محبت کرنا

۲۴۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ، وہ رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل گھوڑے پیش کئے گئے تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔ یہاں تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

-ص ۳۸: ۳۰-۳۳-

۱۹۔ سلیمان علیہ السلام کی آزمائش اور استغفار

۲۵۔ اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک تو بڑا فیاض ہے۔

-ص ۳۸: ۳۴-۳۵-

۲۰۔ سلیمان علیہ السلام کی موت

۲۶۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا تو جنوں کو اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس کے عصا کو کھاتا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

-سبا ۳۴: ۱۴-

۲۱۔ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے

۲۷۔ اچھا بندہ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

-ص ۳۸: ۳۰-

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۲۴۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۲۵۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۲۶۔ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾

۲۷۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۲۸۔ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

۱۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

۲۲۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا

۲۸۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

-ص ۳۸: ۴۰-

قصہ شہر سبا

۱۔ شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا

۱۔ کچھ شک نہیں کہ اہل سبا کے لیے ان کے گھروں ہی میں (قدرت کی) ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) داہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے۔ اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ) ایک ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار ہے۔ تو انہوں نے روگردانی کی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا، جن کا میوہ بدمزہ اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، گاؤں بسا دیے تھے۔ جو ظاہر نظر آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا تھا) کہ ان میں رات اور دن بے خوف وخطر سفر کیا کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ تب ہم نے انہیں فسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر ان کے چیتھڑے بکھیر دیے۔ بے شک ان میں ہر ایک صابر، شکر گزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور ان کے بارہ میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھلایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ سب اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جدا کر دیں، جو اس کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔سبا ۳۴: ۱۵-۲۱۔

الیاس علیہ السلام

۱۔ الیاس علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۳۔

۲۔ الیاس علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

۲۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾

۱۔ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۲۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۳۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو؟ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۴-۱۲۶۔

۳۔ قوم کا الیاس علیہ السلام کو جھٹلانا

۳۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئیں گے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر ہم نے اس کا ذکر باقی چھوڑا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۷-۱۲۹۔

۴۔ الیاس علیہ السلام پر سلام

۴۔ کہ الیاس پر سلام۔ کچھ شک نہیں کہ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۰-۱۳۱۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ الیاس علیہ السلام اللہ کے ایمان دار بندوں میں تھے

۵۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۲-

یونس علیہ السلام

۱۔ یونس علیہ السلام اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے

۱۔اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اس کی سنی اور اسے غم سے نجات دی۔ اور یونہی ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۷-۸۸-

۲۔اور بے شک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا پھر قرعہ ڈالا گیا، تو وہ دھکیلے ہوؤں میں ہو گیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۹-۱۴۱-

۲۔ مچھلی نے لقمہ کر لیا

۳۔ پھر اسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اللہ کی تسبیح کرنے والوں میں تھا تو اس دن تک کہ مردے اٹھیں، اس کے پیٹ میں رہتا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲-۱۴۴-

۳۔ بچ گئے

۴۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھا اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا یا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵-۱۴۶-

۵۔ سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس

۵۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۳۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

۴۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

۶۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

۷۔ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

علیہ السلام) کی طرح نہ ہو۔ جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بدحال ہوتا۔ پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور نیکوں میں کر دیا۔

-القلم ۶۸:۴۸-۵۰-

۴۔ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے

۶۔اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۷-

۵۔ قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا

۷۔ پھر کیوں نہ کوئی اور بستی ہوئی جو (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔ اور ان کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قومِ یونس کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے حیاتِ دنیا کی رسوائی کا عذاب ان سے ہٹا لیا اور ایک وقت تک انہیں فائدہ پہنچایا۔

-یونس ۱۰:۹۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۸۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۸

حزقی ایل نبی کا قصہ

۱۔ حزقی ایل علیہ السلام نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اوران کا رویا

۱۔یا مانند اس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔ تو اس نے کہا کہ اس شہر کو اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلائے گا۔ سو اللہ نے اس کو مار کر سو برس تک مُردہ رکھا۔ پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا۔ اس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ فرمایا: نہیں۔ بلکہ تو سو برس تک مردہ رہا۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ، وہ بالکل نہیں بگڑا اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہم تجھے آدمیوں کے لیے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں، پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں۔ پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں، اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۹۔۲۶۰

ذوالقرنین

۱۔ ذوالقرنین کا مطلع الشّمس اور مغرب الشّمس میں پہنچنا

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں اس کا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا۔

۔الکہف ۱۸: ۸۳۔۸۴

۲۔تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا تو تو ان لوگوں کو تکلیف دے اور یا ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کر۔ کہا: جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے بری طرح کی مار دے گا۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے، اس کے لیے نیک بدلہ ہے اور ہم اپنے کام میں اس

۸۔فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾

۱۔اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

۱۔وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾

۲۔فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ

سے نرمی برتیں گے۔

-الکہف ۱۸: ۸۵-۸۸-

۳۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا، جن کے لیے ہم نے اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر ہمارا احاطہ ہے۔

-الکہف ۱۸: ۸۹-۹۱-

۲۔ اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا

۴۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے ان دونوں قوموں کے سوا ایک اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں۔ کہے تو ہم تیرے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دے۔ کہا: جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے، وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہاں تک کہ جب اس کے دونوں پھاٹکوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو آگ کر دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہا دوں۔ پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔

-الکہف ۱۸: ۹۲-۹۷-

يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾
۳۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ
نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾
۴۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا
لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ
مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ
الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ
قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾
۵۔ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ
كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۳۔ ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۵۔ کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اسے چورا چورا کرے گا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے۔ اور اس دن میں ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے تھے۔

-الکہف ۱۸: ۹۸-۱۰۱-

www.besturdubooks.wordpress.com

لقمان

۱۔ لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت

۱۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾

۲۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

۱۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرے گا، وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرے گا۔ اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے، قابل تعریف۔

۔لقمان ۳۱: ۱۲۔

۲۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔ کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے اسے جھٹکے پر جھٹکا کھا کر پیٹ میں رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا رہ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے۔ پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتلاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے (قیامت) کو لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا، خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو تکلیف تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے، شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز دھیمی رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

۔لقمان ۳۱: ۱۳۔۱۹۔

زکریا علیہ السلام

۱۔ زکریا علیہ السلام پر اللہ کی رحمت

۱۔ كٓهيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

۱۔ یہ بیان ہے کہ تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

۔مریم ۱۹: ۱۔۲۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۸

۳۔ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝۳ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ
اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴ وَاِنِّيْ خِفْتُ
الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
وَلِيًّا ۝۵ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝۶

۴۔ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۸۹

۵۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹

۶۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝۷

۷۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝۴۰

۸۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝۹

۲۔ زکریا علیہ السلام اللہ سے بیٹا مانگتا ہے

۲۔اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا: اے میرے رب! اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک تو دعا سنتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۸۔

۳۔جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا: اے میرے رب! میرے بدن کی ہڈیاں سست ہوگئیں اور بڑھاپے سے سر مثل آگ کے ہوگیا۔ اور میں کبھی تجھ سے اے میرے رب! دعا کر کے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے۔ سو تو اپنی طرف سے مجھے ایک وارث بخش۔ جو میرا وارث ہو اور اولادِ یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔

۔مریم ۱۹:۳۔۶۔

۴۔اور زکریا کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۹۔

۳۔ فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی بشارت دینا

۵۔پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کا مصدق اور ایک سید ہوگا۔ اور عورتوں سے برطرف رہے گا۔ اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۹۔

۶۔اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس وقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی اس کا ہم نام نہیں کیا۔

۔مریم ۱۹:۷۔

۴۔ زکریا علیہ السلام کا پیدائشِ یحییٰ علیہ السلام پر استعجاب

۷۔زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ میری عورت بانجھ ہے۔ میں بڈھا ہوگیا۔ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہے سو کرتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۰۔

۸۔بولا: اے رب میرے! لڑکا کیونکر ہوگا: حالانکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آگیا۔ فرمایا۔ یوں ہی ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور میں نے تجھے پہلے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔

۔مریم ۱۹:۸۔۹۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ زکریا علیہ السلام کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۹۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکے گا۔ صرف اشارہ کرے گا۔ اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہ۔ اور صبح و شام تسبیح کر۔

-آلِ عمران ۳: ۴۱۔

۱۰۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکے گا۔ پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

-مریم ۱۹: ۱۰-۱۱۔

۶۔ اللہ کا زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا

۱۱۔ سو ہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۰۔

۱۲۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

-آلِ عمران ۳: ۳۷۔

یحییٰ علیہ السلام

۱۔ آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا علیہ السلام کو بشارت

۔ پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے سے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

- آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۹۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾

۱۰۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

۱۲۔ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَھُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

۲۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

۳۔ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

۴۔ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾

۵۔ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾

۲۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا۔

-مریم ۱۹: ۷۔

۲۔ پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا

۳۔ اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

-مریم ۱۹: ۷

۳۔ آپ بچپن ہی سے نبی تھے

۴۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی قوتِ فیصلہ عطا کی۔

-مریم ۱۹: ۱۲۔

۴۔ آپ کا تقویٰ و طہارت

۵۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور ستھرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

-مریم ۱۹: ۱۳۔

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۔ ماں باپ سے نیک برتاؤ

۶۔اور وہ اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرتا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

-مریم ۱۹:۱۴-

۶۔ آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا

۷۔جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق اور ایک سیّد ہوگا اور عورتوں سے برطرف رہے گا اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۹-

۷۔ آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

۸۔اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جائے۔

-مریم ۱۹:۱۵-

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم علیھا اللہ کا خاندان و پیدائش

۱۔بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہانوں پر برگزیدہ کیا ہے۔یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔جب عمران کی عورت نے کہا کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد، وہ میں نے تیری نذر کیا۔تو اسے میری طرف سے قبول کر۔تو سنتا، جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو بولی کہ اے میرے رب! میں نے لڑکی جنی ہے۔اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہوسکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔اور میں نے اس کا نام

۶۔ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾
۷۔ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾
۸۔ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

۱۔ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ

۲۔ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۔ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

مریم رکھا۔اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا۔اور اچھی طرح بڑھایا۔اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

-آلِ عمران ۳:۳۳-۳۷-

۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت

۲۔جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔کہا اے مریم! یہ کھانا کہاں سے تیرے پاس آتا ہے۔بولی: یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔بے شک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق دے۔

-آلِ عمران ۳:۳۷-

۳۔ کفالت پر جھگڑا

۳۔یہ غیب کی خبریں ہیں۔جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

حالانکہ تو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۴۔

۴۔ مریم علیہا السلام کی عصمت وعفت

۴۔اور اس عورت (مریم) کو یاد کر۔ جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۱۔

۵۔اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

۔التحریم ۶۶:۱۲۔

۵۔ مریم علیہا السلام عبادت گزار وصدیقہ

۶۔مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں صرف ایک رسول ہے۔ بے شک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

۷۔مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا۔ اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

۔التحریم ۶۶:۱۲۔

۶۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت

۸۔اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تجھے پسند کیا اور تجھے پاک کیا۔ اور سارے جہان کی عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا۔

۔آلِ عمران ۳:۴۲۔

۹۔اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کر۔ اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر۔

۔آلِ عمران ۳:۴۳۔

يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۔ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۵۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

۶۔ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ

۷۔ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

۸۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۹۔ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۱۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۲۔ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت

۱۔اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، خوش خبری سناتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا۔

۔آلِ عمران ۳:۴۵۔

۲۔ حضرت مریم کا استعجاب

۲۔مریم بولی اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ مجھے

www.besturdubooks.wordpress.com

کسی بشر نے نہیں چھوا۔ فرمایا: اسی طرح، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۷۔

۳۔ کیفیت ولادتِ عیسیٰ علیہ السلام

۳۔اور کتاب میں مریم کو یاد کر۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی۔ پھر ان کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا۔ پھر وہ روح اسے پورا انسان دکھائی دی۔ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے۔ کہا: میں تو تیرے رب کا رسول ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ وہ بولی: میرے لڑکا کیونکر پیدا ہوگا اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا اور میں ہرگز بدکار نہیں۔ بولا یوں ہی ہوگا۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو آدمیوں کے لیے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امر ازل سے مقرر ہے۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کسی دور کے مکان میں کنارے ہو بیٹھی۔ پھر جننے کا درد اسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا۔ بولی: کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو جاتی! پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ غم نہ کھا۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔ اور تو اپنی طرف

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾
۳۔ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ
اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ
لَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ
هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ
النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا
مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ
بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ
عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ
صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا
كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى
الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّ

کھجور کی شاخ ہلا، تجھ پر پکی کھجوریں گریں گی۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہیو کہ میں نے اللہ کے لیے روزہ کی منت مانی ہے۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے نہ بولوں گی۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی۔ بولے: اے مریم! تو نے بہت بری حرکت کی۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدآدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خودسر نہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے جو گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔

www.besturdubooks.wordpress.com

جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم، بدبخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہے، جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۱۶-۳۴-

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

۴۔ وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔ اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۶-

۵۔ کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ بحکمِ الٰہی ایک پرندہ ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں اور باذنِ اللہ مُردوں کو جلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، تو میں وہ بتلا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

-آلِ عمران ۳: ۴۹-

۶۔ جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میرا احسان یاد کر، جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت

جَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ
وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾

۴۔ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾

۵۔ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ
وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي
بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾

۶۔ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ
أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَإِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ
بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ
جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾

۷۔ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ

بناتا تھا۔ پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا۔ اور جب تو میرے حکم سے مُردے نکال کھڑے کرتا تھا۔ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا تھا۔ تو جو ان میں کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۰

۵۔ مائدہ کا نزول

۷۔ جب حواریوں نے کہا تھا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان نازل کرے۔ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ وہ بولے کہ ہم چاہتے

www.besturdubooks.wordpress.com

ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر کہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے بھی۔ اور تیری طرف سے ایک نشان ہو۔ اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا: وہ خوان میں تم پر نازل کروں گا۔ پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے کافر ہو جائے گا، اسے ایسا دکھ دوں گا کہ ویسا دکھ جہاں میں کسی کو نہ دوں گا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۲-۱۱۵-

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں

۸۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیے۔ اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲:۲۵۳-

۹۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۱۰۔ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

-الزخرف ۴۳:۶۳-

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی

۱۱۔ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲:۲۵۳-

۱۲۔ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح

۱۳۔ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۸۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۹۔ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

۱۱۔ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۱۲۔ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

۱۳۔ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۴۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ

۱۵۔ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۶۔ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾

وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۴۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے اس کی طرف سے۔

-النساء ۴:۱۷۱-

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا و آخرت میں عزت

۱۵۔ اور دنیا میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی

۱۶۔ اور اللہ عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائے گا۔

-آلِ عمران ۳:۴۸-

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۷۔اور جب عیسیٰ علیہ السلام روشن نشانیاں لے کر آیا۔ کہا کہ میں تمہارے پاس پکی بات لایا ہوں۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہارے لیے بعض باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔الزخرف ۴۳:۶۳۔

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے انجیل دی

۱۸۔اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا جو اس کے آگے تھی۔ اور ہم نے اسے انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۹۔پھر ان کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ اور رسولوں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔

۔الحدید ۵۷:۲۷۔

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے تورات کی تصدیق کی

۲۰۔اور مجھ سے آگے تورات ہے، اس کا میں مصدق ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۲۱۔اس کے آگے جو تورات تھی، اس کا مصدق بنا کر بھیجا۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۲۲۔مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۱۳۔ تورات کے بعض احکام منسوخ کیے

۲۳۔اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں، میں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب سے نشانیاں لایا ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۱۴۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی

۲۴۔بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۵۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں

۲۵۔مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور مقرب فرشتے بھی۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا منائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۶۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں

۲۶۔اور مجھے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۷۔ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

۱۸۔ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

۱۹۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ

۲۰۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۱۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۲۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

۲۳۔ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

۲۴۔ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

۲۵۔ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

۲۶۔ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

www.besturdubooks.wordpress.com

رسول ہیں

۲۷۔اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں۔

-المائدۃ ۵:۷۵-

رسول اور کلمہ

۲۸۔مسیح عیسٰی ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔

- النساء ۴:۱۷۱-

۱۷۔عیسٰی علیہ السلام برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے

۲۹۔اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں۔ اور مجھے نماز و زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں۔

-مریم ۱۹:۳۱-

۱۸۔اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے

۳۰۔اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔اور مجھے ظالم و بد بخت نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۲-

۱۹۔ عیسٰی علیہ السلام لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے

۳۱۔اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

-آلِ عمران ۳:۵۰- و الزخرف ۴۳:۶۳-

۳۲۔بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔سو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

-آلِ عمران ۳:۵۱-

۳۳۔اور مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، اللہ اس پر جنت حرام کرے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

-المائدۃ ۵:۷۲-

۳۴۔بے شک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے اور وہ تمہارا

۲۷۔مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ

۲۸۔اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ

۲۹۔وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾

۳۰۔وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۳۱۔فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

۳۲۔اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۳۳۔وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

۳۴۔اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

۳۵۔فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

۳۶۔وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

رب ہے۔سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔ پھر جماعتوں نے اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔سو دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ظالموں کے لیے افسوس ہے۔

-الزخرف ۴۳:۶۴-۶۵

۲۰۔عیسٰی علیہ السلام پر حواریوں کا ایمان لانا

۳۵۔پھر جب عیسٰی نے ان کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے۔حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۵۲-

۳۶۔اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۱۱-

۳۷۔ مومنو! تم اللہ کے انصار اور مددگار ہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے۔ حواری بولے: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان دار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔

۔الصف ۶۱:۱۴۔

۲۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہیں

۳۸۔ بے شک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۷،۷۲۔

۲۲۔ عیسیٰ علیہ السلام اور مریم کے اللہ نہ ہونے کی دلیل

۳۹۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

۲۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم سے

۴۰۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے کہ اس کو اللہ نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۔آلِ عمران ۳:۵۹۔

۲۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کا عیسائیوں سے مباہلہ

۴۱۔ پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۱۔

۳۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

۳۸۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ

۳۹۔ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ

۴۰۔ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

۴۲۔ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾

۴۳۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

۲۵۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے

۴۲۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا، جگہ دی۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۰۔

۲۶۔ عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت

۴۳۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک کرنے والا۔ اور تیرے تابع داروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا ہوں۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

۔آلِ عمران ۳:۵۵

www.besturdubooks.wordpress.com

۴۴۔ جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے، تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اس کو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کے لیے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال ٹھہرایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔

۔الزخرف ۴۳:۵۷۔۶۰۔

۲۷۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں

۴۵۔ وہ عیسیٰ تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۱۔

۲۸۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو اہلِ کتاب پر گواہ ہوں گے

۴۶۔ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۵۹۔

۲۹۔ عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام

۴۷۔ مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ (نصاریٰ) شک کر رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۳۳۔۳۴۔

۴۴۔ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

۴۵۔ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

۴۶۔ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾

۴۷۔ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۴۸۔ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا

۳۰۔ قیامت کو عیسیٰ علیہ السلام سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری

۴۸۔ اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ، دو خدا مانو۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا، تو تو جانتا ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، ان کا نگہبان رہا، پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ

www.besturdubooks.wordpress.com

تیرے بندے ہیں۔اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۶-۱۱۸-

۳۱۔ عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل کیے گئے نہ صلیب دیے گئے

۴۹۔حالانکہ نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب دی لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے۔اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں، انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔اور یقیناً اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۱۵۷-۱۵۸-

۳۲۔ عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کی بشارت دی

۵۰۔اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔مجھ سے آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں، جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا تو بولے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

-الصف ۶۱:۶-

۵۱۔اور بنی اسرائیل کی طرف رسول۔

-آلِ عمران ۳:۴۹-

۳۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت

۵۲۔اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں

دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۴۹۔ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

۵۰۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

۵۱۔ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۱۔ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ

شفقت اور رحمت ڈال دی۔اور دنیا چھوڑنا جسے انہوں نے خود نکالا اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔لیکن انہوں نے اس کو اللہ ہی کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے ایجاد کیا۔سو جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا، ویسا نہ نباہ سکے۔پھر جو ایمان دار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت بدکار ہیں۔

-الحدید ۵۷:۲۷-

قصۂ اہلِ انطاکیہ

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لیے بھیجنا، شہر والوں کا انہیں جھٹلانا

۱۔اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان

www.besturdubooks.wordpress.com

أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم
مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن
شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ
لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا
طَائِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ
أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوا
مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي
فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ
الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنِّيٓ إِذًا
لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿۲۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ
مَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿۲۸﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ
خَٰمِدُونَ ﴿۲۹﴾

کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو ان کو ان بستی والوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر ان کی امدد کی۔ تب ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے: تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو اور رحمان نے تو کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔ بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے: ہم نے تو تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے۔ اور ہم سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ تمہیں نصیحت دی گئی تم یہ بات کہتے ہو۔ نہیں تم خود حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ بولا: اے میری قوم! ان رسولوں کے تابع ہو جاؤ۔ ان کے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف پھر واپس جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا ایسوں کو معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں صریح گمراہی میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔ سو تم مجھ سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا: کاش میری قوم کو معلوم ہو کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ ان کا عذاب صرف ایک چنگھاڑ تھی کہ وہ فوراً بجھ رہ گئے۔

۔یٰس ۳۶:۱۳۔۲۹۔

www.besturdubooks.wordpress.com